دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین کی
مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی رُوداد پر مشتمل کتاب

اراکینِ شوریٰ
کی
مَدَنی بہاریں

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ امیر اہلسنّت)

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین کی
مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی رُوداد پر مشتمل کتاب

اراکینِ شوریٰ کی مَدَنی بہاریں

مؤلفین

ابو عاقب سید محمد یعقوب عطاری مدنی
ابو قربان محمد بلال رضا عطاری مدنی

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ امیرِ اہلِ سنّت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی)

www.dawateislami.net

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

نام کتاب : **اراکینِ شورٰی کی مَدَنی بہاریں**

پیش کش : شعبہ امیرِ اَہلِ سنّت (مجلس المدینۃ العلمیہ)

صفحات :

پہلی بار : شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ، مئی 2019ء تعداد: 5000 (پانچ ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی)

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲ صفر المظفر ۱۴۴۰ھ حوالہ نمبر: ۲۲۳

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

”اراکینِ شورٰی کی مَدَنی بہاریں“

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کُفریہ عِبارات، اَخلاقیات، فقہی مسائل اور عَرَبی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر مُلاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

12-10-2018

Email: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔

یادداشت

دورانِ مُطالَعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجیے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجیے، اِنْ شَآءَ اللہ علم میں ترقّی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان

فہرست

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
کتاب پڑھنے کی 13 نیتیں	11	ایصالِ ثواب کی سوغاتیں	29
المدینۃ العلمیہ کا تعارف	12	اَخلاقِ حاجی مشتاق	29
کچھ اِس کتاب کے بارے میں۔۔۔	14	مزار پر حاضری کی دو مَدَنی بہاریں	31
مرکزی مجلسِ شوریٰ کا تعارف	17	دُعائے امیر اَہلِ سنّت	31
مرکزی مجلسِ شوریٰ سے متعلّق امیر اَہلِ سنّت کے تأثّرات (اقتباسات)	20	(2) مفتیِ دعوتِ اسلامی محمد فاروق عطاری	32
		مَدَنی بہار	32
اِطاعتِ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے بارے میں امیرِ اَہلِ سُنّت کے ملفوظات (اِقتباسات)	20	ہم درجہ اِسلامی بھائیوں کے تأثّرات	32
		تقریباً چار ہزار فتاویٰ لکھے	34
		چل مدینہ کی سعادت	35
مرکزی مجلسِ شوریٰ کے متعلّق مدینے شریف سے "وصیّتِ عطّار"	21	شوریٰ میں شمولیت اور دیگر ذِمّہ داریاں	35
		تختۂ غُسل پر مسکراہٹ	36
مرکزی مجلسِ شوریٰ کے لئے "دعائے عطّار"	22	(3) محبوبِ عطّار حاجی زَم زَم رضا عطّاری	37
دُرودِ پاک کی بَرَکت	23	نکاح و اولاد	38
(1) مرحوم نگرانِ شوریٰ محمد مشتاق عطّاری	24	مَدَنی بہار	38
مَدَنی بہار	25	ذِمّہ داریوں کی تفصیل	41
نگرانِ شوریٰ بن گئے	25	(4) نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری	42
مَدَنی آقا نے سینے سے لگایا	26	درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت	42
بارگاہِ رسالت میں انتظار	27	کیسٹ بیان سُنا	44
جنازے کے مناظر	28	سلسلۂ عالیہ قادریہ میں داخلہ	45

گلزارِ حبیب میں یادگار اعتکاف	45	کابینہ کی ذمّہ داری مل گئی	61
دَم شُدہ مٹّی کا پیالہ	46	سردار آباد میں مَدَنی کاموں کا آغاز	61
اجتماعی اعتِکاف کی بَرَکتیں	47	کَمَر درد کی آزمائش	62
ذیلی نگران سے نگرانِ شوریٰ تک کا سفر	47	مرکزی مجلسِ شوریٰ میں شمولیت	62
(5)حاجی ابو رجب محمّد شاہد عطّاری	49	(6)حاجی ابو مَدَنی عبدُالحبیب عطّاری	63
گیند کیچ تو کرلی مگر۔۔۔۔	49	ماڈرن ماحول کے اثرات	63
نواب شاہ میں آمدِ امیرِ اَہلسنّت	50	مَدَنی بہار	64
مَدَنی بہار	51	اجتماعات میں شرکت کا شوق	64
داڑھی کبھی نہیں کٹوائی	53	والدہ مرحومہ کی شفقتیں	65
بڑے بھائی کیسے ماحول میں آئے؟	53	ہر سال حَرَمَین طَیِّبَین کی حاضری	66
والد صاحب پر انفرادی کوشش	54	42 سے زائد ممالک کا سفر	66
عمامہ شریف سجالیا	55	دعوتِ اسلامی کہاں نہیں؟	67
پیرومرشد سے پہلی ملاقات	55	لندن جانے کے لئے VIA سیٹ	68
مَدَنی ماحول کی برکت	56	والد صاحب کے تأثّرات	68
بیعت کا شرف	57	ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی کا بیان	69
مدرسۃ المدینہ بالغان میں تدریس	57	(7)حاجی محمّد امین قافلہ عطاری	70
مکتبۃ المدینہ کا بستہ لگایا	58	12 ماہ کا پہلا مَدَنی قافلہ	71
سردار آباد شفٹ ہونے کا سبب	58	مُرشِد نے کَرَم فرمایا	72
شادی کے دن روزہ!!!	59	ایمان افروز خواب	72
صدائے مدینہ	60	زندگی کا بڑا سانحہ	73
موٹر سائیکل پر ہزاروں کلومیٹر کا سفر	60	والدِ مرحوم کو ایصالِ ثواب	74

دعوتِ اسلامی میں ذمّہ داریاں	74	سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری	89
(8)سید محمّد عارِف علی عطّاری	75	زِیارتِ امیرِ اہلِ سنّت	91
مَدَنی کاموں کا آغاز	75	ملتان اجتماع پر نور کی برسات	91
مَدَنی قافلے کی نیّت کی بَرَکت	76	امیرِ اہلِ سنّت سے پہلی ملاقات	92
نگرانِ شوریٰ کے دم کی برکت	77	دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں	93
بیرونِ ملک مدنی کاموں کے لئے سفر	77	(11)ابو سجّاد محمّد بغداد رضا عطاری	94
امیرِ اَہلِ سنّت سے پہلی ملاقات	78	دُعائے عطّار کی بَرَکت	95
ہِنْد کے اسلامی بھائیوں پر شفقتِ عطّار	79	(12)ابو میلاد بَرَکت علی عطاری	97
اسلامی بھائی نے پیسے نہیں لئے	80	ہفتہ وار اجتماع میں حاضری	98
دعائے عطار کی برکت کا ظہور	80	درسِ فیضانِ سنّت کا جذبہ	99
دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں	80	کُتُب ورسائل کا ترجمہ	101
(9)حاجی محمد اسد عطاری مدنی	81	داڑھی کی نیّت	101
شہر گجرات میں آمدِ عطار	81	مَدَنی کاموں کی بَرَکت	102
خواب میں کَرَم ہوگیا	82	انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ	103
زندگی کا پہلا اعتکاف	84	اسلامی حلیے کی برکت	104
تعویذاتِ عطاریہ کی مَدَنی بہار	84	صاف اردو بولنے کا راز	104
رُکن شوریٰ بن گئے	85	رِزْق کا ادب	105
(10)ابو ثَوبان محمّد اطہر عطاری	86	دعوتِ اسلامی میں ذمہ داریاں	105
مدرسۃ المدینہ کی بہار	86	(13)حاجی ابو الحسن محمد امین عطاری	106
نورانی چہرے والے نوجوان مبلغ	87	زیارتِ امیرِ اہلِ سنّت	107
رُکن شوریٰ کی احتیاط	88	ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری	107

مَدَنی کاموں کا آغاز	108
مَدَنی کاموں کے لئے بیرونِ ملک سفر	109
دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں	109
(14)ابوزیاد محمّد عِماد عطّاری مَدَنی	109
عمامہ شریف کا تاج	110
فیضانِ مدینہ حاضری	111
ملتان چلو ملتان	111
ہمارا گاہک خراب نہ کرو	113
امیرِ اہلِ سنّت کی خُصوصی شفقت	114
دعوتِ اِسلامی میں ذِمّہ داریاں	115
(15)حاجی ابورضا محمّد علی عطاری	115
مذہبی لوگوں سے کتراتے	117
چھوٹے بھائی مَدَنی ماحول میں آگئے	118
اسلامی بھائیوں کو تنگ کرنا	119
کیسٹ بیان کی برکت	119
ویڈیو سینٹر بند کر دیا	122
عمامہ شریف سجالیا	124
برے دوستوں کی صحبت چھوڑنا ضروری ہے	125
برے دوستوں سے جان چھوٹ گئی	126
دیدارِ امیرِ اہلِ سنّت اور بیعت	126
مدنی حلیہ اپنالیا تو دنیا سے کیا شرمانا!!!	127
شیطان کا جال	128
(16)حاجی ابوالبیان محمد اظہر عطاری	130
سنّتوں بھرا بیان	131
بین الاقوامی اجتماع میں شرکت	132
مرشد کے جلووں میں ایسے گم ہوئے کہ	133
بیان میں خود اِعتمادی کیسے پیدا ہوئی؟	133
دوست حیران رہ گئے	134
روشن ضمیر مرشد	135
مرشد کے ہاتھوں سے کھجور کھائی	136
ایمان افروز خواب	137
دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں	137
(17)حاجی ابواکرم محمد اسلم عطاری	138
اعتکاف کی سعادت مل گئی	139
انفرادی کوشش رنگ لے آئی	139
امیر اہلِ سنت سے پہلی ملاقات	140
سخت گرمی میں نفلی روزہ رکھنے پر حیرانی	142
امیر اہلِ سنّت کے ساتھ افطاری	143
حج کی سعادت	143
مدینے کی بلّی	144
دعوتِ اسلامی میں ذمّہ داریاں	145
(18)حاجی ابوشعبان محمّد بلال رضا عطّاری	146

دعوتِ اسلامی کا تعارُف کیسے ہوا؟	146
ذیلی حلقے کی ذمّہ داری	148
مَدَنی کاموں میں آزمائش کا سامنا	148
امیرِ اہلِ سنّت سے پہلی ملاقات	149
مرشد کے ساتھ کھانا کھانے کی سعادت	150
مدنی قافلہ کورس میں شرکت	151
دعوتِ اسلامی میں ذمہ داریاں	151
(19) ابوثُمیل محمد فُضَیل رضا عطاری	153
ہفتہ وار اجتماع میں حاضری	154
مَدَنی قافلے میں سفر	154
درسِ فیضانِ سنّت کا آغاز	156
پہلی بار نیکی کی دعوت دی	157
مرکزی مجلس شوریٰ کی رکنیت	157
(20) حاجی ابوبلال محمد رفیع عطاری	158
داڑھی شریف رکھنے کی نیّت کرلی	159
مَدَنی کام کرنے کی برکت	160
مَدَنی قافلے میں آمدِ مصطفےٰ	161
مَدَنی قافلے میں کی گئی دعا کی برکت	162
ٹرانسفر رُک گیا	162
رِزق کے مُعاملے میں احتیاطِ امیرِ اہلِ سنّت	163
بیماری کی حالت میں زیارتِ مرشد	164
بیرونِ ملک سنّتوں کی خدمت کے لئے سفر	164
(21) ابوخلیل محمد عقیل عطاری مَدَنی	165
درسِ فیضانِ سنّت اور انفرادی کوشش	165
سنّتوں بھرا اجتماع	166
وقفِ مدینہ	167
دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں	168
(22) حاجی محمد فاروق جیلانی عطاری	168
مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت	168
مرشد کے ہاتھوں سے دستار بندی	170
امیرِ اہلِ سنّت کے ہمراہ مَدَنی قافلہ	170
دعوتِ اسلامی میں ذمّہ داریاں	171
(23) قاری ابوکلیم محمد سلیم عطّاری	172
فیضانِ مُرشد	174
پریشانی کے بادل چھٹ گئے	174
بڑے بھائی کے تاثّرات	175
پڑوسی کے تاثّرات	177
(24) ابوماجد محمد شاہد عطّاری مَدَنی	178
ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت	179
سیرتِ عطار پڑھ کر آنکھیں اشکبار	181
درس کا آغاز اور عمامہ کی بہار	182
مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھاتے	183

درس فیضانِ سنّت سے درسِ نظامی کا سفر	184	مرحوم بھائی کے جسم پر خاکِ مدینہ	202
دورانِ درسِ نظامی مَدَنی کام	184	محبّتِ سادات	203
ایک طویل اور کٹھن سفر کی داستان	185	خودداری کا ایک واقعہ	203
خواب میں مرشد کی نظرِ عنایت	187	محبّت کا انوکھا انداز	204
بابُ المدینہ حاضری	188	باپو کی مَدَنی سوچ مرحبا!	204
خواب میں مرشد نے راہنمائی کی	189	(27)حاجی محمّد منصور عطّاری	205
مرشد سے خُصوصی ملاقات	189	مَدَنی کاموں کا آغاز	207
دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں	190	(28)حاجی ابو منصور یعفور رضا عطاری	208
(25)حاجی محمّد وقار المدینہ عطّاری	191	دربار پر حاضری کا پیارا انداز	209
درس فیضانِ سنّت میں شرکت	192	شفقتِ عطّار	209
دیدارِ امیرِ اہلِ سُنّت	193	مرشد کی گھر تشریف آوری	210
ملاقاتِ امیرِ اہلِ سُنّت	195	مُرشِد کے ہمراہ مَدَنی قافلے میں سَفَر	211
سحری کے روح پرور مناظر	196	والد صاحب کا بیان	211
35 مساجد میں درس شروع کروادیا	197	دودھ فروش پر اِنفِرادی کوشش	212
(26)ابو القافلہ سیّد محمد لقمان عطاری	198	(29)حاجی ابو الحسن سیّد محمد ابراہیم عطاری	213
سُنّت سے محبّت	199	مرشد کی شفقتیں	214
مَدَنی قافلوں سے پیار	199	مُرشد کی گھر تشریف آوری	215
مُرشِد سے مُلاقات کا شوق	200	چل مدینہ کی سعادت	216
مَدَنی کاموں کا جذبہ	201	مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے	218

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے 13 حروف کی نسبت سے اِس کتاب کو پڑھنے کی 13 نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم: ”نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ“ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، ۶/ ۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

مَدَنی پھول: جتنی اچّھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

[1] ہر بار حمد و [2] صلوٰۃ اور [3] تعوّذ و [4] تسمیہ سے آغاز کروں گا (اِس صفحے کی ابتدا میں دی گئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا) [5] رِضائے اِلٰہی کے لئے اوّل تا آخِر اِس کتاب کا مُطالَعہ کروں گا [6] حتَّی الوَسع اس کا باوُضو اور [7] قبلہ رُو مُطالعہ کروں گا [8] جہاں جہاں سرکار کا اِسمِ مُبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم پڑھوں گا [9] اِس رِوایت ”عِنْدَ ذِكْرِ الصَّالِحِيْنَ تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ“ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رَحمت نازِل ہوتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، ۷/ ۳۳۵، رقم: ۱۰۷۵۰) پر عمل کرتے ہوئے ذِکرِ صالحین کی بَرَکتیں لُوٹوں گا [10] دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا [11] اِس حدیث پاک ”تَهَادَوْا تَحَابُّوْا“ یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، ۲/ ۴۰۷، حدیث: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیّت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا [12] اِس کتاب کے مُطالَعہ کے ذریعے مَدَنی کام کرنے کے جذبے کو پروان چڑھاؤں گا [13] کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ (مصنّف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

المدینة العلمیة

از: بانیٔ دعوتِ اِسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَلٰی اِحْسَانِهٖ وَبِفَضْلِ رَسُوْلِهٖ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن و خوبی سر انجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس **"المدینہ العلمیہ"** بھی ہے جو دعوتِ اِسلامی کے عُلَماء و مفتیانِ کِرام کثّرھم اللہ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اِشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(1) شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت (2) شعبہ درسی کتب (3) شعبہ اِصلاحی کُتُب
(4) شعبہ تراجِم کُتُب (5) شعبہ تفتیشِ کُتُب (6) شعبہ تخریج[1]

"المدینة العلمیہ" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، عظیم

---

[1] اب ان شعبوں کی تعداد 16 ہو چکی ہے: (7) فیضانِ قرآن (8) فیضانِ حدیث (9) فیضانِ صحابہ و اَہلِ بیت (10) فیضانِ صحابیات و صالحات (11) شعبہ امیرِ اہلِ سنّت (12) فیضانِ مَدَنی مذاکرہ (13) فیضانِ اولیاء وعُلَماء (14) بیاناتِ دعوتِ اسلامی (15) رسائلِ دعوتِ اسلامی (16) شعبہ مدنی کاموں کی تحریرات۔ (مجلس المدینة العلمیة)

www.dawateislami.net

البرکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رسالت، مجدّدِ دین و ملّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری شاہ **اِمام اَحمد رَضا خان** علیہ رحمۃ الرّحمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسع سَہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اِشاعتی مَدَنی کام میں ہر ممکن تَعاوُن فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مُطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزّوجلّ **"دعوتِ اسلامی"** کی تمام مجالس بشمول **"المدینۃ العلمیۃ"** کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

رَمضانُ المُبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

کچھ اِس کتاب کے بارے میں----

جب سے دنیا بنی ہے ایمان و اِسلام کی کُفر و اِلحاد سے جنگ جاری ہے۔ نفس و شیطان نے کبھی فصلِ ایمان پر بجلی بن کر گرنا چاہا ہے تو کبھی ایمانی بیڑے کو اپنی طوفانی موجوں سے تباہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ہر مرتبہ انہیں کسی نہ کسی نگہبان اور ناخُدا کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ حضرتِ سیّدنا آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوۃ والسّلام سے لے کر خاتَمُ الانبیا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم تک اور اُن کے بعد خُلَفائے راشِدین، صحابہ و تابعین و تبعِ تابعین، ائمۂ دین و اَولیائے کاملین بشمول اِمامِ اعظم، غوثِ اعظم، داتا گنج بخش علی ہجویری، خواجہ غریبِ نواز، مُجدِّدِ الفِ ثانی، شاہ عبدُ الحق محدّثِ دہلوی، اعلیٰ حضرت علیہم الرّحمۃ والرّضوان تک بے شمار بُزرگانِ دین نے نفس و شیطان کے خلاف محاذ آرائی میں حصّہ لیا ہے اور لوگوں کے ایمان، عقیدہ اور عمل وغیرہا کی اِصلاح کا سامان کیا ہے۔ گویا جب جب شیطان ابلیس اور اُس کے لشکر نے خزاں بن کر گلستانِ ایمان کو اُجاڑنے کی کوشش کی ہے اللہ والوں نے ایمانی جوش وجذبے کے ساتھ اُن کا مُقابلہ کیا ہے اور مسلمانوں کی زندگیوں میں **"بہار"** بلکہ **"بہارِ مدینہ"** لانے کا ذریعہ بنے ہیں، اور مسلمانوں کی زبانِ حال کچھ یوں گنگنانے لگی ہے کہ

عَجَب رنگ پر ہے بَہارِ مدینہ   کہ سب جنّتیں ہیں نِثارِ مدینہ
جدھر دیکھئے باغِ جنّت کِھلا ہے   نظر میں ہے نقش و نگارِ مدینہ

1981 عیسوی مطابق 1401 ہجری میں کہ جب ... اِسلام اور مسلمانوں کے خلاف اِلحاد اور بد مذہبیت کے کارِندے شیطان اور اُس کی ذُرِّیت کی حمایت واِمداد

www.dawateislami.net

میں بر سرِ پیکار تھے ...☜ اور تقدیسِ اُلوہیت، شانِ رِسالت، عقیدۂ آخرت، نیز قرآن وسنّت کے متعلق مسلمانوں کے عظیم اور پختہ نظریات کو مسلسل کھوکھلا کرنے کی کوشش کر رہے تھے ...☜ ارکانِ اِسلام یعنی نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کے متعلق مسلمانوں کو طرح طرح کے وسوسوں کا شکار کر کے اِن سے دور کرنے کی جِدّ وجُہد میں مصروف تھے ...☜ دینی تعلیم کا حُصول مَعَاذَ اللہ دقیانوسیت کی علامت قرار دیا جانے لگا تھا ...☜ داڑھی اور مذہبی حلیہ اِنتہا پسندی کی نشانی سمجھا جانے لگا تھا ...☜ جھوٹ، غیبت، چغلی، حَسَد، تکبّر، وعدہ خلافی، گالی گلوچ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے وغیرہا ایک وَبا کی طرح مسلمانوں میں پھیلنا شروع ہو چکے تھے ...☜ اِتّحادِ مسلم، اِحترامِ مسلم اور اِمدادِ مسلم اپنی آخری سانسیں لے رہا تھا ...☜ فیشن پرستی، فحّاشی و عُریانی مُعاشرے کا جُزِلاینفک بن چکی تھی ...☜ مسلمان عورتوں کو مردوں کے شانہ بشانہ کھڑا کرنے کے دھوکے میں مبتلا کر کے ان کے بُرقعوں اور دوپٹّوں کو ترقّی کی راہ میں رکاوٹ کی وجہ قرار دے کر چھینا جانے لگا تھا ...☜ چادر اور چار دیواری کی جگہ بے پردَگی اور مخلوط تفریح گاہوں نے لے لی تھی ...☜ الغرض! مسلم مُعاشَرہ اندرونی و بیرونی سازشوں کا شکار ہو کر تباہی کے دہانے پر آن کھڑا ہوا تھا، ایسے میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت، عاشقِ اعلیٰ حضرت، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دامت برکاتہم العالیہ نے فکرِ اُمّت میں بھولے بھالے مسلمانوں کی اِصلاح کے عظیم مَدَنی مقصد کے پیشِ نظر عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اِسلامی کی بنیاد رکھی اور 38 سال کے مختصر عرصے میں یہ تحریک دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں اپنا

مَدَنی پیغام پہنچا چکی ہے، جس کے نتیجے میں ایک عظیم مَدَنی اِنقلاب برپا ہوا، چنانچہ
☜ مساجد آباد ہونے لگیں ☜ نمازیوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے نئی
مساجد کا قیام عمل میں آنا شروع ہوگیا ☜ لوگ فیشن پرستی کو چھوڑ کر میٹھے
مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سنّتوں کا پابند بننے لگے ☜ حافظوں اور عالموں کی
تعداد میں اضافہ ہونے لگا ☜ دینی تعلیم اور بالخُصوص فرض علوم حاصل کرنے کا
شُعور بیدار ہونے لگا ☜ سچّائی، ایمانداری، ہمدردی، بھائی چارہ، اِتّفاق و اتّحاد اور پیار
محبّت عام ہونے لگا ☜ عید کی نماز تک نہ پڑھنے والے تائب ہو کر اِمام و موذِّن بننے
لگے ☜ مُعاشرے میں برائی کی دعوت دینے والے توبہ کر کے نیکی کی دعوت عام
کرنے لگے ☜ اِسلامی بہنوں کو حَیا اور پردہ کی دولت نصیب ہونے لگی ☜ مغرب
اور مغربی تہذیب کے دلدادہ عشقِ رسول میں جھومنے اور مچلنے لگے
☜ الغرض! "فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت" سے لاکھوں مسلمانوں کی خزاں رسیدہ زندگی
میں دیکھتے ہی دیکھتے "مَدَنی بہار" آگئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اِسلامی کی علمی و تحقیقی مجلس "اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ" کا
شعبہ "فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت" گزشتہ کئی سالوں سے ایسے سینکڑوں اسلامی بھائیوں اور
اِسلامی بہنوں کی دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے مُنسلک ہو کر نیکیوں بھری زندگی
گزارنے کی "مَدَنی بہاریں" مرتّب کر کے شائع کرچکا ہے، جو کئی رسائل پر مشتمل
ہیں، اُن میں سے 6 رسائل کے نام مُلاحَظہ کیجئے:

www.dawateislami.net

قاتِل اِمامت کے مُصلّے پر	اَسلحے کا سوداگر	شرابی موَذِّن کیسے بنا؟
خُونی کی توبہ	میں حیادار کیسے بنی؟	ڈاکوؤں کی واپسی

اِن **"مَدَنی بہاروں"** کا فیضان رَحمتِ خداوندی سے ایسا عام ہوا کہ انہیں پڑھ سن کر کئی اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی زندگی میں **"مَدَنی بہار"** آگئی، جس کی ایک کڑی کتابی صورت میں اِسی شعبہ کا رِسالہ **"مجوسی کا قبولِ اسلام"** ہے۔

تادمِ تحریر مَدَنی بہاروں کے 100 سے زائد رسائل چھپ کر منظرِ عام پر آچکے ہیں جو مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی) کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً طلب کئے جاسکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِس وقت آپ کے ہاتھوں میں موجود کتاب **"اراکینِ شوریٰ کی مَدَنی بہاریں"** دعوتِ اسلامی کی **"مرکزی مجلسِ شوریٰ"** کے 3 مرحوم اور 26 موجودہ اراکین کی **"مَدَنی بہاروں"** پر مشتمل ہے۔ آیئے! اِن مَدَنی بہاروں کو پڑھنے سے قبل **"مرکزی مجلسِ شوریٰ"** کے متعلق چند سُطور مُلاحظہ کیجئے!

مرکزی مجلسِ شوریٰ کا تعارف

کسی بھی اِدارے، تنظیم اور آرگنائزیشن کے لئے زِیرک اور ماہِرانہ رائے کے حامِل تجربہ کار افراد کا تھنک ٹینک (Think tank) ضروری ہوتا ہے جو اپنے ادارے یا تنظیم کی ضروریات کو سمجھتا، مفید مشورے دیتا اور مزید بہتری لانے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسے افراد ادارے یا تنظیم کا قابلِ قدر سرمایہ اور مضبوط سُتون ہوتے ہیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت، حضرتِ علّامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس عطّار**

قادِری رَضَوی ضِیائی دامت برکاتہم العالیہ نے ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کے عالمگیر اور عظیم ترین مقصد کے تحت ستمبر 1981 عیسوی مطابق شوّالُ المکرّم 1401 ہجری میں ''دعوتِ اسلامی'' بنائی تو ابتداءً چند افراد کا ساتھ تھا، لیکن امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی لِلّٰہیّت اور خالص فکرِ اُمّت کا یہ ثَمر ظاہر ہوا کہ دیکھتے ہی دیکھتے بابُ المدینہ کراچی کے علاقے ''کھارادر'' سے شروع ہونے والی یہ تحریک پہلے بابُ الاسلام سندھ، پھر پاکستان، اس کے بعد برِّاعظم ایشیا اور پھر رحمتِ خداوندی سے ہَفت اِقلیم کی طرف نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے لئے بڑھنے لگی۔ جب کام وسیع ہو تو اِنتظام میں بھی وُسعت لانا ناگزیر ہو جاتا ہے، اِسی وجہ سے مختلف علاقوں، شہروں، صوبوں اور ملکوں پر ذِمّہ داران کا تقرّر کیا جانے لگا جو وہاں ''مَدَنی مقصد'' کی سربلندی کے لئے کوششیں کرنے لگے اور دنیائے دعوتِ اِسلامی کے اِس سارے تنظیمی سیٹ اپ کی اِصلاح اور بہتری کے لئے 2000 عیسوی میں ''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کی بنیاد رکھی گئی، ابتداءً چند اراکین تھے، جن میں وقتاً فوقتاً اِضافہ ہوتا رہا اور تادمِ تحریر مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین کی تعداد ''26'' ہے۔ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اوّلین نگران، بُلبلِ روضۂ رسول، حاجی محمد مشتاق عطاری علیہ رحمۃ اللہ الباری تھے، آپ کی وفات کے بعد حضرت مولانا محمد عمران عطاری مدّ ظِلُّہُ العالی کو نگرانِ شوریٰ بنایا گیا۔ مرحوم نگرانِ شوریٰ کے علاوہ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مزید دو اراکین (1) مفتیٔ دعوتِ اسلامی، حافظ محمد فاروق عطاری اور (2) محبوبِ عطار، حاجی محمد زم زم عطاری رحمہما اللہ تعالی بھی سنّتوں کی

www.dawateislami.net

عظیم خدمت کے بعد اس دارِ فانی کو داغِ مُفارَقت دے چکے ہیں۔

اللہ کریم کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہِ النّبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم

موجودہ 26 اراکینِ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

﴿1﴾ مولانا حاجی ابو حامِد محمد عمران عطاری ﴿2﴾ حاجی ابو رَجَب محمد شاہد عطاری ﴿3﴾ حاجی ابو مَدَنی عبد الحبیب عطاری ﴿4﴾ حاجی ابو مُبِین محمد امین قافلہ عطاری ﴿5﴾ ابو واصف سیّد محمد عارف علی عطاری ﴿6﴾ حاجی ابو امجد محمد اسد عطاری مَدَنی ﴿7﴾ ابو ثَوبان محمد اطہر عطاری ﴿8﴾ ابو سجّاد محمد بغداد رضا عطاری ﴿9﴾ ابو میلاد بَرَکت علی عطاری ﴿10﴾ حاجی ابو الحسن محمد امین عطاری ﴿11﴾ ابو زِیاد محمد عماد عطاری مَدَنی ﴿12﴾ حاجی ابو رَضا محمد علی عطاری ﴿13﴾ حاجی ابو البیان محمد اظہر عطاری ﴿14﴾ حاجی ابو اکرم محمد اسلم عطاری ﴿15﴾ حاجی ابو شعبان محمد بلال رضا عطاری ﴿16﴾ حاجی ابو قُمیل محمد فُضیل رضا عطاری ﴿17﴾ حاجی ابو بلال محمد رفیع عطاری ﴿18﴾ حاجی ابو خلیل محمد عقیل عطاری مَدَنی ﴿19﴾ حاجی ابو عُمر محمد فاروق جیلانی عطاری ﴿20﴾ حاجی قاری ابو کلیم محمد سلیم عطاری ﴿21﴾ حاجی ابو ماجِد محمد شاہد عطاری مَدَنی ﴿22﴾ حاجی ابو انوارُ المدینہ محمد وقارُ المدینہ عطاری ﴿23﴾ حاجی ابو القافلہ سیّد محمد لقمان عطاری ﴿24﴾ حاجی ابو مسرور محمد منصور عطاری ﴿25﴾ حاجی ابو منصور یعفور رضا عطاری ﴿26﴾ حاجی ابو الحسن سیّد محمد ابراہیم عطاری۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مرکزی مجلسِ شوریٰ سے متعلّق امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے تأثّرات (اقتباسات)

میں "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے مَدَنی کاموں سے بہت زیادہ خوش ہوں، ساری دنیائے دعوتِ اسلامی یہی چلا رہے ہیں، ماشآءَ اللہ! اِنہوں نے اپنی جوانیاں دعوتِ اِسلامی پر لُٹائی ہیں، اپنی زندگیاں داؤ پر لگا کر دعوتِ اِسلامی کا مَدَنی کام کر رہے ہیں، دنیا میں جہاں بھیجو چلے جاتے ہیں اور مَدَنی کاموں کی دھومیں مچاتے ہیں، اِن سے بڑھ کر دعوتِ اِسلامی کا کام کون کرتا ہوگا!! کیونکہ یہ حضرات کام کرتے بھی ہیں اور اسلامی بھائیوں سے کام لیتے بھی ہیں، اِنہی کے دم قدم سے دعوتِ اِسلامی کی چاروں طرف مَدَنی بہاریں ہیں، ہر رُکنِ شوریٰ مجھے میری اولاد سے زیادہ عزیز ہے، ہر رُکنِ شوریٰ چودھویں کا چاند ہے، میرا بس چلے تو مرکزی مجلسِ شوریٰ کے ساتھ حج کا مَدَنی قافلہ بناؤں اور چل مدینہ ہو جاؤں، اللہ پاک میرے ہر رُکنِ شوریٰ کو سلامت رکھے۔

اِطاعتِ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے بارے میں امیرِ اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ملفوظات (اِقتباسات)

"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کی اُس وقت تک آنکھیں بند کر کے اِطاعت کیجئے جب تک یہ شریعت کی خلاف ورزی نہ کریں، کوئی بھی اِسلامی بھائی ہو، چاہے میری اولاد ہو، میری آل ہو، میرا خاندان ہو، میرے دوتے پوتے ہوں، آئندہ نسلیں ہوں، سب نے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تابع رہنا ہے، اِن شآءَ اللہ! آپ کامیاب ہوں گے، ورنہ خواہ مخواہ اپنی عقل کے مُطابق اِعتراض کرتے رہنے والوں کا کم از کم میں تو حامی

www.dawateislami.net

نہیں ہوں، بلکہ ایسوں سے ناراض ہوں۔ اگر آج تک مرکزی مجلسِ شوریٰ کی مُخالفت کی ہے تو اُس سے رُجوع کر لیجئے، اِن شآءَ اللہ مل جُل کر آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے پیچھے پیچھے جنّت میں جائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے متعلّق مدینہ شریف سے وصیّتِ عطّار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 1439 ہجری مطابق 2018 عیسوی میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے نگرانِ مرکزی مجلسِ شوریٰ مولانا حاجی محمد عمران عطاری سلّمہ الباری اور دیگر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ حج کی سعادت حاصل کی اور پھر میٹھے میٹھے مدینے کی با اَدب حاضری سے مشرّف ہوئے۔ حاضریٔ مدینہ کے دوران 28 اگست 2018 کو امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے **"دعوتِ اسلامی والوں کے نام"** ایک اَہم صَوتی پیغام (Audio message) دیا جس میں آپ نے عاشقانِ رسول کو دعاؤں سے نوازا اور تمام دعوتِ اسلامی والوں کو خوب خوب مَدنی کام کرنے کی ترغیب بھی دلائی، علاوہ ازیں امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اس موقع پر **"مرکزی مجلسِ شوریٰ"** کی اطاعت کے متعلّق کچھ یوں وصیّت بھی فرمائی:

"میں وصیّت کرتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ جب تک شریعت کے خلاف حکم نہ کرے اُس کی اِطاعت کرتے رہیں، اِطاعت کرتے رہیں، اِطاعت کرتے رہیں، اور اُن کے ماتحت رہ کر مَدنی کاموں کی دھوم دھام کرتے رہیں،

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہ! دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا“۔

مرکزی مجلسِ شورٰی کے لئے دعائے عطّار

یا اللہ! تیرا کَرَم ہے رَحمت کی بارشیں[1] برس رہی ہیں، پروردگار! دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شورٰی کے نگران اور جملہ اراکین اور اُن کی آل اولاد کو شاد و آباد، پھلتا، پھولتا، مدینے کے سدا بہار پھولوں کے صدقے مسکراتا رکھ، ان کے مَدَنی کاموں میں مدینے کے 12 چاند لگادے، خوب بَرَکتیں دے، دعوتِ اِسلامی ساری دنیا میں عام ہوجائے، اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! اِن سب کو دین و دنیا میں بَرَکتیں نصیب فرما، بھلائیاں نصیب فرما، سب کی بے حساب مغفرت ہو، ان کے صدقے میں میری بھی بے حساب مغفرت ہو، میری آل کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول ہوں، میرے حق میں بھی یہ دعائیں قبول ہوں، اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! تمام عطّاریوں کو اور تمام دعوتِ اِسلامی والوں اور والیوں کو بے حساب مغفرت سے مشرّف فرما۔

اٰمین بجاہِ النّبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم

نوٹ: اس کتاب میں موجود اراکینِ شورٰی کی ”ذِمّہ داریاں“ 10جولائی 2019 کے مطابق اپ ڈیٹ کی گئی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تُوْبُوْا اِلَی اللہ اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1) امیرِ اَہلِ سُنّت دامت برکاتھم العالیہ نے بارِش کے دوران یہ دُعا فرمائی تھی، اور جس وقت بارش ہورہی ہو اُس وقت مانگی جانے والی دعا قبول ہوتی ہے۔ (فضائلِ دُعا، ص ۱۲۳ مفہوما۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرودِ پاک کی بَرَکت

حضرتِ سیِّدُنا ابو حفص رُومی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بہت بڑے سردار تھے، ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: ”مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ“ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ اللہ کریم نے مجھ پر رَحم فرمایا، میری مغفرت فرمادی اور مجھے جنّت میں داخل فرمایا۔ پوچھا گیا: کس عمل کے سبب؟ جواب دیا: جب بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہوا تو اللہ پاک نے فرشتوں سے میرے گناہوں اور میرے پڑھے گئے دُرود کا حساب لگانے کا حکم دیا، جب حساب لگایا گیا تو میرے دُرود میرے گناہوں سے زیادہ نکلے تو اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: اے میرے فرشتو: اس کی قدر ومنزلت تمہارے لئے واضح ہو گئی ہے، لٰہٰذا اس سے مزید حساب مت لو! اور اِسے جنّت میں لے جاؤ۔ [1]

دُرود اُن پہ بھیجو سلام اُن پہ بھیجو — یِہی مؤمنوں سے خدا چاہتا ہے
اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے — اُسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب — صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

(1) القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلوۃ۔۔۔ الخ، ص ۲۵۵۔ مطبوعہ مؤسسۃ الریان۔ بیروت

(1) مرحوم نگرانِ شوریٰ محمّد مشتاق عطّاری

ثناخوانِ رسولِ مقبول، بُلبلِ روضۂ رسول، مدّاحِ صحابہ وآلِ بتول، گلزارِ عطّار کے مہکتے پھول، مرحوم نگرانِ شوریٰ و مبلغِ دعوتِ اسلامی، الحاج القاری ابو عبید محمد مشتاق احمد عطّاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی کی وِلادت غالباً بروز اتوار ۱۸ رمضانُ المبارک ۱۳۸۶؁ھ (مطابِق 67-1-1) کو بنُّوں (خیبر پختونخواہ، پاکستان) میں ہوئی، کچھ عرصہ بعد سردارآباد (فیصل آباد، پاکستان) میں بھی قِیام رہا اور بعد میں بابُ المدینہ (کراچی) میں مُستقِل بُودوباش اِختیار کرلی۔ "مدینہ مسجد" (اورنگی ٹاؤن بابُ المدینہ کراچی) میں کئی سال تک اِمامت فرماتے رہے۔ 1995؁ء تا وفات جامِع مسجد کنزُالایمان (بابری چوک بابُ المدینہ کراچی) میں امامت وخِطابت کے مَنصب پر فائز رہے۔ قرآنِ پاک کے 8 پارے حِفظ تھے، بہُت اچّھے قاری تھے، درسِ نظامی کے چار دَرَجے پڑھے ہوئے تھے مگر دینی مَعلومات کسی اچّھے خاصے عالِم سے کم نہیں تھیں، اکاؤنٹ ڈِپارٹمنٹ (Account Department) میں سینیئر آڈیٹر (Senior Auditor) کی حیثیت سے سالہا سال گورنمنٹ جاب رہی، جامعۃ المدینہ (سبزمارکیٹ، بابُ المدینہ کراچی) میں انگلش کا دَرَجہ (Class) بھی پڑھاتے رہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُنہیں چار مرتبہ حج و زیارتِ مدینہ منوّرہ کی سعادتیں نصیب ہوئیں۔

طوافِ خانۂ کعبہ کا تم مجھ کو شرف دے دو
پیوں مکّے میں آکر آبِ زم زم یارسولَ اللہ[1]

---

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۳۳۹۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مَدَنی بہار

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں تشریف لانے سے قَبل بھی حاجی مشتاق عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق کا مذہبی ذِہن تھا، باریش نوجوان اور خوش اِلحان نعت خوان تھے۔ دعوتِ اسلامی میں اپنی شُمولیت کا واقِعہ اُنہوں نے شَیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو کچھ اِس طرح بتایا کہ ''میں پہلی بار ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضِری کیلئے دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز جامع مسجد گلزارِ حبیب (گلستانِ اوکاڑوی سولجر بازار باب المدینہ کراچی) آیا، اجتِماع کے بعد سب لوگ مُنْتَشِر ہونے لگے تو میں بھی چل پڑا، اتنے میں ایک باریش باعمامہ اسلامی بھائی نے خود آگے بڑھ کر مجھ سے مُصافَحہ کیا، اُن کے ملنے کا انداز مجھے بہُت بھلا لگا۔ بڑی مَحَبَّت کے ساتھ انفرادی کوشِش کرتے ہوئے اُنہوں نے آپ سے میری ملاقات کروائی۔ میں بہُت مُتاَثّر ہوا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو گیا۔

نگرانِ شوریٰ بن گئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حاجی محمد مشتاق عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق کو اللہ کریم نے آواز بہُت ہی سُریلی بخشی تھی، بڑے بڑے اجتِماعاتِ ذِکر ونعت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں سنانے اور عاشِقانِ رسول کو تڑپانے لگے، مبلغ بھی بہُت اچّھے تھے، مَدَنی کام کا جذبہ بھی خوب تھا۔ اللہ پاک نے اُن کو بہُت ترقّی عطا فرمائی، جنوری 2000ء میں شہر بھر کے نگرانوں کی منظوری سے بابُ المدینہ (کراچی) کے نگران بنے اور اِسی بَرَس اکتوبر میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران کے منصب پر فائز ہو

www.dawateislami.net

گئے۔ تقریباً 2 بَرَس یہ ذِمّہ داری نبھانے اور سنّتوں کی دھوم مچانے کے بعد 5 نومبر 2002 کو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اِس دارِ فانی سے کُوچ کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی آقا نے سینے سے لگایا

حاجی محمد مشتاق عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی کی وفات سے چند ماہ قَبل شَیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو کسی اسلامی بھائی نے ایک مکتوب اِرسال کیا تھا، اُس میں اُنہوں نے بَقسم اپنا واقِعہ کچھ یوں تحریر کیا تھا: میں نے خواب میں اپنے آپ کو سنہری جالیوں کے رُوبرو پایا۔ جالی مبارک میں بنے ہوئے تین سوراخوں میں سے ایک سوراخ میں جب جھانکا تو ایک دِلرُبا منظر نظر آیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں اور ساتھ ہی شَیخَینِ کریمین یعنی حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صِدّیق اور حضرتِ سیِّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بھی حاضِرِ خدمت ہیں۔ اِتنے میں حاجی محمد مشتاق عطّاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں سینے سے لگایا اور کچھ ارشاد فرمایا مگر وہ مجھے یاد نہیں۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

مجرموں کو شہا بخشواتا ہے تُو اپنی اُمّت کی بگڑی بناتا ہے تُو
غم کے ماروں کو سینے لگاتا ہے تُو غمزدوں بے کسوں کا تُو غمخوار ہے[1]

حاجی مشتاق عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق چُونکہ اُن دنوں سخت علیل تھے، شَیخِ طریقت،

---

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۴۸۱۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یہ ایمان افروز خواب والامکتوب دلجوئی کی خاطر اُنہی کو پیش کر دیا۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: میرا حُسنِ ظنّ ہے کہ حاجی مشتاق پر رَحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خُصوصی نظرِکَرَم تھی۔

بارگاہِ رسالت میں انتظار

ایک اسلامی بھائی نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو کچھ اِس طرح لکھا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! پیر اور منگل کی درمیانی شب میں نے یہ ایمان افروز خواب دیکھا کہ مسجدُ النَّبَوِیِّ الشَّرِیف علٰی صاحِبِہا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام میں سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رونق افروز ہیں اور اِرد گرد انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلام، خُلفائے راشِدین، حَسنین کریمین اور بے شمار اولیائے کِرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِین حاضر ہیں۔ ہر طرف سُکوت (یعنی خاموشی) طاری ہے، اِتنے میں میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی طرف مُتوجِّہ ہوئے، لبہائے مُبارَکہ کو جُنبش ہوئی، رَحمت کے پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: (اے ابو بکر!) محمد مشتاق عطاری آنے والے ہیں، میں اُن سے مُصافحہ کروں گا، تم بھی مُصافحہ کرنا، وہ یہاں آکر ہمیں نعتیں سنائیں گے۔ پھر میری آنکھ کُھل گئی۔ جب دن نکلا تو خبر آئی کہ آج ۲۹ شعبانُ المُعظَّم ۱۴۲۳ھ (مطابق 5.11.2002) صبح سوا آٹھ اور ساڑھے آٹھ بجے کے درمیان حاجی مشتاق عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی کی وفات ہوگئی ہے۔

شہا عطار کا پیارا ہے یہ مشتاق عطاری یہی مژدہ اسے تم بھی سنا دو یا رسولَ اللّٰہ[1]

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۴۴۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! اِس ایمان افروز خواب سے یہ حُسنِ ظن قائم ہو رہا ہے کہ مرحوم حاجی مشتاق عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الرَّزَّاق بارگاہِ رسالت کے مقبول ثناخوان تھے۔ جبھی تو وفات سے کچھ گھنٹے پہلے آمد کا انتظار کرنے اور نعتیں سننے کی بِشارت سنائی گئی۔

جس وقت نکیرین مِری قبر میں آئیں
اُس وقت مِرے لب پہ سجی نعتِ نبی ہو[1]

نِشتر پارک (بابُ المدینہ کراچی) میں مرحوم کی نَمازِ جنازہ ادا کی گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنازے کے مناظر

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: میں نے بڑے بڑے حضرات کے جنازوں میں حاضِری دی ہے لیکن اِس سے پہلے کبھی کسی کے جنازے میں لوگوں کا اِتنا اِزدِحام نہیں دیکھا تھا جتنا حاجی مشتاق عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الرَّزَّاق کے جنازے میں تھا۔ بہُت رقّت انگیز مناظر دیکھنے میں آرہے تھے، غمِ مُشتاق میں دیوانے بِلَک بِلَک کر رو رہے تھے۔ آہوں اور ہچکیوں کی جگر پاش صداؤں اور نمناک آنکھوں کے ساتھ انتہائی پُر سوز ماحول میں مرحوم کو صحرائے مدینہ (ٹول پلازہ بابُ المدینہ کراچی) کے اندر سپردِ خاک کیا گیا۔

واسِطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مرے یوں نہ فرمائیں تِرے شاہد کہ وہ فاجر گیا
عرش پر دُھومیں مچیں وہ مومنِ صالح مِلا فرش سے ماتم اٹھے وہ طیّب و طاہر گیا[2]

---

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۱۵۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

(2) حدائقِ بخشش، ص ۵۳۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ایصالِ ثواب کی سوغاتیں

دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں مرحوم کا سوئم ہوا جس میں کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ حاجی مشتاق عطاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی کے سوئم میں مختلف شہروں سے ایصالِ ثواب کی جو سوغاتیں آئیں اُن کی اِجمالی فہرس یہ ہے:

قرآن پاک	13919	سورۂ مزّمّل	10
متفرق پارے	5613	آیۃ الکرسی	33592
سورۂ یٰسین	1038	متفرق سورتیں	93186
سورۃ الملک	1140	درود شریف	13888087
سورۂ رحمٰن	165	کلمۂ طیّبہ	348400
مختلف تسبیحات	357200	❀❀❀	❀❀❀

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَخلاقِ حاجی مشتاق

ایک اسلامی بھائی نے تجربات و مُشاہدات کی روشنی میں حاجی مشتاق عطاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی کے بارے میں تأثُّرات لکھ کر دیئے تھے جو کچھ یوں ہیں: جن دِنوں حاجی مشتاق علیہ رحمۃ اللہ الرَّزّاق اورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) میں مقیم اور دعوتِ اسلامی کے علاقائی نگران تھے، میرا بھی تقریباً 6 برس وہیں قیام رہا❀ میں نے اُنہیں

غیبت کرتے یا غصّے میں آکر کسی کو جھاڑتے لَتاڑتے کبھی نہیں دیکھا ❁ بڑے سے بڑا آپَسی تنازُعہ یا تنظیمی مسئلہ درپیش آتا حکمتِ عملی کے ساتھ ہنس بول کر حل فرمادیتے ❁ کوئی کتنی ہی دل آزار بات کہہ گزرتا سُن کر غضبناک ہونا تو ایک طرف کبھی اُن کے ماتھے پر شِکن تک نہیں دیکھی ❁ جب کسی کو وقت دیتے تو حتَّی الامکان اُس کی پابندی فرماتے ❁ بارہا دیکھا کہ جب اجتماعِ ذِکرونعت میں نعت شریف پڑھنے یا نکاح پڑھانے کیلئے سُواری کی آفر کی جاتی تو یہ کہہ کر انکار فرمادیتے کہ میرے پاس بائیک (bike) موجود ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسی پر حاضر ہو جاؤں گا، بس مجھے پتا بتادیجئے ❁ آنے جانے کا کِرایہ وغیرہ مانگنا تو ایک طرف رہا کوئی از خود پیش کرتا تب بھی اکثر مُسکرا کر ٹال دیتے تھے ❁ 19.12.1996 کو میرا نکاح تھا، میری درخواست پر بارات کے ساتھ لانڈھی قائد آباد تشریف لے آئے، نکاح بھی پڑھایا اور سہرا بھی پڑھا۔ واپَسی پر گھر والوں نے کافی اصرار کیا کہ آپ کو دولھا کی گاڑی میں گھر پہنچا دیتے ہیں یا ٹیکسی کروادیتے ہیں مگر نہ مانے اور بکمالِ انکسار لانڈھی قائد آباد تا اورنگی ٹاؤن کا طویل سفر عام روٹ کی بس میں اِختیار فرمایا۔

مِری عادتیں ہوں بہتر، بنوں سنّتوں کا پیکر
مجھے متّقی بنانا مَدَنی مدینے والے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۴۲۸۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مزار پر حاضِری کی دو مَدَنی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! صحرائے مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں دربارِ مشتاق مَرجَعِ خلائق ہے، اسلامی بھائی دور دور سے آتے اور فیض پاتے ہیں۔ چُنانچِہ

(1) ایک اسلامی بھائی نے کچھ اِس طرح تحریر پیش کی: میرے بچوں کی امی ''اُمّید'' سے تھیں۔ میڈیکل رِپورٹ کے مطابِق بیٹی کی آمد ہونے والی تھی مگر مجھے بیٹے کی آرزو تھی کیوں کہ ایک بیٹی پہلے ہی گھر میں موجود تھی۔ میں نے صحرائے مدینہ میں آکر دربارِ مشتاق عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق میں حاضِری دی اور بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگی۔ میڈیکل رپورٹ غلط ثابت ہوگئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے گھر میں چاند سے چہرے والے مَدَنی مُنّے کی ولادت ہوگئی۔

(2) ایک اِسلامی بھائی کا بیان ہے: مجھ پر گندے اثرات تھے۔ اپنے حلقے کے اِسلامی بھائیوں کے ساتھ صحرائے مدینہ میں دربارِ مشتاق پر میں نے حاضِری دی اور دُعا مانگی، ایسا محسوس ہوا جیسے مجھے کسی نے پکڑ لیا ہے، کچھ دیر کے بعد وہ کیفیت جاتی رہی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری طبیعت بہتر ہوگئی۔

دُعائے امیرِ اَہلِ سنّت

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دعا کرتے ہیں: یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، مجھے، حاجی محمد مشتاق عطاری، ہر دعوتِ اِسلامی والے اور والی اور تمام امّتِ مسلمہ کی مغفرت فرما۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(2) مفتیٔ دعوتِ اسلامی محمّد فاروق عطاری

مفتیٔ دعوتِ اِسلامی و مَرحوم رُکنِ شوریٰ، الحافظ، القاری، ابو عمر محمد فاروق عطاری مَدَنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کی وِلادت 26 اگست 1976ء ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک میں بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر لاڑکانہ (جس کا نام امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے آپ کی وفات کے بعد "فاروق نگر" رکھ دیا ہے) میں ہوئی۔ اِسکول سے واپسی پر والدہ کو قرآنِ پاک سنایا کرتے تھے۔ ابتدائی تعلیم اور حفظِ قرآن دارُ العلوم اَحسنُ البرَکات (زم زم نگر حیدر آباد) سے کیا۔ فاروق نگر سے حیدر آباد اور پھر 1989ء میں بابُ المدینہ (کراچی) منتقل ہوگئے۔

مَدَنی بہار

مفتیٔ دعوتِ اسلامی قدّس سرّہ السّامی نے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی کے بارے میں خود کچھ اس طرح بتایا تھا کہ میں نے جب پہلی مرتبہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی تو وہاں کی جانے والی اِختتامی رِقّت انگیز دُعا سن کر بہت مُتاثّر ہوا، اُس دعا کا انداز پسند آگیا، اُس کے بعد دعوتِ اسلامی کی منزلیں طے ہوتی چلی گئیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب　　　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہم دَرَجہ اِسلامی بھائیوں کے تأثّرات

آپ نے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی یعنی عالم کورس کرنے کے لئے 1995ء میں داخلہ لیا۔ آپ اپنی عادات واطوار میں دیگر طَلَبہ سے ممتاز تھے۔ آپ کے ساتھ پڑھنے والے مَدَنی عُلَما کا بیان ہے: دورانِ طالبِ علمی جب پڑھائی کے درمیانی وقفہ میں ہم لوگ چائے وغیرہ پینے کے لئے ہوٹل میں چلے جاتے

www.dawateislami.net

تو یہ اُس وقفہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قرآنِ مجید کی تلاوت شروع کر دیتے۔ ایک دفعہ پوچھنے پر فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں روزانہ ایک منزِل کی تلاوت کرتا ہوں (قرآنِ کریم کی سات منزِلیں ہیں اس طرح آپ سات دن میں قرآنِ کریم ختم کرلیا کرتے تھے) زبان کا قُفلِ مدینہ بہُت مضبوط تھا، خود گفتگو شروع کرنے کی بجائے اکثر سامنے والے کے آغازِ کلام کے مُنتظِر رہتے تھے۔ کبھی قہقہہ لگاتے نہیں دیکھا گیا، البتّہ ان کے لبوں پر مسکراہٹ ضَرور دیکھی جاتی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! یہ حافظِ قرآن بھی تھے اور حفظ اتنا مضبوط تھا کہ تمام اساتذہ دورانِ سبق آیت آجانے پر انہی سے پوچھا کرتے تھے، ہماری نظر سے ایسا مضبوط حافِظ کبھی نہیں گزرا۔ کبھی اساتِذہ سے غیر ضَروری سوالات نہیں کیے، جب کبھی سوال کیا تو ہر ایک اُس سوال میں دلچسپی لیتا اور اُسے اَہَم ترین قرار دیتا تھا۔ ہم دَرَجہ اِسلامی بھائیوں سے کسی مسئلے پر اختلافِ رائے ہونے کی صورت میں اپنے مؤقف کو پُر اعتماد طریقے سے بیان ضرور کرتے تھے لیکن کسی کی تحقیر یا تجہیل ہرگز نہیں فرماتے تھے۔ دورانِ طالبِ علمی جب پیریڈ خالی ہوتا قرآنِ مجید کی تلاوت شروع فرمادیتے، ہم دَرَجہ اسلامی بھائیوں نے متأثّر ہوکر ان سے تجوید وقراءت کے اُصولوں کے مطابق قرآن پاک پڑھنا شروع کر دیا، کیونکہ یہ حافظِ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھّے قاری بھی تھے۔ انہی میں سے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ میں پڑھنے کے ساتھ ساتھ شام کے وقت تدریس بھی کرتا تھا۔ جب کبھی میں نے ان سے کسی سبق کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے کبھی بیزاری کا اظہار نہیں کیا بلکہ بہت شوق اور لگن سے میرے سُوالات کے جوابات دیئے۔ ان

www.dawateislami.net

کے بلند کردار کی بِنا پر ہمارا یِہی حسنِ ظن ہے کہ یہ اللہ پاک کے ولی تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تقریباً چار ہزار فتاوٰی لکھے

مفتیٔ دعوتِ اسلامی قدس سرہ السامی نے فتویٰ نویسی کی تربیت جامعہ غوثیہ رضویہ سکّھر (بابُ الاسلام، سندھ) سے لی اور ۱۵ شعبان ۱۴۲۱ھ مطابق 13 نومبر 2001ء کو پہلا فتویٰ لکھا۔ پہلے پہل تقریباً ایک سال دارُالافتاء اہلسنّت **"جامع مسجد کنزُالایمان"** بابری چوک (گرومندر) باب المدینہ (کراچی) میں رہے، اور تقریباً 500 فتاویٰ لکھے۔ اِس کے بعد تقریباً تین سال دار الافتاء نورالعرفان **"جامع مسجد سیّد معصوم شاہ بخاری"** نزد پولیس چوکی، کھارادر، باب المدینہ (کراچی) میں رہے اور تقریباً 2000 فتاویٰ لکھے۔ پھر تقریباً 11 ماہ مکتب مجلسِ افتاء (عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ) میں رہے، یہاں آپ کے فتاویٰ کی تعداد 1500 ہے۔ اِس طرح آپ کے فتاویٰ کی تعداد تقریباً 4000 ہے۔ اِس کے علاوہ تفسیرِ جلالین کا تقریباً 1200 صفحات پر مشتمل عَرَبی حاشیہ بھی لکھا جسے **"مجلس المدینۃ العلمیہ"** کا شعبہ **"درسی کتب"** مزید کام کر کے مکتبۃ المدینہ سے شائع کروانے کی سعی کررہا ہے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِس کا نام **"انوارُ الحرمین"** تجویز فرمایا ہے اور تادمِ تحریر پانچ پانچ پاروں پر مشتمل اس کی دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ مزید تفسیرِ قرآن **"صراطُ الجنان"** کے چھ پاروں پر بھی آپ کام مکمل کر چکے تھے۔

مبلغ بنوں کاش! میں سنّتوں کا سدا دیں کی خدمت کروں یہ دعا ہے[1]

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۴۵۳۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

چل مدینہ کی سعادت

7 فروری 2002ء میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہمراہ حج وزیارتِ مدینہ منوّرہ کی سعادت سے مُشَرَّف ہوئے۔ جب ارکانِ حج ادا کرنے کے بعد مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضری کی سُہانی گھڑیاں آئیں اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گنبدِ خضریٰ کی زیارت کرانے کے لئے آپ کے جُھکے ہوئے سر کو اوپر اُٹھایا تو آپ نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی آنکھوں کی طرف دیکھنا شروع کردیا، امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ گنبدِ خضریٰ کو دیکھ رہے تھے اور مفتیٔ دعوتِ اسلامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی ان کی آنکھوں میں گنبدِ خضریٰ کے نظارے کر رہے تھے۔

میں بھی دیکھوں مکّہ مدینہ مرشد تیری آنکھوں سے
کب آئے گی میری باری، عطاری ہوں عطاری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شوریٰ میں شمولیت اور دیگر ذِمّہ داریاں

مفتیٔ دعوتِ اسلامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی 2002ء میں دعوتِ اِسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بنے اور تادمِ حیات مجلسِ شوریٰ میں شامل رہے، اِس کے ساتھ ساتھ آپ دعوتِ اسلامی کی **مجلسِ تحقیقاتِ شرعِیَّہ، مجلسِ اِفتاء، مجلسِ جامعات المدینہ، مجلسِ اجارہ، مجلس مَدَنی مذاکرہ** کے نگران اور **مجلس مالیات، مجلس برائے**

الیکٹرانک میڈیا، مجلس مکتبۃ المدینہ، پاکستان انتظامی کابینہ، بابُ المدینہ مشاورت کے رُکن اور تَخَصُّص فِی الْفِقْہ (یعنی مفتی کورس) کے اُستاذ بھی تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ علم و عمل کی خوشبو سے مہکتی مہکاتی پاکیزہ زندگی گزارنے کے بعد 18 مُحَرَّمُ الحرام 1427 ہجری مطابق 17 فروری 2006 بروز جمعۃ المُبارک اس دارِ فانی سے سفرِ آخرت پر روانہ ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْن۔

تختۂ غُسل پر مسکراہٹ

رات تقریباً 10 بجے آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو غُسل دیا گیا۔ غسل دینے والے اِسلامی بھائیوں کا بیان ہے کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ دورانِ غسل مسکرا رہے تھے، اِس بات کی گواہی وہاں موجود دیگر اسلامی بھائیوں نے بھی دی۔ گویا آپ اِس شعر کے مِصداق تھے:

یاد داری کہ وقتِ زادنِ تو ہمہ خنداں بُدند تُو گریاں
آنچُناں زی کہ وقتِ مُردنِ تُو ہمہ گِریاں شَوند تُو خَنداں

یعنی یاد رکھ! جب تو دنیا میں آیا تھا رو رہا تھا اور لوگ مسکرا رہے تھے، اِس طرح کی زندگی بسر کر کہ تیری موت کے وقت لوگ رو رہے ہوں اور تُو مسکرا رہا ہو۔

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بجاہ النّبی الامین صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(3)مَحبُوبِ عطّار حاجی زَم زَم رضا عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و مرحوم رُکنِ شوریٰ، حاجی ابو جنید زَم زَم رضا عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الباری 10 ستمبر 1965ء (مطابق ۱۴ جُمادی الاُولیٰ ۱۳۸۵ھ) کو زم زم نگر حیدر آباد (باب الاسلام، سندھ) میں پیدا ہوئے۔ ٦ رجبُ المرجَّب ۱۴۰۵ھ (مطابق 28 مارچ 1985ء) کو کم و بیش 20 سال کی عمر میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہاتھ پر بیعت ہو کر سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگئے۔ کچھ عرصے کے لئے مَدَنی ماحول سے دُوری رہی پھر ایک اسلامی بھائی کی اِنفرادی کوشش کے نتیجے میں کم و بیش پانچ سال بعد تقریباً ۱۴۰۹ھ مطابق 1989ء میں دعوتِ اسلامی سے دوبارہ وابستہ ہوئے اور اِس مَدَنی تحریک کا مَدَنی کام کرنا شروع کیا۔ پہلے آپ کا نام "جاوید" تھا، مگر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تبدیل کر کے نام "محمد" اور پکارنے کے لئے "زَم زَم رضا" رکھا، آپ کی کنیت ابو جنید تھی۔ حاجی زم زم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الاکرم ترقّی کرتے کرتے ۱۵ رمَضانُ المبارک ۱۴۲۵ھ مطابق 30 اکتوبر 2004ء کو دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بنے اور سالہا سال تک مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچائیں، پھر مِعدے کے مَرَض میں مبتلا ہوئے اور طویل عَلالت کے بعد ہجری سن کے اعتبار سے تقریباً 48 سال 6 ماہ 8 دن اس دنیائے فانی میں گزارنے کے بعد ۲۱ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ مطابق 8 اکتوبر 2012ء کو پیر اور منگل کی درمیانی شب تقریباً 11 بج کر 45 منٹ پر بابُ المدینہ (کراچی) میں انتقال فرماگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔

www.dawateislami.net

نکاح واولاد

تاجدارِ مَدَنی انعامات، حاجی زم زم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الاکرم کی وِصال سے کم وبیش 21 برس پہلے بابُ الاسلام (سندھ) کے مشہور شہر حیدرآباد میں شادی ہوئی، دوبیٹیاں تھیں جن کی اُنہوں نے اپنی زندگی میں شادی کردی تھی، جبکہ تقریباً 15 سال کا بڑا شہزادہ بوقْتِ وفات جامعۃ المدینہ (حیدرآباد) میں دَرَجہ ثالِثہ کا طالبِ علم تھا، دوسرا بیٹا آٹھ سال اور تیسرا بیٹا پانچ سال کا تھا۔ حاجی زَم زَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الاکرم کے بچوں کی امّی نے اپنے تینوں بیٹوں کو وقفِ مدینہ (یعنی عمر بھر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے وَقْف) کردیا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی بہار

مَدَنی چینل کے سلسلے **"کھلے آنکھ صلِّ علٰی کہتے کہتے"** میں حاجی زم زم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الاکرم نے دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہونے کے بارے میں کچھ یوں بیان کیا: بچپن ہی سے میری طبیعت میں شرارتی پن بہت تھا۔ شُعور آنے کے بعد سے یہ حال تھا کہ گلیوں میں نکل جاتے اور ڈھونڈتے رہتے کہ شرارت کا کوئی موقع ملے۔ جیسی میری طبیعت تھی ویسے ہی دوست تھے۔ رات کو جو لوگ سڑک پر چارپائی بچھا کر سوتے تھے اُن کو اُٹھا کر بیچ روڈ میں رکھ دیتے۔ لوگوں کے گھروں کا دروازہ بجا کر چھپ جانا، ڈراؤنا ماسک پہن کر لوگوں کو ڈرانا۔ شُروع سے میری طبیعت خوش طبعی، مذاق مسخری کرنے والی رہی ہے۔ میرے دوست میرا انتِظار کرتے تھے کہ ابھی یہ آئیں گے تو سب کو ہنسائیں گے، ہنستے ہنستے کوئی یہاں گرے گا تو کوئی وہاں! ایک دوسرے پر ہُوٹنگ کرنا،

www.dawateislami.net

شرارتوں کی پلاننگ کرنا، مل کر ہوٹلوں پر کھانے کیلئے جانا اور پیسے ہونے کے باوُجود بھاگنے کی کوشش کرنا، گویا ایک عجیب قسم کی دنیا میں زندگی گزر رہی تھی اور کچھ پتا ہی نہ چلتا تھا، آنکھیں بالکل بند تھیں۔ نماز کا کوئی خاص اِہتمام نہ تھا، کبھی کبھار پڑھ لی تو پڑھ لی ورنہ نہیں (اللہ تعالیٰ مُعاف فرمائے)۔ اِن سب چیزوں کے باوجود سُنّی عُلَما کی تقریریں سننے کی سعادت ملتی تھی اور یہ ذِہن بنا ہوا تھا کہ مُرید بننا چاہیے، دل اِس جستجو میں تھا کہ کوئی پیرِ کامل ملے تو اُس کا مرید بنوں۔ اِسی طرح میری زندگی کے بیس اِکّیس سال گزر گئے۔ میں نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا نام سن رکھا تھا۔ ایک بار آپ حیدرآباد تشریف لائے تو مجھے کسی نے بتایا کہ ہم ملاقات کیلئے جارہے ہیں آپ بھی چلیں، میں نے کہا: چلو چل کر دیکھتے ہیں۔ اُس وَقت میں نے پینٹ شرٹ پہن رکھی تھی اور کلین شیو تھا۔ ایک ذِہن تھا کہ کوئی ایسی شخصیت ہوگی جس نے ہزاروں روپے کا عمامہ پہن رکھا ہوگا اور خوبصورت لباس ہوگا۔ جب میں وہاں پہنچا تو حیران رہ گیا کہ بالکل سادہ لباس میں ملبوس شخصیت موجود ہے۔ میں ملاقات کیلئے قِطار میں لگ گیا، باری آنے پر ہاتھ ملاتے ہوئے جوں ہی نظر اٹھائی تو ایک مسکراتا ہوا چہرہ میرے سامنے تھا۔ نہ جانے ایسا کیا ہوا کہ مجھ پر رِقّت طاری ہوگئی۔ مختصر ملاقات کے بعد میں الگ ہوگیا، غالباً یہ ۶ رجب المرجب ۱۴۰۵ھ کی بات ہے۔ پھر کسی نے مرید بننے کی ترغیب دلائی اور بیعت کا اعلان ہوا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے گناہوں سے توبہ کرکے عطاری بننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اُسی وَقت میں نے داڑھی کی نیّت کرلی اور گاہے گاہے اجتماعات میں شرکت کرنے لگا۔ اِس طرح مَدَنی

www.dawateislami.net

ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی لیکن افسوس! یہ زیادہ عرصہ برقرار نہ رہ سکی کیونکہ میں نے اپنے پرانے دوستوں کی صحبت نہیں چھوڑی تھی۔ بدقسمتی سے اُسی دوران مجھے یہ شوق چڑھا کہ اب مجھے اداکاری کرنی ہے، گانے گانے ہیں، لطیفے سنانے ہیں۔ میں مزاحیہ اسٹیج ڈراموں کی کیسٹیں سنتا اور اپنی آواز میں اُن کی نَقْل تیار کرتا۔ کسی ٹی وی آرٹسٹ کا پتہ چلتا تو اُس سے ملنے چلا جاتا اور فرمائش کرتا کہ میرے لئے کوشش کرو کہ مجھے ٹی وی پر آنے کا موقع مل جائے۔ اِسی طرح ایک اسٹیج پروڈیوسر سے ملاقات ہوئی اور اُنہوں نے میرا شوق دیکھا تو مجھے کام کرنے کی آفر کی۔ یوں میں بدقسمتی سے اس طرف چلا گیا اور ایک عرصے تک اسٹیج ڈرامے اور فنکشنز وغیرہ کرتا رہا۔ اسی طرح کم و بیش چار پانچ سال کا عرصہ گزر گیا۔ غالباً 1989ء میں مرکزُ الاولیاء (لاہور) میں ہونے والے اجتماع میں شرکت کیلئے حاضر ہوا۔ ویسے تو پہلی ملاقات کے بعد ہی میرے دل میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی محبت پیدا ہوگئی تھی۔ ان پانچ سالوں کے دوران میں کبھی کبھی اجتماع میں جاتا تھا لیکن بارگاہِ امیرِ اہلِ سنّت میں بار بار جاتا رہتا اور چھپ چھپ کر زیارت کرتا رہتا۔ جب میں مَدَنی ماحول سے دور ہوا تھا تو ایک عجیب کیفیت تھی اور بے بسی سی محسوس ہوتی تھی۔ دل بہت چاہتا تھا کہ میں اس طرف چلا آؤں مگر دنیا کی رنگینی مجھے کھینچ کر رکھتی تھی۔ ایک دفعہ ہم دوستوں نے رات بھر فلمیں دیکھیں۔ جب میں باہر نکلا تو لوگ نمازِ فجر کیلئے جارہے تھے۔ میرے پیر کی توجُّہ سے مجھے احساس ہوا کہ یہ میں کیا کررہا ہوں! بہرحال جب میں مرکزالاولیاء اجتماع میں حاضر ہوا تو انفرادی کوشش کرنے والے ایک مبلغ نے امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ

www.dawateislami.net

اَلْعَالِیَہ سے میری ملاقات اور تعارُف کروایا کہ یہ جاوید بھائی ہیں۔ شاید پہلی ملاقات کے پانچ یا چھ سال بعد باقاعدہ طور پر یہ ملاقات ہوئی تھی لیکن آپ نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا کہ یہ تو بہت پرانے ہیں، ایکٹو (active یعنی فعّال) اب ہوئے ہیں۔ اُس وَقت میں ہلکی ہلکی شیو بڑھا چکا تھا، آپ نے ترغیب دلا کر مجھے داڑھی کی نیّت کروائی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں ایک ولیِ کامل کی نظر سے مجھے مَدَنی ماحول نصیب ہوا۔

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مؤمن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذِمّہ داریوں کی تفصیل

حاجی زم زم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم نے حیدر آباد میں اپنے علاقے ”ہیر آباد“ کی مسجد میں مَدَنی کام شروع کیا، پھر طویل عرصہ علاقہ ”چل مدینہ“ کے عَلاقائی نگران رہے، پھر زم زم نگر (حیدر آباد) میں چار ذِمّہ دار برائے کارکردگی مقرّر کئے گئے تھے جن میں سے ایک حاجی زم زم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم تھے۔ مرکزی مجلسِ شوریٰ بننے سے پہلے ہی یہ ”مَدَنی انعامات“ کی ترغیب و تربیت کے لئے مختلف علاقوں اور شہروں میں جایا کرتے تھے۔ 2002ء میں انہیں بابُ الاسلام (سندھ) کی مشاورت کا رُکن بنایا گیا تھا، پھر مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تحت پاکستان انتظامی کابینہ بنی تو یہ بھی اُس کے رُکن بنے اور ۱۵ رَمضان المبارک ۱۴۲۵ھ مطابق 30 اکتوبر 2004ء کو مرکزی مجلسِ شوریٰ

www.dawateislami.net

کے رُکن بنے اور تادمِ آخر رُکنِ شُوریٰ رہے، آپ مجلس مَدنی انعامات، مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ اور مجلس خُصوصی اسلامی بھائی کے نگران بھی تھے۔ کچھ عرصہ آپ مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں اور مجلس اِجرائے کُتُب ورسائل کے نگران بھی رہے۔ دعوتِ اسلامی کی مَدنی بہاریں لکھنا، لکھوانا آپ کو بہت محبوب تھا، مکتبۃ المدینہ سے چھپنے والے مَدنی بہاروں کے کئی رسائل آپ نے تالیف فرمائے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4) نگرانِ شورٰی حاجی محمّد عمران عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولاناحاجی ابو حامِد محمد عمران عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل عام نوجوانوں کی طرح زندگی گزار رہے تھے، بچپن ہی سے اسکول اور کالج کا ماحول ملاتھا، فیشن کی دنیامیں مست رہنا، ہر آنے والا نیا فیشن اپنانااور خوب بن سنور کے گھر سے نکلنا ان کامعمول تھا، نماز جیسی عظیم عبادت کی ادائیگی سے بھی محروم تھے، فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا، ہنسی مذاق کرنے والے، کھیل کود کے شائق اور فکرِ آخرت سے غافل دوستوں کے ہمراہ سیر و تفریح کے لیے جانا، ہوٹلوں پر جاکر کھانے کے مقابلے کرنااور بحث بازی کرناان کی زندگی کاحصہ تھا۔

درس فیضان سنّت میں شرکت

کار تیز چلانا آپ کا محبوب مشغلہ تھا، ایک مرتبہ ایکسیڈنٹ ہوگیا، جس کی وجہ سے ایک بائیک سوار کو شدید چوٹ لگی، راہِ فرار اختیار کرنے کی بجائے گاڑی سے اتر

www.dawateislami.net

کر بائیک سوار کے قریب گئے جو کافی درد میں تھا، اس کی حالت دیکھ کر انہیں کافی دکھ ہوا، اِسی دوران لوگ جمع ہوگئے، پولیس بھی آپہنچی، یہ دیکھ کر اِن پر گھبراہٹ طاری ہوگئی، پولیس انہیں اپنے ہمراہ تھانے لے گئی اور لاک اپ میں بند کر دیا، رات بھر سلاخوں کے پیچھے رہے، صبح گھر والے ضمانت کروا کر انہیں گھر لے آئے، چونکہ مقدمہ درج ہوچکا تھا اور کورٹ میں پیشی ہونی تھی، اس لئے یہ کافی پریشان تھے، مقدمے سے رہائی پانے کے لئے دعائیں مانگنے کا ذِہن بنا تو مسجد کی پاکیزہ فضا کی طرف ان کا رُخ ہوگیا، کھارادر میں حضرت سیّد معصوم شاہ بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ البَارِی کے مزار شریف سے مُتَّصل مسجد میں نماز ادا کرنے کے لئے جانا شروع کر دیا، نماز ادا کرنے کے بعد دعائیں کرتے، جب کورٹ کی تاریخ آئی تو ان سے کہا گیا کہ کہہ دینا ''یہ حادثہ میں نے نہیں کیا''، مگر ان کا ضمیر ملامت کر رہا تھا کہ ایک تو تمہاری وجہ سے بائیک سوار کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور دوسرا جھوٹ بولو گے، جب جج صاحب کے سامنے ان کی پیشی ہوئی اور ان سے حادثے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جھوٹ بولنے کی بجائے سب سچ بتا دیا، غالباً اُن متأثِّر شخص نے جو کورٹ میں بے ساکھی کے سہارے آئے تھے سچ سن کر جج کے سامنے انہیں معاف کر دیا اور جج صاحب نے ان کا کیس خارج کر دیا، مقدمے سے نجات پانے کے بعد مسجد حاضر ہونا موقوف کر دیا۔ پھر جب رمضان المبارک کی آمد ہوئی تو ظہر کی نماز بخاری مسجد کھارادر میں ادا کرنے جانے لگے، نماز ادا کرنے کے بعد کچھ دیر مسجد میں آرام بھی کر لیتے، اس مسجد میں ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی ظہر کی نماز کے بعد درسِ فیضانِ سنّت دیتے اور مَدَنی ماحول کے

www.dawateislami.net

فوائد و ثَمَرات سے لوگوں کو آگاہ کرتے، سنّتوں بھرے ماحول سے وابستہ ہونے کی ترغیب دلاتے اور آخر میں دعا کرواتے۔ یہ بھی دور بیٹھ کر درس سننے کی سعادت حاصل کرتے، انہیں مبلغِ دعوتِ اسلامی کا انداز اچھا لگتا، رفتہ رفتہ درس کے عام فہم الفاظ کا سحر ان کے دل پر اثر کرنے لگا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے جب دیکھا کہ یہ نوجوان روزانہ دور بیٹھ کر **درسِ فیضانِ سنّت** سنتے ہیں تو ایک دن درس کے بعد وہ ان کے پاس تشریف لائے، خندہ پیشانی سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کے ذریعے ان کا مَدَنی ذِہن بنانے لگے، مبلغ اسلامی بھائی کا مسکراتا چہرہ، اندازِ ملاقات اور نیکیوں بھری گفتگو انہیں بہت اچھی لگی، اس طرح اسلامی بھائی سے ان کی شناسائی ہوگئی، وہ اسلامی بھائی روزانہ ہی درس کے بعد ان کے پاس بیٹھ جاتے اور کچھ دیر تک اچھی اچھی باتیں سناتے اور سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے کی ترغیب دلاتے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیسٹ بیان سُنا

ایک مرتبہ خیر خواہ اِسلامی بھائی نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کا ایک کیسٹ جس کا موضوع **"جہنّم کی تباہ کاریاں"** تھا انہیں تحفۃً پیش کرتے ہوئے سننے کی ترغیب دلائی، جب انہوں نے کیسٹ بیان چلایا تو اس میں بے نمازیوں اور اللہ پاک کی نافرمانی کرنے والوں کو ملنے والے جہنم کے شدید عذابات کے بارے میں سُنا، بالخصوص یہ روایت **"جہنمی کو آگ کی جوتیاں پہنادی جائیں گی جس سے اس کا دماغ آگ پر رکھی ہوئی پتیلی کی طرح کھولے گا"** سُن کر ان کے دل کی کیفیت بدل گئی۔

www.dawateislami.net

سلسلۂ عالیہ قادریہ میں داخلہ

اگلے روز خیر خواہ اسلامی بھائی نے امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سیرت سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں **سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ** میں داخل ہونے کا مَدَنی ذِہن دیا، مبلغ اسلامی بھائی کی باتیں ان کے دل پر اثر کر گئیں اور یہ شہید مسجد (کھارادر) پہنچ گئے، عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد عام ملاقات کا رُوح پرور سلسلہ شروع ہوا، لوگ خدمتِ امیر اہلِ سنّت میں حاضر ہوکر اپنی معروضات پیش کرنے لگے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورانِ ملاقات ہر ایک پر شفقت فرماتے ہوئے خندہ پیشانی سے ملاقات فرماتے، دکھ درد کے ماروں کو دعاؤں سے نوازتے جس سے اُن کے مُرجھائے چہرے کِھل اُٹھتے۔ اِنہوں نے بھی زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی کیں اور پچھلے گناہوں سے توبہ کرکے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے **سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ** میں داخل ہوگئے۔ جب گھر لوٹے اور دوستوں کو ان کے **عطاری** ہونے کے بارے میں معلوم ہوا تو وہ بیعت کی فضیلت سے ناآشنا ہونے کی وجہ سے ہُوٹنگ کرنے لگے۔

گلزارِ حبیب میں یادگار اِعتکاف

1411ھ کے رَمَضَانُ الْمُبارَک کی آمد پر خیر خواہ اسلامی بھائی نے انہیں اعتکاف کرنے کی ترغیب دلائی چونکہ زندگی میں کبھی اعتکاف نہیں کیا تھا اس لئے یہ سن کر انہیں ایک جھٹکا سا لگا کہ میں کس طرح اعتکاف کروں گا! نائٹ میچز چھوڑنے پڑیں گے، اسلامی بھائی نے اِنفرادی کوشش کا سلسلہ جاری رکھا، جس کی بَرَکت سے اعتکاف کرنے کے لئے آمادہ ہوگئے، جب دوستوں کو ان کے اعتکاف کرنے کے بارے

www.dawateislami.net

میں پتا چلا تو شور مچ گیا کہ **کیا عمران اعتکاف کرے گا!!!!** آخر کَرَم ہوا اور یہ گھر والوں سے رخصت لے کر دعوتِ اسلامی کے **اوّلین مَدَنی مرکز گلزارِ حبیب مسجد گلستانِ اوکاڑوی** (سولجر بازار) بابُ المدینہ کراچی میں اسلامی بھائیوں کے ہمراہ معتکف ہوگئے، وہاں کافی تعداد میں اسلامی بھائی معتکف تھے، ایک رُوحانی ماحول تھا، سنّتوں بھرے بیانات، پُرسوز مناجات، رِقّت آمیز دعاؤں اور سیکھنے سکھانے کے مَدَنی حلقوں کا سلسلہ تھا، اسلامی بھائیوں کے اَخلاق و کردار بھی شاندار تھے، مختلف علاقوں اور قبیلوں سے آئے ہوئے سب ایک ہی گھر کے فرد معلوم ہوتے تھے، ایک اپنائیت بھرا ماحول تھا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دَم شُدہ مٹّی کا پیالہ

اعتکاف کے دوران ایک دن امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک مٹّی کے پیالے سے پانی نوش فرما کر اُس پر دم کیا اور پھر کچھ اس طرح اعلان فرمایا: **جو اسلامی بھائی داڑھی منڈوانے کے حرام کام سے بچنے اور چہرہ داڑھی شریف سے جگمگانے کی نیّت کرے گا اُسے یہ مٹّی کا پیالہ ملے گا**، یہ سن کر وہ مُبارک پیالہ لینے کی تڑپ ان کے دل میں مچلنے لگی اور انہوں نے نفس و شیطان کو ناکام بناتے ہوئے اُٹھ کر داڑھی شریف رکھنے کی نیّت کا اظہار کیا جس کی برکت سے وہ متبرّک پیالہ ان کے حصّے میں آگیا اور یوں ان کا چہرہ داڑھی شریف کی سنّت سے سج گیا۔ جوں جوں ایک ولیٔ کامل کی صحبت میں وقت گزرتا گیا دل پر مَدَنی رنگ چڑھتا گیا۔ دورانِ اعتکاف ایک دن چند دوست ان سے ملنے آئے تو کہنے لگے: اب کیا ان بے چارے مولویوں کو بے

www.dawateislami.net

وقوف بنانے کا ارادہ کیا ہوا ہے؟ اُنہیں کیا معلوم تھا کہ یہاں بے وقوف بنانے نہیں بلکہ عقل کی خیرات لینے آئے ہیں۔

اجتِماعی اعتِکاف کی بَرَکتیں

اجتماعی اعتکاف کی برکت سے ان کی سوچ وفکر سے سیر و تفریح، کھیل کود اور برے دوستوں کی صحبت کا اثر زائل ہونے لگا، دل کی سختی نرمی میں بدلنے لگی، 27رمضان المبارک کو ہونے والے **اجتماعِ ذِکرونعت** میں عاشقانِ رسول کے ایمان افروز مناظر دیکھ کر مزید دل پر لرزہ طاری ہوگیا، رُخصتِ رمضان پر عاشقانِ رسول کی آہ وبکا کی آوازیں سن کر خوفِ خدا سے آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ الغرض! دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف نے اِن کی زندگی کا رُخ بدل دیا اور ذِہن بن گیا کہ اب اِس سنّتوں بھرے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہوں گا، چاند رات کو جب اِن کے والد صاحب لینے آئے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

ذیلی نگران سے نگرانِ شوریٰ تک کا سفر

مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش، والدین کی دعا اور تعاون سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کے قریب ہوتے گئے، فیشن پرستی کے عفریت سے نجات حاصل ہوتی گئی، سنّتِ رسول سے مزیّن ہونے کا مَدَنی ذِہن بنتا گیا، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کرنا ان کا معمول بن گیا، **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں دُرست مخارج سے قرآن پاک پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے لگے۔ جہاں خود فجر کی نماز کے لئے بیدار ہوتے وہاں دیگر مسلمانوں کو جگانے کے لئے **صدائے مدینہ**

لگاتے۔ مَدَنی کاموں کے حوالے سے رغبت دیکھتے ہوئے (اس وقت کے) عَلاقائی مشاورت نگران (موجودہ رُکنِ شوریٰ و مبلغِ دعوتِ اسلامی) حاجی سیّد لقمان عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے انہیں ذمہ داری عطا فرمادی، اَوّلاً **ذیلی نگران**، اس کے بعد **علاقائی مَدَنی قافلہ ذِمّہ دار** (اس وقت چین نگران کی اصطلاح تھی) کی حیثیت سے مَدَنی کام کرنے کی سعادت ملی، گلزار حبیب مسجد میں بعد نمازِ فجر **درسِ فیضانِ سنّت** اور بعد نمازِ عشا مدرستہ المدینہ بالغان کے بعد **چوک درس** دینے کا موقع بھی انہیں ملنے لگا، **فیضانِ عطار** سے کم و بیش 3سال تک ایک مقام پر چوک درس دینے کی سعادت حاصل کی، جوں جوں وقت گزرتا گیا فیضانِ امیر اہل سنّت سے مالامال ہوتے گئے، **نیکی کی دعوت** کا جذبہ پروان چڑھتا گیا، مَدَنی مرکز کے حکم پر کم و بیش ہر ہفتے مدنی کام کے لئے بابُ الاسلام (سندھ) بس اور کوسٹر کا سفر کر کے پہنچتے، واپسی ٹرین کے ذریعے ہوتی تھی، کبھی سیٹ نہ ملتی تو بغیر سیٹ کے سوار ہوکر آنا پڑتا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنے کے ساتھ ساتھ **درسِ نظامی** (یعنی عالم کورس) کا سلسلہ بھی جاری رہا، چند دَرَجے **دارُالعلوم امجدیہ** (عالمگیر روڈ باب المدینہ کراچی) میں پڑھنے کا موقع ملا، ساتویں دَرَجے میں پہنچ کر پڑھائی موقوف کر دی۔ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے نگران کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کی ترقّی و عروج کے لئے کوشاں ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(5) حاجی ابو رَجب محمّد شاہِد عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکنِ شوریٰ، حاجی ابو رَجب محمد شاہِد عطاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی کی ولادت 1965-05-17 کو نواب شاہ میں ہوئی، ان کا گھرانہ متوسّط تھا، والد صاحب کا نام محمد خورشید تھا اور نقشبندی سلسلے میں بیعت تھے، نہ صرف خود نمازوں کے بہت پابند تھے بلکہ خوب نماز کی تاکید بھی کرتے تھے، بالخصوص فجر کی نماز کے لئے سب گھر والوں کو اُٹھایا کرتے۔ رُکنِ شوریٰ ابھی چھوٹے تھے کہ ان کی پوری فیملی مرکز الاولیاء لاہور شفٹ ہو گئی، ایک عرصے تک وہاں قیام رہا اور پھر دوبارہ نواب شاہ آگئے، عام بچوں کی طرح بچپن میں کھیلنا کودنا اور غفلت میں وقت گزارنا، گلی محلے میں لڑائی جھگڑے کرنا ان کا معمول تھا، مَدَنی ماحول میں آنے سے قبل کیرم، شطرنج اور لُڈو جیسے فضول کھیلوں میں اپنا وقت برباد کرنے اور اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر تاش کھیلنے کا سلسلہ بھی تھا، اسکول لائف (School Life) میں کرکٹ کے شوقین تھے، جب یہ کالج میں پہنچے تو کرکٹ کھیلنے کا شوق جُنون کی حد تک جا پہنچا، ان کی کارکردگی دیکھتے ہوئے ایک کالج کے اسپورٹس انچارج نے انہیں باقاعدہ اپنے کالج میں ٹرانسفر کرواکر نہ صرف کرکٹ ٹیم میں شامل کیا بلکہ ٹیم کی کپتانی ہی ان کے سپرد کردی، یوں ان کا کالج کا زمانہ بھی غفلتوں کی نَذر ہو گیا۔

گیند کیچ تو کرلی مگر۔۔۔۔

کرکٹ کھیلنے کا اِس قدر جنون تھا کہ خوابوں خیالوں میں بھی کرکٹ کھیلتے رہتے، ایک بار یوں ہوا کہ گرمیوں کے دن تھے، دوپہر کا وقت تھا، یہ سوئے ہوئے

www.dawateislami.net

تھے، خواب ہی خواب میں کرکٹ کے میدان (Cricket Ground) میں پہنچ گئے، سنسنی خیز میچ جاری تھا، اچانک گیند (Ball) فضا میں اُچھلی، انہوں نے اُسے کیچ (Catch) کرنے کے لئے جست (Dive) لگائی اور اُسے پکڑنے میں کامیاب ہوگئے اور ساتھ ہی آنکھ بھی کھل گئی مگر یہ دیکھ کر بہت شرمندہ ہوئے کہ قریب ہی آرام فرما والد صاحب کے اوپر گرے ہوئے تھے۔ الغرض! کرکٹ کا ایسا جُنون ان کے سر پر سوار رہتا تھا کہ اُس وقت پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم (National Cricket Team) میں جتنے بھی نمایاں کھلاڑی (Players) تھے اُن سب کے ریکارڈز (Records)، سنچریاں (Centuaries)، نصف (Half) سنچریاں، کیچز (Catches) اور وکٹیں (Wickets) انہیں حفظ تھیں۔ اِسی طرح کرکٹ اسپورٹس میگزین ہر ماہ لینے اور شوق سے پڑھنے کے بھی ایسے شوقین تھے کہ جب ہاتھ لگتا تو اسے اکثر یا مکمل پڑھے بغیر نہ سوتے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نواب شاہ میں آمدِ امیرِ اہلِ سنّت

نواب شاہ میں واقع **محمدی مسجد عرف ملنگ والی** میں سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد ہوا جس میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی آمد ہوئی، کم و بیش 50 شُرکا ہوں گے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس اجتماع میں ایک قریبی مسجد کے امام **حافظ غلام یاسین** (مرحوم) کو نواب شاہ کا امیرِ دعوتِ اسلامی مقرر فرمایا،[1] محمدی مسجد عرف ملنگ والی کے امام و خطیب **حافظ محمد مصری** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ جو کہ مُحدِّثِ

(1) اوّلاً شہر پر امیر کی اصطلاح بولی جاتی تھی، اب نگرانِ شہر مشاورت کہا جاتا ہے

www.dawateislami.net

اعظم پاکستان حضرتِ علّامہ مولانا محمد سردار احمد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے شاگرد و مُرید تھے، اُن کی سرپرستی اور ایک اور اسلامی بھائی **ڈاکٹر شمیم** (مرحوم) کے تعاون و کوشش سے نواب شاہ میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی داغ بیل پڑی۔

عطا ہو دعوتِ اسلامی کو قبولِ عام اسے شُرُور و فِتَن سے سدا بچا یارب[1]

مَدَنی بہار

۱۴۰۲ھ مطابق 1982ء کی بات ہے، یہ میٹرک میں پڑھتے تھے، ان کے ایک کلاس فیلو جن کا نام احمد رضا تھا اور خاندانی پکے سُنّی تھے، انہوں نے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی، یہ اجتماع محمدی مسجد عرف ملنگ والی شہر نواب شاہ بابُ الاسلام (سندھ) میں ہوتا تھا، انہوں نے یہ کہہ کر اس دعوت کو رد کر دیا کہ میں اہلِ سُنّت کے اجتماع میں نہیں جاتا۔ کچھ عرصے بعد ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کا نواب شاہ کی ایک مسجد میں بیان تھا، جس کی انہیں بھی دعوت دی گئی، خوش قسمتی سے اس بار انہوں نے بھی شرکت کی سعادت پائی، مبلغ اسلامی بھائی نے موت کے موضوع پر دل ہلا دینے والا بیان کیا پھر ذکر و دعا کا سلسلہ ہوا، مبلغِ دعوتِ اسلامی نے حمد و صلوٰۃ کے بعد بہت ہی پُرسوز انداز کے ساتھ اس شعر سے دعا کا آغاز کیا:

خَلْق کے راندے ہوئے دنیا کے ٹھکرائے ہوئے
آئے ہیں یاربّ تیرے در ہاتھ پھیلائے ہوئے

دعا اس قدر رقّت انگیز تھی کہ بے ساختہ ان کی آنکھوں سے آنسوؤں کا دھارا

---

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص۷۷۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

بہہ نکلا جس سے کرتے کا دامن بھیگ گیا، یوں اس کے بعد مَدَنی ماحول کی طرف رغبت ہوگئی، اَوّلاً محمدی مسجد عرف ملنگ والی نواب شاہ میں مسجد درس کا سلسلہ ہوتا اور ہفتہ وار اجتماع میں چند اسلامی بھائی ہوتے تھے، جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی لکھی ہوئی اس نعت کو پہلی بار سماعت کرنے کی سعادت ملی تو بہت متاثّر ہوئے:

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیے شاہِ کوثر کی میٹھی نظر چاہیے
ہاتھ اٹھتے ہی بَر آئے ہر مُدَّعا وہ دعاؤں میں مولا اثر چاہیے[1]

مذکورہ کلام انہیں اس قدر اچھا لگا کہ اس کے اشعار زبان پر جاری رہنے لگے، یہاں تک کہ بسا اوقات خواب میں بھی یہی کلام پڑھتے رہتے۔ جب دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع نواب شاہ میں شروع ہوا تو دعا میں بارہا یہ اشعار پڑھتے، ابتداءً عقیدے کے لحاظ سے پختگی نہیں تھی، تذبذب کا شکار تھے کہ کون درست ہے کون غلط؟ اِسی کشمکش میں کئی مہینے گزرے، بسا اوقات رات کو گھبرا کر اٹھ جاتے، یہ اَفکار ذِہن پر طاری رہتے کہ کہاں جاؤں؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اجتماع میں اکثر حاضری کی بَرَکت اور اللہ کریم کی رحمت و عنایت سے انہیں مَدَنی ماحول میں استقامت نصیب ہوگئی، شک و شبہات کا اندھیرا چھٹ گیا اور یقین کے نور سے دل روشن و منوّر ہو گیا۔

میں ہوں سُنّی رہوں سُنّی مروں سُنّی مدینے میں
بقیعِ پاک میں بن جائے تُربت یارسولَ اللہ[2]

---

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۵۱۳۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

(2) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۳۱۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

داڑھی کبھی نہیں کٹوائی

انہوں نے داڑھی شریف کبھی نہیں کٹوائی، شروع سے ہی داڑھی شریف رکھنے کا مَدَنی ذِہن تھا، مَدَنی ماحول میں داڑھی شریف آنا شروع ہوئی، یوں مَدَنی ماحول کی برکت سے اِستِقامت نصیب ہوگئی، جہاں انہیں اللہ پاک کی رَحمت، مصطفٰے کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عنایت سے دعوتِ اسلامی کا مشکبار مَدَنی ماحول ملا وہاں بڑے بھائی حاجی محمد یاسر عطاری کے تعاوُن سے مَدَنی ماحول میں پختگی نصیب ہوئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بڑے بھائی کیسے ماحول میں آئے؟

ان کے بڑے بھائی حاجی یاسِر عطاری خود کیسے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے؟ یہ بھی ایک مشکبار مَدَنی بہار ہے، مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل وہ اسٹیج ڈرامے کرتے اور گانے گاتے تھے۔ ان کی قسمت کا ستارہ کچھ یوں چمکا کہ جن دنوں حب چوکی (بلوچستان) میں کام کرتے تھے ان دنوں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیکی کی دعوت عام کرنے کے سلسلے میں حب چوکی تشریف لے گئے، وہاں انہیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کا شرف نصیب ہوگیا، جس کی برکت سے وہ مَدَنی ماحول کے قریب آگئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی بَرَکت سے انہیں نعت خواں بننے کا شرف ملا، جب وہ چھٹیوں پر نواب شاہ آئے تو ان کی زندگی میں تبدیلی رونما ہوچکی تھی، انہوں نے جب داڑھی شریف رکھی تو اُس وقت عزیزوں میں ان کے رشتے کی بات چل رہی تھی، داڑھی رکھنے پر عزیزوں نے احتجاج کیا تو والد صاحب

www.dawateislami.net

نے سمجھاتے ہوئے کچھ یوں کہا: بیٹا! ٹھیک ہے آپ سنّتوں پر عمل کر رہے ہیں لیکن ہم نے رشتہ داریاں بھی تو کرنی ہیں، یہ سن کر وہ رو پڑے اور اشکبار آنکھوں سے والد صاحب کی خدمت میں عرض گزار ہوئے: آپ جو کہیں گے ہم مانیں گے لیکن اگر آپ یہ کہیں گے کہ سنّتوں پر عمل نہ کریں تو یہ بات نہیں مانیں گے، ان کے جذبات دیکھ کر والد صاحب کی آنکھیں بھی نَم ہوگئیں اور فرمانے لگے: ہم عجیب لوگ ہیں کہ آپ کو سنّتوں سے روکتے ہیں، آپ فکر نہ کریں، سنّتوں پر عمل کریں، داڑھی رکھیں، ہم رشتے داروں کو خود ہی دیکھ لیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

والد صاحب پر انفرادی کوشش

والد صاحب کی داڑھی خَشخَشی تھی، انتقال سے کچھ عرصہ قبل انہوں نے انفرادی کوشش کی اور پوچھا: آپ نے داڑھی کیوں رکھی؟ کہا: بیٹا! شُروع میں مجھے اُسترے سے ڈر لگتا تھا، اس لئے رکھی تھی، اب سنّت کی نیّت ہے، انہوں نے عرض کی: سنّت تو ایک مُٹّھی رکھنا ہے اور آپ کی داڑھی ایک مُٹّھی نہیں ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ والد صاحب نے اُسی وقت ایک مُٹّھی داڑھی شریف سجانے کی نیّت کر لی اور اِسی نیّت پر قائم رہے یہاں تک کہ دنیائے فانی سے دارِ آخرت کی طرف کوچ کر گئے۔ اپنے سارے بیٹوں کو دعوتِ اسلامی کے فیضان سے فیض یاب ہوتا دیکھ کر والد صاحب بہت خوش ہوا کرتے اور والِدہ بھی خوب دعاؤں سے نوازتیں، یوں ان کا پورا خاندان دعوتِ اسلامی والا بن گیا۔

www.dawateislami.net

تِرا شکر مولا دیا مَدَنی ماحول نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا مَدَنی ماحول[1]

عمامہ شریف سجالیا

حاجی محمد شاہد عطاری مدّ ظلہ العالی نے شروع میں جالی والی ٹوپی پہننا شروع کی، عمامہ سجانے میں شَرْم محسوس ہوتی تھی مگر دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملتی رہی، اسلامی بھائیوں سے ملاقات کا سلسلہ رہا، جس کی برکت سے رفتہ رفتہ عمامہ شریف سجانے کی ترکیب بن گئی، ان دنوں یہ ایک اسکول میں تدریس (Teaching) کرتے تھے اور اسکول پڑھانے ٹوپی پہن کر ہی جایا کرتے تھے، اِسٹاف میں ایک شخص جو دعوتِ اسلامی کا مخالف تھا وہ اِسی وجہ سے ان کی مخالفت کرتا، جب انہیں معلوم ہوا کہ فلاں شخص دعوتِ اسلامی کی وجہ سے اِن کی مخالفت کرتا ہے تو انہیں ایسی مَدَنی ضِد چڑھی کہ عمامہ شریف سجا کر اسکول میں تدریس کے لئے جانے لگے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں اسکول میں دورانِ تدریس عمامہ شریف باندھنے کی ترکیب بن گئی۔

لباس اپنا سنّت سے آراستہ ہو عمامہ ہو سر پر سجایا الٰہی[2]

پیرومرشد سے پہلی ملاقات

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے پہلی ملاقات کا شرف یوں حاصل ہوا کہ ان کے ایک کلاس فیلو جن کا نام احمد رضا تھا، ان کے بڑے بھائی محمد اسلم عطاری ان

---

(1) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۶۴۷۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

(2) وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۰۴۔ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

کے محلّہ دار اور بڑے بھائی کے دوست تھے، انہوں نے ملاقات کروائی۔ بارگاہ امیرِ اہلِ سنّت میں ان کا تعارف کچھ یوں کروایا گیا کہ ان کا نام محمد شاہد ہے، کرکٹ کھیلتے ہیں۔ جب ایک ولیٔ کامل کی بارگاہ میں ان کے بارے میں اس طرح بتایا گیا تو قلبی طور پر انہیں اچھا نہیں لگا۔ امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کے بارے میں سن کر کوئی لیکچر نہیں دیا، ڈانٹا نہیں بلکہ ان پر نظر کرم فرماتے رہے، اس ملاقات کے تقریباً 6 ماہ بعد جب دوبارہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے انہیں نام لے کر پکارا، ایک ولیٔ کامل کی زبانِ مبارک سے اپنانام سن کر قلبی طور پر خوشی محسوس ہوئی کہ حضرت صاحب کو ابھی تک نام یاد ہے، آپ نے ارشاد فرمایا: کرکٹ کا کیا ہوا؟ اُس وقت تک انہوں نے کرکٹ نہیں چھوڑی تھی، لہٰذا انہوں نے دل ہی دل میں نیّت کی کہ آئندہ نہیں کھیلوں گا اور فوراً کہہ دیا: میں نے کرکٹ کھیلنا چھوڑ دیا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سوال فرمایا: آخری میچ کب کھیلا؟ عرض کی: جمعہ کے روز، مسکراتے ہوئے نرمی سے ارشاد فرمایا: پھر آپ نے کیا چھوڑا؟ اِس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرکٹ سے دل اُچاٹ ہو گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی ماحول کی برکت

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بارے میں ان کا یہ ذِہن بن چکا تھا کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کی نعمت سے مالامال ہیں مگر ابھی تک مرید نہیں ہوئے تھے، اس کی وجہ یہ تھی کہ مَدَنی ماحول سے پہلے نہ انہیں بیعت کے بارے

www.dawateislami.net

میں علم تھا، نہ ہی غوثِ پاک اور اعلیٰ حضرت رحمہما اللہ تعالیٰ کے بارے میں معلومات تھی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا صدقہ ہے کہ اب اعلیٰ حضرت کا نام بھی آتا ہے، **حدائقِ بخشش** کے نہ صرف سینکڑوں اشعار یاد ہیں بلکہ سمجھ بھی آتے ہیں، **فتاوی رضویہ** پڑھنا بھی نصیب ہوتا ہے اور ترجمۂ قرآن **"کنزالایمان"** تو مکمل پڑھ چکے ہیں، ترغیباتِ امیرِ اہلِ سنّت اور مَدَنی ماحول کی برکت سے تادمِ بیان انفرادی کوشش سے سینکڑوں **"کنزالایمان"** اُمّتِ مصطفٰے تک پہنچانے کی سعادت حاصل کرچکے ہیں۔

بیعت کا شرف

ایک سیّد صاحب بابُ المدینہ (کراچی) سے نواب شاہ تشریف لائے، محمدی مسجد عرف ملنگ والی میں اعتکاف کی ترکیب تھی، کم وبیش دس اسلامی بھائیوں نے اعتکاف کیا، انہیں سیّد صاحب کی صحبت ملی، سیّد صاحب نے انہیں سیرتِ امیرِ اہلِ سنّت کے حوالے سے مزید بتایا، جس کی بَرَکت سے یہ عید الفطر پر سیّد صاحب کے ساتھ باب المدینہ (کراچی) حاضر ہوکر پچھلے گناہوں سے توبہ کرکے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل ہوگئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدرسۃ المدینہ بالغان میں تدریس

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد سب سے پہلی ذمّہ داری انہیں مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانے کی ملی، البتّہ اُس وقت مدرسۃ المدینہ بالغان کی اِصطِلاح نہیں تھی، سبب یوں بنا کہ جو اسلامی بھائی مدرسہ پڑھاتے تھے وہ روزگار

www.dawateislami.net

کے سلسلے میں بابُ المدینہ (کراچی) چلے گئے اور انہیں مدرسہ بالغان پڑھانے کی سعادت مل گئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں کو دعوتِ اسلامی کی اہم ذمّہ داریاں نبھانے کا شرف حاصل ہوا۔

مکتبۃ المدینہ کا بستہ لگایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں مکتبۃ المدینہ کے بستے پر بھی اپنی خدمات پیش کرنے کا موقع ملا، ایک عرصے سے مکتبۃ المدینہ کا سامان ایک کمرے میں رکھا ہوا تھا، ایک دن انہوں نے نگرانِ شہر مُشاوَرت سے پوچھا کہ مکتبۃ المدینہ کا سامان اس طرح ایک کمرے میں کیوں رکھا ہوا ہے؟ بستہ کیوں نہیں لگاتے؟ انہیں بتایا گیا کہ بستہ لگانے والا کوئی نہیں ہے، انہوں نے کہا: میں بستہ لگاؤں گا، یوں انہیں ایک عرصہ تک مکتبۃ المدینہ کے بستے پر فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ خدمت پیش کرنے کی سعادت ملی، اُس بستے سے امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات کی بہت سی آڈیو کیسٹیں فروخت ہوئیں، اِسی طرح جب انہیں پنجاب، سرحد، کشمیر، خیبر پختونخواہ کی ذمّہ داری ملی تو جب رمضان المبارک میں معتکفین سے ملنے جاتے تو بڑے ذمّہ داران سے پیشگی طے کر لیتے کہ اِتنی اِتنی آڈیو کیسٹیں آپ نے لینی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح بھی انہوں نے ایک لاکھ سے زائد بیاناتِ امیر اہلِ سنّت کی کیسٹیں عام کیں۔

سردار آباد شفٹ ہونے کا سبب

آپ نواب شاہ سے سردار آباد (فیصل آباد) شفٹ ہو گئے تھے، اس کا سبب یوں بنا کہ جب انہیں مَدَنی کاموں کے لئے سردار آباد جانے کا حکم مِلا تو انہوں نے والدہ

www.dawateislami.net

ماجدہ سے اجازت مانگی، انہوں نے بوجہِ شفقت منع کر دیا، بڑے بھائی حاجی محمد یاسر عطاری جو شروع ہی سے ان کے بہت مُعاوِن و مددگار تھے اُن سے عرض کی کہ آپ والدہ سے اجازت دِلوادیں، چنانچہ انہوں نے انفرادی کوشش کی تو والدہ رِضامند ہوگئیں، یوں آپ مَدَنی مرکز کے حکم پر یکم فروری 1991ء مطابق رجب المرجب 1411ھ میں سردار آباد حاضر ہوگئے، جس دن سردار آباد آئے اُس دن ان کا روزہ تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان کا مَدَنی ماحول سے پہلے بھی کبھی فرض روزہ نہیں چُھوٹا، بلکہ دس سال کی عمر سے لے کر تادمِ بیان ہر فرض روزہ رحمتِ الٰہی سے رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں، نیز مَدَنی ماحول سے منسلک ہونے کے بعد پیر شریف کا روزہ رکھنا ان کا معمول بن گیا۔

شادی کے دن روزہ!!!

1994ء پنجاب (پاکستان) کے مشہور شہر گجرات میں ان کی شادی کی ترکیب بنی، پیر شریف کا دن تھا، روزہ رکھ کر بارات میں گئے، جس کی برکت سے دودھ پلانے والی رسم سے بچت ہوگئی، بارات گجرات سے مرکز الاولیاء (لاہور) اور پھر وہاں سے بذریعۂ ٹرین نواب شاہ جانی تھی، مگر ٹرین نکلنے کی وجہ سے آزمائش کا سامنا کرنا پڑا اور دوسری ٹرین کے ذریعے مدینۃ الاولیاء (ملتان) پہنچے، جہاں ان کی ہمشیرہ رہتی تھیں اور پھر وہاں سے نواب شاہ پہنچے، جب یہ دوبارہ سردار آباد گئے تو ایک دکان دار جو کہ صاحبِ ثروت تھے ان کے شادی کے دن نفل روزہ رکھنے کا سُن کر اتنے متأثّر ہوئے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی ترقّی کے لئے مَدَنی عطیات پیش کر دیئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

صدائے مدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! شادی سے پہلے بھی پابندی سے صدائے مدینہ لگاتے تھے اور شادی کے بعد بھی صدائے مدینہ کا جدول رہا، نمازِ تہجد کے لئے مسجد میں اسلامی بھائیوں کو جمع کیا جاتا اور اذانِ فجر کے بعد اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر صدائے مدینہ اور فجر کی نماز کے بعد بیان یا درس اور ملاقات کا سلسلہ ہوتا۔

موٹر سائیکل پر ہزاروں کلومیٹر کا سفر

انہوں نے میٹرک کے بعد سائیکل چلانا سیکھی، اس لئے کہ انہیں 2 مسجدوں میں درس دینا ہوتا تھا، مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد ملنگ والی مسجد (نواب شاہ) میں مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھاتے اور عشا کی نماز کے بعد درس دینے کی سعادت پاتے، درس کے فوراً بعد گلزار مسجد میں حاضر ہوتے اور مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھاتے، جب یہ نواب شاہ سے سردار آباد (فیصل آباد) آئے تو اس وقت انہیں موٹر سائیکل چلانا نہیں آتی تھی، مَدَنی کاموں کے لئے مختلف علاقوں میں جانا ہوتا تھا اس لئے انہوں نے موٹر سائیکل چلانا سیکھ لی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے مَدَنی کاموں کے حوالے سے کثرت کے ساتھ موٹر سائیکل پر سفر کئے، سردی، گرمی اور دھند میں موٹر سائیکل پر چالیس چالیس کلومیٹر کی مسافت پر جاکر بھی مدنی مشورے کرنے اور صدائے مدینہ لگانے کی سعادت ان کے حصّے میں آئی، الغرض! فیضانِ مرشد سے دعوتِ اسلامی کی ترقّی وعروج کے لئے موٹر سائیکل پر ہزاروں کلومیٹر کا سفر کیا۔

www.dawateislami.net

کابینہ کی ذمّہ داری مل گئی

غالباً 2000ء میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سوڈیوال مسجد مرکز الاولیاء (لاہور) میں پنجاب، کشمیر اور خیبر پختونخواہ کی عبوری کابینہ کی ذمّہ داری انہیں عطا فرمائی، اس ذمّہ داری کے حوالے سے پنجاب، کشمیر، خیبر پختونخواہ کے کم و بیش سارے بڑے شہروں میں بذریعۂ کار جانے اور کئی چھوٹے شہروں میں بیانات اور تنظیمی مَدَنی مشورے کرنے کی ترکیب بنی۔

سردار آباد میں مَدَنی کاموں کا آغاز

سردار آباد (فیصل آباد) میں مَدَنی کاموں کا آغاز مسجد مسجد بیانات اور مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانے سے کیا، جس میں اسلامی بھائیوں کو مَدَنی مرکز کی اِطاعت اور طریقۂ کار کے مطابق سنّتوں کا پیغام عام کرنے کی ترغیب دی، سردار آباد آکر سنّتوں بھرے اجتماعات کا انعقاد بھی کیا، مَدَنی مشورے کیے، کئی علاقوں میں مدرسۃ المدینہ کی ترکیب بنائی، ابتداءً گھبراہٹ ہوتی، ٹانگیں کپکپاتیں، بارہا پریشان ہو جاتے کیونکہ بیانات اور مَدَنی مشوروں کا اتنا تجربہ نہیں تھا مگر فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت سے سفر جاری رکھا، رفتہ رفتہ آسانی ہوتی چلی گئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بارہا امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان پر کَرَم فرمایا، خواب میں دیدار کرایا اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

کَمَر درد کی آزمائش

مصیبتیں اللہ پاک کی طرف سے امتحان ہوتی ہیں اور ان میں صدہا حکمتیں ہوتی ہیں، آپ بھی کمر درد کا شکار ہوئے، جس کی وجہ سے کئی ماہ تک آزمائش میں رہے، مگر اس دوران بھی درد کے باوجود مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مَدَنی مشوروں میں حاضری کا سلسلہ رہا، کمر درد کی وجہ سے بیٹھ نہیں پاتے تھے لہٰذا لیٹے لیٹے ہی مَدَنی مشوروں میں شرکت کی ترکیب رہی، امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان اور اَہلِ محبّت ڈاکٹروں کے مفید مشوروں کی وجہ سے کمر کے آپریشن سے بچ گئے، ایک عرصے تک کرسی پر بیٹھ کر بیان و مَدَنی مشورے بھی کرتے رہے، پھر ڈرتے ڈرتے نیچے بیٹھنا شروع کیا کہ درد دوبارہ نہ لوٹ آئے مگر رحمتِ الٰہی اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعاؤں سے بہتری آگئی۔

مرکزی مجلس شوریٰ میں شمولیت

2000ء میں جب دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ بنی تو ان پر بھی کرم ہوا اور انہیں بھی مرکزی مجلس شوریٰ میں شمولیت نصیب ہوگئی، ہوا کچھ یوں کہ ایک دن کسی اسلامی بھائی نے انہیں فون کرکے بتایا کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ آپ سے بات کریں گے، یہ اس وقت مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں تھے، گھر جاکر فون کیا تو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کچھ یوں ارشاد فرمایا: میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ بنا رہا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ کو بھی اس میں شامل کیا جائے، آپ کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا: آپ مجھے جو ذمّہ داری عطا فرمائیں گے میں حاضر ہوں، آپ کے در کا سگ ہوں، جہاں باندھ دیں گے

www.dawateislami.net

بندھ جاؤں گا، پھر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه نے پوچھا: آپ کشمیری ہیں؟ انہوں نے عرض کیا: حضور! میں کشمیری نہیں، عطاری ہوں۔ یوں انہیں مرکزی مجلسِ شوریٰ کی رُکنیت حاصل ہوگئی۔ تادمِ تحریر پاکستان انتظامی کابینہ، مجلس فالو اپ (Follow Up)، مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ، مجلس کارکردگی، مجلس کارکردگی فارم و مَدَنی پھول، مجلس تنظیمی شکایات و تجاویز اور مجلسِ جدول و جائزہ کے نگران کی حیثیت سے دینِ متین کی خدمت کی سعادت پارہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

(6) حاجی ابو مَدَنی عبدُ الحبیب عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، حاجی ابو مَدَنی عبد الحبیب عطاری مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِی کے والد صاحب یعقوب گنگ عطاری کو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا، کبھی والد صاحب خدمتِ عطار میں حاضر ہوتے تو کبھی امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه شفقت فرماتے ہوئے ملاقات کے لئے تشریف لے آتے، یوں انہیں بھی بچپن ہی سے زیارتِ امیرِ اَہلِ سُنّت کا سنہری موقع ملتا رہا۔

ماڈرن ماحول کے اثرات

جب ان کی عمر تقریباً 13 یا 14 سال کی ہوئی تو یہ کھارادر سے کلفٹن شفٹ ہوگئے، جس کی وجہ سے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه کے قُرب سے دوری ہوگئی، شہید مسجد کی حاضری کم ہوگئی۔ کلفٹن کا ماحول کافی ماڈرن تھا، لہٰذا ان پر بھی اثرات مرتب ہونے لگے، فیشن کرنا، قیمتی پینٹ شرٹ اور جوتے پہننا ان کا شوق بن گیا،

www.dawateislami.net

کھیل کے بھی اس قدر شوقین ہو گئے کہ اسکول سے چھٹی ہوتے ہی کھیل کود میں مشغول ہو جاتے، الغرض! یوں ان کی زندگی کے لیل ونہار بسر ہونے لگے۔

مَدَنی بہار

ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی انہیں کھیل کے میدان میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دینے تشریف لاتے، مگر یہ انہیں ٹال دیتے، کبھی جھاڑ دیتے مگر قربان جایئے اسلامی بھائی کی استقامت پر! وہ حوصلہ نہ ہارے اور وقتاً فوقتاً نیکی کی دعوت کا سلسلہ جاری رکھا، کَرَم ہوا اور مسلسل انفرادی کوشش رنگ لے آئی، آخر کار اسلامی بھائی کے ہمراہ انہیں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری کی سعادت مل گئی، انہیں دعوتِ اسلامی کی بہاریں اس قدر اچھی لگیں کہ انہوں نے مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے کا آغاز کر دیا جہاں اسلامی بھائی انہیں محنت سے پڑھاتے اور درس دینا سکھاتے، یوں رفتہ رفتہ مَدَنی رنگ میں رنگتے چلے گئے اور مَدَنی کاموں میں حصہ لینا ان کا معمول بن گیا۔ میلاد شریف یا گیارھویں شریف کے مبارک ایّام آتے تو انہیں ایک عجب سُرور نصیب ہوتا، ککری گراؤنڈ میں ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت کی دعوت عام کرنے کے لئے انہیں مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوتی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اجتِماعات میں شرکت کا شوق

انہیں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے کا بہت شوق تھا، گلزارِ حبیب مسجد میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع

www.dawateislami.net

میں جب کبھی دیگر اجتماعات کا اعلان ہوتا تو ایڈریس نوٹ کرلیتے اور وقتِ مقرّرہ پر بس میں سوار ہو کر بیانِ امیر اہلِ سنّت سے مستفیض ہونے کے لئے پہنچ جاتے، یوں جہاں امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی زیارت سے آنکھیں ٹھنڈی کرتے وہاں آپ کے علم وحکمت سے بھرپور مَدَنی پھولوں سے دل کے گلدستے کو سجانے کی سعادت حاصل کرتے۔ اجتماع کے اختتام پر مکتبۃ المدینہ کے اسلامی بھائیوں کے ہمراہ شہید مسجد کھارادر پہنچتے اور رات مسجد میں قیام کرتے اور صبح بس میں بیٹھ کر گھر روانہ ہو جاتے، گھر والوں کی طرف سے انہیں مَدَنی کام کرنے کے بارے میں کسی قسم کی روک ٹوک نہیں تھی۔ گھر والوں کی مکمل سپورٹ انہیں حاصل رہی، گھر والوں کی بس یہی تمنّا ہے کہ یہ دعوتِ اسلامی کی ترقّی وعروج کے لئے اپنی خدمات پیش کرتے رہیں۔ والدہ مرحومہ کی دعائیں اور شفقتیں ہمیشہ ان کے شاملِ حال رہیں۔

والدہ مرحومہ کی شفقتیں

امیر اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے فیضان سے والدین کا بے حد ادب واحترام کرنے والے ہیں، تنظیمی مصروفیات کے باعث انہیں والدہ مرحومہ کی خدمت کرنے کی سعادت کم میسّر آتی تھی، مگر جب گھر پر ہوتے تھے تو ان کی یہی کوشش ہوتی کہ والدہ کی زیارت وخدمت کر کے زیادہ سے زیادہ اجر وثواب حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ والدہ مرحومہ بھی ان سے بہت زیادہ پیار کرتی تھیں، جب گھر جاتے تو وہ بہت خوش ہوتیں اور ان کی پسند کے کھانے بناتیں۔ جب تک یہ گھر نہیں پہنچ جاتے اس وقت تک کھانا تناول نہ فرماتیں، والدہ مرحومہ کی یہ شفقت ومحبّت دیکھ کر ان کے

www.dawateislami.net

دیگر بہن بھائی جب والدہ سے عرض کرتے: آپ ہم سے زیادہ عبدالحبیب بھائی سے پیار کرتی ہیں؟ تو والدہ مسکراتے ہوئے یہ جملہ ارشاد فرماتیں: **"وہ مجھو سکھیارو آئے"** (یعنی وہ مجھے سب سے زیادہ پیارا ہے)۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر سال حَرَمین طَیِّبَین کی حاضری

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جب اُمّتِ مسلمہ کی خیر خواہی کے عظیم جذبے کے تحت حج کے موضوع پر کتاب لکھنے کی ضرورت محسوس فرمائی تو پُر سکون ماحول اور یکسوئی سے لکھنے کے لئے ان کے گھر کی اوپری منزل پر قیام فرمایا، اُس وقت ان کی عمر تقریباً 15 سال ہو گی، اس دوران جب کبھی انہیں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا، یا بہن بھائیوں سے لڑائی ہو جاتی تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں پہنچ کر اپنی عرض پیش کرتے جو کہ خلل کا باعث بنتا مگر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ناراض ہونے کی بجائے شفقت فرماتے اور مَدَنی پھولوں سے نوازتے۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تقریباً 8 ماہ ان کے گھر پر مقیم رہ کر "**رفیق الحرمین**" لکھتے رہے، اس سعادت پر ان کی نسلوں کو بھی فخر رہے گا، اسی دوران آپ کی فرمائش پر گھر میں ایک وُضو خانہ کی بھی ترکیب بنائی گئی۔ ان کے گھر پر **رفیق الحرمین** لکھنے کی انہیں ایسی برکت ملی کہ ان کے اہلِ خانہ میں سے کسی نہ کسی کو ہر سال حَرَمَین طَیِّبَین کی حاضری نصیب ہوتی ہے۔

42 سے زائد ممالک کا سفر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! سنّتوں کا پیغام عام کرنے کے عظیم مقصد کے تحت دنیا کے

www.dawateislami.net

42 سے زائد ممالک میں سفر کرچکے ہیں۔ تادمِ تحریر مجلس بیرون ملک، مجلسِ اِجارہ، مجلس طِبّی علاج، ٹیسٹ مجلس، مجلس مدنی چینل عام کریں، مدرسۃ المدینہ (آن لائن)، جامعۃ المدینہ (آن لائن)، آن لائن کورسز، دارُالافتاء اہلسنّت، مَدَنی چینل، مجلس خیر خواہی، مجلس اجتماعِ ذِکر و نعت، مجلس تحقیقاتِ شرعیہ، مجلس سوشل میڈیا، خُصوصی مجلسِ رابطہ، مجلسِ رابطہ برائے تاجران اور مکی ممالک (یوکے) کے نگران کے طور پر دینِ اسلام کا پیغام عام فرما رہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کہاں نہیں؟

ایک بار والِدہ مرحومہ اور مَدَنی مُنّی کے ہمراہ انہیں رمضان کے پُر بہار مہینے میں حرَمینِ طیِّبَین کی حاضری نصیب ہوئی، اس کے بعد امریکہ جانا ہوا، ایک دن مَدَنی مُنّی ان سے کہنے لگی: باباجان! ہم جدّہ، مکّہ شریف، مدینہ طیبّہ، نیویارک، نیوجرسی، بحرین، میامی گئے، ہر جگہ اسلامی بھائی استقبال کے لئے پہلے سے ہی موجود تھے۔ مَدَنی مُنّی کی بات سن کر انہوں نے امّی جان سے عرض کی: امّی جان: آپ کو یاد ہے کہ میں بچپن میں آپ سے پوچھتا تھا کہ کراچی سے باہر ہمارے رشتہ دار کیوں نہیں ہیں؟ دیکھئے امّی جان! آج میرے پیر و مرشد نے کیسی مَدَنی فیملی عطا فرمادی ہے کہ کسی بھی ملک یا شہر میں چلے جائیں وہاں موجود اسلامی بھائیوں میں اُخوّت و بھائی چارے کی عظیم صفت نظر آتی ہے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اسلامی بھائیوں کو ایسا موتیوں کی طرح جوڑ دیا ہے کہ وہ اپنے اخلاق و کردار سے سگے بھائیوں کی طرح لگتے ہیں۔

www.dawateislami.net

لندن جانے کے لئے VIA سیٹ

ایک بار لندن جانے کے لئے انہوں نے ٹریول ایجنٹ(Travel Agent)سے کہا کہ آپ میری کوئی VIA سیٹ (کسی ملک میں رک کر آگے جانے والی فلائٹ) کروادیں، اس طرح وہاں بھی اسلامی بھائیوں سے ملاقات ومشورہ اور سنّتوں بھرے اجتماع کی ترکیب ہوجائے گی، ٹریول ایجنٹ نے کہا: دبئی رکنے والی فلائٹ بُک کردوں؟ انہوں نے کہا: بُک کردیجئے، میں دبئی کے اسلامی بھائیوں سے مَدَنی کاموں کے حوالے سے ملاقات ومشورہ کرتے ہوئے لندن چلا جاؤں گا، پھر ٹریول ایجنٹ نے کہا: قطر رکنے والی فلائٹ مل جائے تو کیسا؟ انہوں نے کہا: وہاں سنّتوں بھرا اجتماع ہوجائے گا، پھر اس نے کہا: عمّان میں رکنے والی فلائٹ بک کردوں؟ انہوں نے کہا: کردیجئے، وہاں اسلامی بھائیوں سے ملاقات ومشورے کی ترکیب ہوجائے گی۔ پھر ٹریول ایجنٹ کہنے لگا: اگر سری لنکا کنے والی فلائٹ بُک کردوں تو؟ انہوں نے کہا: میں کولمبو سے ہوتا ہوا چلا جاؤں گا، یہ سن کر وہ حیرانی سے ان کا منہ تکنے لگا۔ اس پر انہوں نے کہا: میں کم وبیش دنیا کے کسی بھی ملک میں اُتروں گا وہاں دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول اسلامی بھائی پہلے سے موجود ہوں گے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

والد صاحب کے تأثّرات

مَدَنی چینل کے مشہور سلسلے **"کھلے آنکھ صَلِّ عَلیٰ کہتے کہتے"** میں ان کے والد صاحب یعقوب گنگ عطاری نے ان کے بارے میں کچھ یوں تأثّرات بیان فرمائے کہ

www.dawateislami.net

میرے بیٹے عبد الحبیب کا اصل نام فیصل تھا، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کا نام تبدیل کر کے عبد الحبیب رکھا، انہیں بچپن سے نعت شریف پڑھنے کا شوق تھا، مَدَنی قافلے میں بھی انہیں بیان سے پہلے نعت شریف پڑھنے کا موقع ملتا تھا، انہوں نے دارُ العلوم امجدیہ (باب المدینہ کراچی) سے درسِ نظامی کورس مکمل کیا، ایک بار میں نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں درخواست پیش کرتے ہوئے عرض کی کہ حضور! عبد الحبیب کو مَدَنی کاموں کے لئے قبول فرمالیجئے۔ عمر چھوٹی ہونے کی وجہ سے اس وقت قبولیت کے شرف سے محروم رہے مگر یہ مَدَنی ماحول سے منسلک رہے، ہماری طرف سے بھی انہیں مَدَنی کام کرنے کی اجازت تھی، آخر وہ وقت بھی آیا جب کَرَم ہوا اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مجھ سے فرمایا: اب عبد الحبیب مَدَنی کام کرنے کے قابل ہو گیا ہے، کیا اسے اپنے پاس رکھ لوں؟ میں نے عرض کی: حضور! ہم انہیں دین کی خدمت کے لئے آپ کی غلامی میں پیش کرنے کے لئے رضا مند ہیں، ہم نے اپنے سارے حقوق انہیں معاف کر دیئے ہیں، ہماری خدمت کرے یا نہ کرے بس سنّتوں کا پیغام عام کرتا رہے۔

ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی کا بیان

ان کے بارے میں ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ میں نے عبد الحبیب بھائی کو بلند حوصلہ پایا ہے، جب انہیں مجلس جامعۃ المدینہ کی ذِمّہ داری سونپی گئی تو انہوں نے قبول کرنے کے بعد بڑے احسن انداز میں اسے سر انجام دیا۔ ان کی ہمّت و قابلیت کو دیکھ کر یہی حسنِ ظن قائم ہوتا ہے کہ ان پر خاص کَرَم ہے کہ

www.dawateislami.net

ایک وقت میں کئی کئی شعبوں کو بڑے احسن انداز میں لے کر چلتے ہیں، جہاں یہ دعوتِ اسلامی کے ایک اَہم ذِمّہ دار ہیں وہاں اچّھے عالِم دین اور بہترین مبلغ بھی ہیں۔ اللہ پاک انہیں خوب خوب ترقّیاں عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(7) حاجی ابومُبین محمّد امین قافلہ عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکنِ شوریٰ، حاجی ابو مبین محمد امین قافلہ عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے دعوت اسلامی سے وابستگی کے بارے میں کچھ اس طرح بیان فرمایا: یہ اُن دنوں کی بات ہے جب یہ ساتویں کلاس کے طالب علم تھے، اس وقت انہیں دعوتِ اسلامی کے بارے میں معلومات نہیں تھیں، ایک بار ان کے دوست نے انہیں دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز گلزارِ حبیب (سولجر بازار، باب المدینہ کراچی) میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا تعارُف کچھ یوں پیش کیا کہ گلزارِ حبیب میں نیک لوگوں کا اجتماع ہوتا ہے، جس میں سنّتوں بھرا بیان، ذِکر ودعا کی برکتیں لوٹنے کو ملتی ہیں، میرے بڑے بھائی بھی اِس اجتماع میں شریک ہوتے ہیں اور مجھے بھی اس میں شرکت کرنے کی تاکید کرتے ہیں، آج سنّتوں بھرے اجتماع کا دن ہے، میں شرکت کے لئے جارہا ہوں، آپ بھی میرے ساتھ چلئے۔ یوں ایک دوست کی اِنفرادی کوشش سے اِن کا ذِہن بن گیا کہ چلو آج ان کے ساتھ چل کر دیکھتے ہیں کہ آخر وہاں ایسی کونسی بہاریں ہیں!! لٰہذا گرین ٹاون (نزد ڈرگ روڈ باب المدینہ کراچی) سے بس میں سوار ہو کر یہ

www.dawateislami.net

اپنے دوست کے ہمراہ گلزارِ حبیب پہنچے، جہاں امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان سن کر اور رِقّت انگیز مناظر دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

مَدَنی چینل کے سلسلے "کھلے آنکھ صَلِّ عَلیٰ کہتے کہتے" میں دعوتِ اسلامی کی بَرَکتوں کے حوالے سے آپ نے جو بیان فرمایا اُس کا خلاصہ الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ پیشِ خدمت ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی بَرَکت سے اِن کا مَدَنی قافلوں میں سفر کا ایسا مَدَنی ذِہن بنا کہ تقریباً 2000ء سے شاید ہی تادمِ بیان کسی ماہ میں مَدَنی قافلہ ترک کیا ہو۔ ان کا بیان ہے: **"راہِ خدا میں جہاں قلبی سکون کی دولت ملی وہاں علمِ دین کا ڈھیروں ڈھیر خزانہ بھی نصیب ہوا"** دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے نہ صرف ان کے دل میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ کی شمع فروزاں ہونے لگی بلکہ مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے کا ایسا جذبہ ملا کہ تادمِ بیان فیضانِ مرشد سے 12 ماہ کے 3 مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

12 ماہ کا پہلا مَدَنی قافلہ

جب پہلی بار انہوں نے 12 ماہ کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی نیّت کی تو ایک مسئلہ درپیش ہونے کی وجہ سے کشمکش میں مبتلا ہوگئے، چند دن یوں ہی بیت گئے، ایک رات جب سوئے تو خواب میں کیا دیکھتے ہیں کہ عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کی مغربی کھڑکیوں کی طرف کھڑے ہیں اور آگ کا طوفان جس سے شعلے بلند ہو رہے ہیں ان کی جانب بڑھ رہا ہے، جوں جوں طوفان ان کے قریب آرہا ہے ان کی پریشانی میں

www.dawateislami.net

اضافہ ہورہاہے، حتیٰ کہ وہ خوفناک آگ کا طوفان فیضانِ مدینہ کی بنیادوں سے ٹکرایا اور واپس چلا گیا، اتنے بڑے طوفان کے ٹکرانے کے باوجود فیضانِ مدینہ کی عمارت کو ذرّہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا، یہ خود بھی سلامت رہے، جب ان کی آنکھ کھلی تو خواب کا منظر ان کے ذِہن میں گھوم رہاتھا اور یہ اس طرح کی سوچ میں گم تھے کہ اگر آج میں فیضانِ مدینہ میں نہ ہوتا تو نجانے میرے ساتھ کیا ہوتا، اس حیرت انگیز خواب کی بَرَکت سے 12 ماہ کے مَدَنی قافلے میں سفر کا پختہ ذِہن بن گیا۔

مُرشِد نے کَرَم فرمایا

ان کا مسئلہ بھی حل ہو گیا، سبب یوں بنا کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کَرَم فرمایا اور ایک دن ان کے علاقائی مُشاوَرت نگران کے خواب میں تشریف لاکر اِرشاد فرمایا: امین کے پاس جو فائل ہے اسے لے کر آئیں، چنانچہ نگران اسلامی بھائی نے وہ فائل آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں پیش کر دی، آپ نے فائل کو بغور دیکھا، اس خواب کے تقریباً دس دن یا دو ہفتے بعد اللہ پاک کے فضل و کَرَم اور نگاہِ ولی کی بَرَکت سے ان کا مسئلہ حل ہو گیا اور یہ خوشی خوشی 12 ماہ کے مَدَنی قافلے کے مسافر بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایمان افروز خواب

ایک مرتبہ ان کے **"مَدَنی قافلہ کورس"** کا درجہ سکّھر کی منوّرہ مسجد میں سنّتوں کی تربیت حاصل کر رہا تھا، سخت سردی کے دن تھے، مَدَنی قافلہ کورس کے فیضان سے فیض یاب ہونے کے لئے باب المدینہ اور پاکستان کے دیگر شہروں سے بھی عاشقانِ

www.dawateislami.net

رسول تشریف لائے ہوئے تھے، ایک سرد رات تمام اسلامی بھائی جدول کے مطابق سوئے ہوئے تھے، سردی کی شدّت کے باعث بعض اسلامی بھائی ٹھٹھر رہے تھے، چند ایک اسلامی بھائیوں کے پاس سردی سے بچاؤ کے لئے لحاف بھی نہ تھے، ایک اسلامی بھائی نے خواب میں دیکھا کہ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مسجد میں تشریف لائے ہیں اور جن اسلامی بھائیوں کے لحاف وکمبل وغیرہ جسم سے سرکے ہوئے ہیں اُنہیں دُرُست فرمارہے ہیں، مسجد کی چند کھڑکیاں جو کھلی ہوئی تھیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انہیں بھی بند فرمایا اور پھر **"مَدَنی قافلہ کورس"** کے دو اسلامی بھائیوں کے ساتھ مسجد کے وُضوخانے پر تشریف لے گئے، وضو کیا اور اسلامی بھائیوں سے فرمایا کہ سونے سے قبل مسجد کے دروازے اور کھڑکیاں اچھی طرح بند کردیا کریں ورنہ عاشقانِ رسول کو سردی لگ سکتی ہے، یہ فرمانے کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لے گئے، خواب دیکھنے والے اسلامی بھائی جب بیدار ہوئے تو خواب کا منظر ان کی آنکھوں میں گھوم رہا تھا وہ فوراً اُٹھے اور وضو خانے کی طرف آئے، خواب میں جہاں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے وضو فرمایا تھا وہاں پانی کے تازہ نشانات دیکھ کر ان کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں، مزید یہ کہ جب کھڑکیاں دیکھیں تو وہ بھی بند تھیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

زندگی کا بڑا سانحہ

ان کی زندگی کا سب سے بڑا سانحہ والدِ ماجد کی اچانک موت ہے جسے آج تک

نہیں بھلا پائے اور شاید پوری زِندگی نہیں بھول پائیں گے۔ ان کے آٹھ بھائی ہیں، والدِ مرحوم بچپن ہی سے سب بھائیوں سے زیادہ ان سے محبّت فرماتے تھے، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں بھی ان کی معاونت فرماتے تھے، جب یہ مَدَنی قافلے کے لئے روانہ ہوتے تو والد مرحوم انہیں بس اسٹاپ تک چھوڑنے آتے اور دعاؤں کے سائے میں انہیں راہِ خدا کا مسافر بناتے۔

والدِ مرحوم کو ایصالِ ثواب

تادمِ بیان ان کا والدِ مرحوم کی خدمت میں کچھ نہ کچھ پڑھ کر ایصالِ ثواب کرنے کا معمول ہے۔ والدِ محترم کے انتقال پر اسلامی بھائیوں نے بھی بذریعہ فون اور SMS کثیر تعداد میں درودِ پاک، بے شمار آیتِ کریمہ اور ہزاروں قرآنِ پاک ایصالِ ثواب کا نذرانہ انہیں پیش کیا۔ مکّہ مکرّمہ میں مقیم اسلامی بھائیوں نے بھی ان کے والدِ مرحوم کے ایصالِ ثواب کی نیّت سے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور مغفرت کے لئے دعا مانگی۔

دعوتِ اسلامی میں ذمّہ داریاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب تک مَدَنی تربیت گاہ (دارُالسُّنّہ) عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ بابُ المدینہ (کراچی)، کورسز مجلس، مجلس مَدَنی قافلہ بابُ المدینہ (کراچی)، مجلس مَدَنی قافلہ پاکستان، صوبہ کورنگی، ضیائی کابینہ سندھ اور بلوچستان کی نگرانی کے فرائض انجام دینے کا شرف حاصل کرچکے ہیں اور تادمِ بیان مجلس مَدَنی قافلہ، مجلس دارُالسُّنّہ، بلالی ممالک اور رضوی زون کے نگران کی حیثیت سے دین کی خدمت کر رہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(8) سیّد محمّد عارِف علی عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکنِ شوریٰ ابو واصف سیّد محمد عارف علی عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کی مَدَنی بہار کا خلاصہ کچھ یوں ہے کہ ابتداءً اُنہیں دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شخصیت کے بارے میں معلومات نہیں تھی، 1998ء میں انہیں دعوتِ اسلامی کا مشکبار مَدَنی ماحول نصیب ہوا، سبب یوں بنا کہ یہ جامع مسجد سنگ منیر (ضلع احمد آباد، مہاراشٹر) میں نماز پڑھنے جاتے تھے، اُس مسجد کے اِمام صاحِب نماز کے بعد **درسِ فیضانِ سنّت** دیا کرتے تھے جس میں انہیں بھی شرکت کی سعادت ملتی، انہیں فیضانِ سنّت (قدیم) کا باب **"ذِکر کی فضیلت"** بہت اچھا لگا، یوں **درسِ فیضانِ سنّت** کی برکت سے جہاں انہیں دعوتِ اسلامی کا تعارُف ہوا وہاں آہستہ آہستہ مَدَنی ماحول سے وابستگی اور فکرِ آخرت نصیب ہونے لگی، قادر شاہ بابا (بڑی) مسجد مغل پورہ میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، اس کے علاوہ بھی دعوتِ اسلامی کے دیگر سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اور سنّتوں پر عمل کرنے کا مَدَنی ذِہن بننے لگا۔

مَدَنی کاموں کا آغاز

دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد انہیں نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت ملنے لگی، پہلی بار مسجد میں **درسِ فیضانِ سنّت** دیا تو اسلامی بھائیوں نے بڑے پیار بھرے انداز میں ان کی حوصلہ افزائی فرمائی جس کی بَرَکت سے مَدَنی کام کرنے کا جذبہ مزید بڑھا، اسلامی بھائیوں کے ہمراہ گاؤں کے اطراف میں جاکر

www.dawateislami.net

بھی نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حصے میں آنے لگی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی کاموں کے حوالے سے گھر والوں کا تعاوُن ہمیشہ شاملِ حال رہا، ان کے والد صاحب فرماتے تھے: اگر تمہیں راہِ سنّت میں شہادت بھی نصیب ہوگئی تو یہ ہمارے لئے قیامت کے دن باعثِ فخر ہوگا۔ چنانچہ انہوں نے خود کو مَدَنی کاموں کے لئے وقف کرلیا۔

مَدَنی قافِلے کی نیّت کی بَرَکت

غالباً 2007ء کی بات ہے کہ ان کے والد صاحب کو فالج ہوگیا، معاشی حالات بھی کمزور تھے جس کی وجہ سے انہیں پریشانی کا سامنا تھا، ایک دن والد صاحب کو سنگمنیر (ہند) کے مشہور و معروف بزرگ حضرتِ سیّدنا شاہ شبلی چشتی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بارگاہ میں لے کر حاضر ہوئے اور صاحبِ مزار کے وسیلے سے صحّت یابی کی دعا مانگی، اس کے بعد والد صاحب کو ایک سرکاری اسپتال میں داخل کروادیا۔ ان ہی دنوں ان کی والدہ کے پیٹ میں بھی تکلیف رہنے لگی، جب ایک پرائیوٹ اسپتال میں چیک اپ کروایا تو ڈاکٹر نے والدہ محترمہ کے پیٹ میں گانٹھ بتاتے ہوئے کینسر کے خطرے کا انکشاف کیا اور ہاتھوں ہاتھ چیک اپ کے لئے انہیں بمبئی لے جانے اور کینسر کے انکشاف کے بعد فوراً آپریشن کروانے کی تاکید کی، جس کی وجہ سے مزید ان کی پریشانی میں اضافہ ہوگیا، یہ خیال انہیں بے قرار کرنے لگا کہ اگر والدہ کی رپوٹ میں کینسر ظاہر ہوگیا تو کس طرح آپریشن کے اخراجات کی ترکیب ہوسکے گی۔ چنانچہ ایک دن انہوں نے اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں دعا کرتے ہوئے یہ نیّت کی کہ اگر ان کی پریشانی دور ہوگئی تو 92 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کریں گے۔ کَرَم ہوا اور چند ہی

www.dawateislami.net

دنوں میں ان کے والد صاحب کی طبیعت کافی حد تک ٹھیک ہوگئی اور والدہ محترمہ کے سر سے بھی کینسر کا خطرہ ٹل گیا، ان کا حُسنِ ظن ہے کہ یہ سب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی نیّت کی بَرَکت سے ہوا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نگران شوری کے دم کی بَرَکت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں تو ان کے والد صاحب کافی حد تک ٹھیک ہوچکے تھے مگر ایک ہاتھ مکمل طور پر حرکت نہیں کرتا تھا جس کی وجہ سے پریشانی تھی، 2005ء میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین و نگران کی ہِند تشریف آوری ہوئی، چنانچہ یہ اپنے والد صاحب کو لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوگئے اور ہاتھ حرکت نہ کرنے کے بارے میں عرض کردی، نگرانِ مرکزی مجلس شوریٰ مولانا محمد عمران عطاری مدّ ظلہ العالی نے شفقت فرماتے ہوئے ان کے والد صاحب کے کندھے پر ہاتھ پھیر کر دم کردیا جس کی بَرَکت یوں ظاہر ہوئی کہ والد صاحب کا ہاتھ مکمل ٹھیک ہوگیا۔

بیرونِ ملک مَدَنی کاموں کے لئے سفر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتیں عام کرنے کیلئے ان کی 2 بار ملائیشیا جانے کی ترکیب بنی، جہاں انہوں نے **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا آغاز کیا، اور اسے آباد کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کو **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں شرکت کرنے کا مَدَنی ذِہن دیا جس کی بَرَکت سے چند اسلامی بھائی مدرسے میں شریک ہونے لگے، ان میں بعض وہ تھے جو بدعقیدہ لوگوں کا شکار ہورہے تھے مگر جب انہیں **مدرسۃ المدینہ بالغان** کی پاکیزہ فضا نصیب ہوئی

www.dawateislami.net

تو وہ نہ صرف دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے بلکہ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو کر عطاری بن گئے، عمامہ شریف سجالیا، داڑھی شریف رکھ لی۔ مَدَنی انعامات کے عامل بن گئے،اس دوران ایک بار پولیس نے مسجد کے قُرب میں چھاپامارا، لوگوں کو گرفتار کیا، مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں مَدَنی حُلیے میں دیکھ کر کچھ نہ کہا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اَہلسنّت سے پہلی ملاقات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے پہلی ملاقات بابُ المدینہ کراچی میں ہوئی، سبب یوں بنا کہ 2012 میں عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ بابُ المدینہ کراچی کے اندر بیرونِ ملک کے اسلامی بھائیوں کے لئے سنّتوں بھرے تربیتی اجتماع کا انعقاد ہوا جس میں انہیں بھی شرکت کی سعادت نصیب ہوئی، ایک دن یہ فیضانِ مدینہ کی سیڑھیوں کے پاس کھڑے تھے، دل دیدارِ امیرِ اہلِ سنّت کے لئے بے قرار تھا، دریں اثنا ایک اسلامی بھائی ان کے پاس آئے اور محبّت بھرے انداز میں پوچھا؟ آپ اکیلے کیوں کھڑے ہیں؟ کیا آپ کے علاقے کا کوئی اور اسلامی بھائی نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: میں اکیلا نہیں ہوں بلکہ یہاں میرے پیر ومرشد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ موجود ہیں۔ دیدارِ امیرِ اہلِ سنّت کی خواہش یوں پوری ہوئی کہ خوش قسمتی سے ایک دن عام ملاقت کی ترکیب بن گئی، اسلامی بھائی قطار میں کھڑے ہوگئے، اِس دوران امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اسلامی بھائیوں کو اشاروں کے حوالے سے مَدَنی پھول عطا فرماتے ہوئے دم اور مدینہ کا اشارہ کرکے دکھایا، جب بارگاہِ

www.dawateislami.net

مرشدی میں حاضر ہونے کی سعادت ملی تو انہوں نے بڑی عاجزی سے مدینے کی حاضری کی دعا کا اشارہ کیا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دعا فرمادی۔

ہِنْد کے اسلامی بھائیوں پر شفقتِ عطّار

کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ اگلے دن مُرشدِ کریم کے آستانے پر ہِنْد سے آنے والے اسلامی بھائیوں کی دعوت کی ترکیب تھی، اس دوران بھی انہوں نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ جب ہِنْد سے آئے ہوئے اسلامی بھائی باب المدینہ کراچی سے واپس جانے لگے تو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شفقت فرمائی اور حالات ناساز گار ہونے کے باوجود بِلا خوف و خطر اسلامی بھائیوں کی دل جوئی کے لئے باہر تشریف لے آئے، شفقتِ عطار دیکھ کر اسلامی بھائیوں کی آنکھوں سے محبّت و عقیدت کے آنسو چھلک پڑے، رِقّت طاری ہوگئی اور ایسی کیفیت بن گئی کہ فیضانِ مدینہ سے اسٹیشن تک اشک بہتے رہے، جب ان کا قافلہ ریلوے اسٹیشن پہنچا اور اسلامی بھائی گاڑی سے سامان وغیرہ اتارنے لگے تو اچانک ایک آواز بلند ہوئی کہ دیکھو پیارے پیارے مرشد ریلوے اسٹیشن پر تشریف لے آئے ہیں۔ جونہی انہوں نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو سامنے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جلوہ فرما تھے، یہ دیکھ کر ان پر مزید رِقّت طاری ہوگئی، آنسوؤں کی برسات شروع ہوگئی، اس وقت ان کے ذِہن میں یہ خیال گردش کرنے لگا کہ ہم کس قدر خوش نصیب ہیں کہ مریدوں پر شفقت فرنے والے پیرو مرشد کے دامن سے وابستہ ہیں، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایک بار پھر اپنی زیارت اور ملفوظات سے نوازنے کے بعد تشریف لے گئے۔

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلامی بھائی نے پیسے نہیں لئے

انہوں نے باب المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی سے کچھ سامان منگوایا تھا، جب یہ اس سامان کی قیمت پیش کرنے لگے تو اسلامی بھائی پر رِقّت طاری ہوگئی اور اس نے اشکبار آنکھوں سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا: کیا میں ان سے پیسے لوں جنہیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خود اسٹیشن پر چھوڑنے تشریف لائے ہیں، آخر ان کے اصرار کے باوجود اسلامی بھائی نے سامان کے پیسے نہیں لئے۔

دعائے عطار کی بَرَکت کا ظہور

انہوں نے دورانِ ملاقات امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں اشارہ کرتے ہوئے مدینے کی حاضری کی درخواست پیش کی تھی جس کی بَرَکت سے کچھ عرصے بعد انہیں والدہ محترمہ کے ساتھ حَرَمَیْن طَیِّبَیْن کی حاضری نصیب ہوگئی۔

دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں

نگاہِ مرشد سے انہیں نیکی کی دعوت کا جذبہ نصیب ہوا، مَدَنی مقصد **”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“** پر عمل کرتے ہوئے حلقہ، ڈویژن، صوبہ، رُکنِ کابینہ اور کابینات (موجودہ زون) سطح پر ذِمّہ دار کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کا شرف ملا اور تادمِ بیان مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن، رضوی ممالک اور ہِند مجلس مُشاورت کے نگران کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کا سلسلہ جاری ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(9) حاجی محمّد اسد عطاری مَدَنی

مبلغ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، حاجی حافظ ابو امجد محمد اسد عطاری مَدَنی مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے بڑے بھائی حافظِ قرآن تھے، شاید اِسی وجہ سے انہیں کم سِنی ہی میں قرآنِ کریم کے نور سے اپنا دل منوّر کرنے کا شوق نصیب ہوگیا۔ 1993ء کا سال شروع ہوا تو انہوں نے اپنے گھروالوں سے کسی سُنّی مدرسے میں داخل کروانے پر اِصرار شروع کردیا۔ بالآخر انہیں مدرسہ کہیبیہ محلّہ اسلام پورہ (جہلم) میں داخل کروادیا گیا جس کی انہیں بے حد خوشی ہوئی۔ اس وقت تک یہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے واقِف نہیں تھے، مدرسے میں آکر انہیں پتا چلا کہ دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک ہے جو دینِ متین کی عظیم خدمت سرانجام دے رہی ہے۔

شہر گجرات میں آمدِ عطار

28 اگست 1993ء میں شہر گُجرات (پنجاب، پاکستان) میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی آمد کا چرچا ہوا۔ عاشقانِ رسول بڑے جوش وجذبے کے ساتھ تیّاریوں میں مشغول تھے۔ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرکے ایک ولیٔ کامل کی زیارت اور ملفوظات سے بہرہ ور ہونے کی دعوتِ عام کی جاری تھی۔ ایک عاشقِ رسول نے انہیں بھی شرکت کی ترغیب دلائی مگر انہوں نے معذرت کرلی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

خواب میں کرم ہوگیا

رات جب سوئے تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، کیا دیکھتے ہیں کہ ایک مسجد میں حاضر ہیں، پُرکیف سماں ہے، سامنے منبر سے ٹیک لگائے ایک روشن چہرے والے بزرگ جلوہ افروز ہیں جن کے سر پر عمامہ شریف ہے، سفید لباس زیبِ تن ہے، پیشانی پر سجدوں کا نور ہے، انہوں نے بزرگ کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھا، پھر نہایت عاجزی کے ساتھ خدمت میں حاضر ہوگئے اور سلام عرض کرتے ہوئے بزرگ کے سامنے بیٹھ گئے، بزرگ نے ان پر توجّہ فرمائی اور مَدَنی پھولوں سے نوازتے ہوئے فرمایا: **بیٹا! میں تمہیں دو چیزوں کے بارے میں کہنے آیا ہوں: (1) 28 اگست کو ہونے والے عاشقانِ رسول کے سنّتوں بھرے اجتماع میں ضرور بالضرور شرکت کرنا (2) اور جب بیعت کروائی جائے تو مرید ہوجانا۔** انہوں نے خواب ہی میں ان دونوں باتوں پر عمل کرنے کی نیّت کرلی، پھر اچانک یہ سُہانا منظر ان کی آنکھوں سے اوجھل ہوگیا۔ جب بیدار ہوئے تو ان پر ایک عجیب سرور کی کیفیت طاری تھی، بزرگ کا روشن چہرہ ان کی آنکھوں میں بسا ہوا تھا، صبح انہوں نے اپنے دوستوں کو سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کے ارادے سے آگاہ کیا اور اجتماع کی دعوت عام کرنے میں مشغول ہوگئے، خیر سے 28 اگست کا دن آپہنچا اور یہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ نعت پاک اور درود وسلام کی صداؤں میں جھومتے ہوئے اجتماع گاہ پہنچ گئے جہاں کثیر تعداد میں عاشقانِ رسول جمع تھے، ہر طرف عماموں کی بہار تھی، عاشقانِ رسول کے ہجوم میں یہ تمنا دل میں لئے آگے بڑھے کہ جس عظیم شخصیت کی بیعت کا حُکم انہیں دیا گیا ہے بس

www.dawateislami.net

جلد از جلد اُن کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کرلوں، جب منچ کے سامنے پہنچے تو یہ دیکھ کر حیرت کی انتہا نہ رہی کہ چند رات قبل جو باعمامہ روشن چہرے والے بزرگ سنّتوں بھرے اجتماع اور بیعت کی دعوت دینے ان کے خواب میں تشریف لائے تھے وہ کوئی اور نہیں بلکہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تھے، رُخِ عطار دیکھ کر دل شاد اور ایمان تازہ ہو گیا، جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے حاضرین کو مرید کیا تو یہ بھی سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو کر ولیوں کے سردار حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے غُلاموں میں شامل ہو گئے۔

جمیلِ قادری سو جاں سے ہو قربان مُرشد پر
بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوثِ اعظم کا[1]

اُس وقت سے بار بار یہ خیال ان کے دل میں آتا کہ میں خود دامنِ عطار سے وابستہ نہیں ہوا بلکہ مرشد کی دعوت اور حُکم پہ ہوا ہوں، ضرور بالضرور مُرشِد نے انہیں کسی کام کے لئے چُنا ہو گا، یوں انہیں دعوتِ اسلامی سے وابستگی نصیب ہو گئی اور انہوں نے حفظِ قرآن کے بعد درسِ نظامی کے لئے جامعۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا، زمانۂ طالبِ علمی میں بہت سی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا مگر مرشِد کی نگاہِ فیض سے ان کے پائے استقلال میں لغزش نہیں آئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کاہنہ نو (فیروز پور روڈ) مرکز الاولیاء لاہور کے جامعۃ المدینہ سے دورۂ حدیث کرنے کا شرف پایا اور طویل عرصہ اسی جامعۃ المدینہ میں تدریس میں

(1) قبالۂ بخشش، ص۵۶۔ ضیاء الدین پبلیکیشنز باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مصروف ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے دیگر مَدَنی کاموں میں شریک ہو کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان سے مستفیض ہوتے رہے۔ مَدَنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کرتے رہے جس کے ذریعے لوگوں کی بے عملی کے ایسے واقعات دیکھنے کو ملے کہ آج بھی جب وہ ان کے ذِہن کی سطح پر ابھرتے ہیں تو ان پر ایک اضطراری کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زندگی کا پہلا اعتکاف

زندگی کا پہلا اعتکاف انہوں نے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد 1990 یا 1998ء میں کیا، مَدَنی مرکز کی طرف سے انہیں کوٹلہ ارب علی خان کی مرکزی جامع مسجد میں اعتکاف کروانے کے لئے بطورِ مبلغ بھیجا گیا تھا، یہ آپ کا پہلا اعتکاف تھا، اس اعتکاف میں تقریباً 20 اسلامی بھائی شریک ہوئے۔

تعویذاتِ عطاریہ کی مَدَنی بہار

ایک بار ان کی پیشانی کے بالائی حصّے پر ایک پھوڑا بن گیا، ابتداءً اس میں درد وغیرہ نہیں تھا بعد میں درد شروع ہو گیا، وقتاً فوقتاً اس سے پیپ رسنے لگا جس کی وجہ سے وضو و نماز وغیرہ میں سخت آزمائش کا سامنا ہونے لگا، جہلم کے ایک اسپتال میں علاج کے لئے جانا ہوا تو ڈاکٹر صاحب نے انہیں آپریشن تجویز کر دیا، کیفیت ایسی تھی کہ انہوں نے بخوشی آپریشن کروالیا، آپریشن کے بعد کچھ بہتری آئی مگر چند ماہ کے بعد دوبارہ وہی کیفیت بن گئی، ڈاکٹر صاحب نے ایک بار پھر آپریشن تجویز کر دیا مگر

www.dawateislami.net

اس بار آپریشن کروانے کی بجائے اُنہوں نے مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے ذِمّہ دار سے دم کروایا اور کاٹ کے لئے اپنا نام پیش کر دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کاٹ کے مسلسل عمل کی بَرَکت سے وہ پھوڑا بغیر آپریشن کے ایسا غائب ہوا کہ پھر ظاہر نہ ہوا۔

رُکنِ شوریٰ بن گئے

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد عموماً ان کا زیادہ وقت حصولِ علمِ دین کے لئے مختلف شہروں میں بسر ہوا، درسِ نظامی سے فراغت کے بعد تدریسی و تنظیمی مصروفیات کی وجہ سے بھی اپنے علاقے میں کم رہے۔ مگر اپنے علاقے میں مَدَنی کام کرنے کی مَدَنی سوچ تھی جسے عملی جامہ پہنانے کے لئے انہوں نے علاقے کے اسلامی بھائیوں کو مدرسۃ المدینہ و جامعۃ المدینہ میں داخل کروانا شروع کر دیا، یوں علاقے کے متعدّد اسلامی بھائی حافظ اور مَدَنی بن کر مختلف تنظیمی ذِمّہ داریوں پر مَدَنی کام کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! فیضانِ مرشد سے مَدَنی کام کرتے رہے اور ترقّی کے زینے چڑھتے رہے، یہاں تک کہ اگست 2013ء میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بن گئے۔ تادمِ تحریر مجلس جامعۃ المدینہ (للبنین وللبنات)، مجلسِ فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز)، مجلس صحرائے مدینہ، مجلس ائمہ مساجد، مجلس امامت کورس، مجلس تَخَصُّص فِی الْفِقْہ، مجلس اجتماعی قربانی، مجلس لغۃ العربیہ، انگریزی اور چائنہ زبان کورسز اور مجلس المدینہ لائبریری کے نگران کے طور پر سنّتوں کی خدمت کر رہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(10)ابوثوبان محمّد اطہر عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورُکنِ شوریٰ، ابوثَوبان محمد اطہر عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے مَدَنی چینل کے سلسلے **"کھلے آنکھ صَلِّ علیٰ کہتے کہتے"** میں اپنی مَدَنی بہار بیان فرمائی جس کا مفہوم پیشِ خدمت ہے: ان کا تعلق ماڈرن گھرانے سے تھا جس کی وجہ سے سنّتوں سے دور اور دنیاوی معاملات میں مشغول رہا کرتے تھے، غفلت کا یہ عالم تھا کہ نمازِ جمعہ تک پڑھنے سے محروم رہتے، حالانکہ مسجد چند قدم کے فاصلے پر تھی، عام لڑکوں کی طرح کھیل کود کے شائق تھے۔

مدرسۃ المدینہ کی بہار

ان کی زندگی میں مَدَنی اِنقلاب رونما ہونے کا سبب یوں بنا کہ ان کی کلاس کے ایک طالبِ علم جو ان کے ساتھ اسکول آتے جاتے، کھیلتے کودتے، ہنسی مذاق کرتے، اچانک ان کا اندازِ زندگی بدلنے لگا، کھیلنا کودنا، بات کرنا، ہنسی مذاق کرنا ترک کر دیا، سنجیدہ رہنے لگے، ایک دن اسکول آئے تو ٹوپی سر پر سجی ہوئی تھی، لہٰذا انہوں نے اس سے پوچھ ہی لیا کہ کیا وجہ ہے؟ آپ کا اخلاق و کردار اور حلیہ چینج ہو رہا ہے؟ اس نے بتایا کہ میں محلے کی مسجد میں لگنے والے دعوتِ اسلامی کے **مدرسۃ المدینہ** میں قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جانے لگا ہوں، قاری صاحب بہت اچھے ہیں، درست مخارج سے پڑھانے کے ساتھ ساتھ اخلاقی تربیت بھی فرماتے ہیں، فضول باتوں اور بری عادتوں سے بچنے اور اچھے اخلاق و کردار اپنانے کا مَدَنی ذِہن دیتے ہیں، جس کی بَرَکت سے مجھے فضول باتوں اور بُرے کاموں سے نفرت سی ہونے لگی ہے،

سنجیدہ اور خاموش رہنے کو جی چاہتا ہے، یہ سن کر انہوں نے کہا: دیگر مدارِس میں بھی تعلیمِ قرآن دی جاتی ہے مگر وہاں پڑھنے والوں میں ایسی تبدیلی نہیں دیکھی جاتی اور میں خود بھی فلاں مدرسے میں پڑھتا ہوں مگر کھیلتا کودتا اور ہنسی مذاق کرتا ہوں، میرے اندر تو کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اس نے کہا: دیکھو! قرآنِ پاک تو ہر مدرسے میں پڑھایا جاتا ہے مگر دعوتِ اسلامی کے مدارِسُ المدینہ میں **قواعِد و مخارِج** کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھانے کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنے اور سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک سنّتیں اپنانے کی بھرپور ترغیب دلائی جاتی ہے۔ دوست کی یہ باتیں سن کر انہیں سنّتِ رسول کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا شوق ہوگیا اور **مدرسۃ المدینہ** میں داخلہ لینے کا ارادہ کرلیا، مگر مدرسہ علاقے سے دور ہونے کی وجہ سے حاضر ہونے سے محروم رہے، اس طرح ایک کلاس فیلو کے ذریعے پہلی بار انہیں **مدرسۃ المدینہ** کا تعارُف ہوا، جس **مدرسۃ المدینہ** میں ان کے دوست پڑھتے تھے اس میں قرآنِ کریم کی درست تعلیم کے ساتھ ساتھ سنّتوں کی تربیت کرنے والے قاری صاحب اور کوئی نہیں، دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن حاجی ابورَجب محمد شاہد عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نورانی چہرے والے نوجوان مبلغ

یہ اُن دنوں کی بات ہے جب یہ کمرشل ایریا میں رہتے تھے اور کپڑا مارکیٹ کے اوپر ان کی رہائش تھی، مارکیٹ میں ان کے نانا جان کی کپڑے کی دوکان تھی،

www.dawateislami.net

اسکول کے بعد کبھی کبھار یہ بھی دکان پر بیٹھ جاتے، ایک دن یہ ماموں جان کے ساتھ دکان پر بیٹھے ہوئے تھے کہ دریں اثنا خوشبو سے معطّر، بارونق چہرے والے ایک نوجوان تشریف لائے جن کا اندازِ گفتگو بڑا مؤدّبانہ تھا، انہوں نے پہلی بار سنّتوں کے آئینہ دار عاشقِ رسول کو دیکھا تو بہت متأثّر ہوئے، قریب جاکر بیٹھ گئے اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگے، جب تک وہ اسلامی بھائی تشریف فرما رہے یہ انہیں دیکھتے رہے، ماموں جان نے اسلامی بھائی سے کہا: یہ میرے بھانجے ہیں، اسلامی بھائی نے انہیں شفقت بھری نظروں سے دیکھا، یہ نورانی چہرے والے نوجوان مبلغ رُکنِ شوریٰ حاجی ابورَجَب محمد شاہد عطاری کے چھوٹے بھائی تھے۔

رُکنِ شوریٰ کی احتیاط

اُن کے ماموں جان کی دکان پر کبھی کبھار مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن حاجی محمد شاہِد عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی بھی تشریف لاتے اور ماموں جان پر اِنفرادی کوشش فرماتے، نیز دعوتِ اسلامی کی مشکبار فضاؤں میں داخل ہونے کی دعوت دیتے، ایک دن بارش برس رہی تھی کہ اس دوران حاجی محمد شاہِد عطاری ماموں جان سے ملنے تشریف لائے، اس وقت یہ گھر پر تھے، اچانک ماموں جان نے دروازہ کھٹکھٹایا اور انہیں پانی کا جگ لانے کا فرمایا، لہٰذا یہ پانی کا جگ لے کر دکان پر پہنچے تو حاجی شاہِد مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کو دیکھ کر ان کا دل شاد ہوگیا، بارش کی وجہ سے آپ کے کپڑوں پر کیچڑ لگی ہوئی تھی، ماموں جان نے پانی کا جگ پیش کیا تو حاجی شاہِد مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی نے بڑی احتیاط سے اپنے کپڑوں سے کیچڑ دھویا، اس دوران انہوں نے عرض کی: حضور! پانی تو کولر میں

www.dawateislami.net

بھی موجود تھا پھر آپ نے مزید پانی کیوں منگوایا؟ فرمایا: کولر میں پینے کے لئے ٹھنڈا پانی تھا جس سے کپڑے دھونا مناسب نہیں، یہ احتیاط سن کر بہت متاثّر ہوئے، یوں گاہے گاہے اسلامی بھائی ماموں جان کے پاس تشریف لاتے رہے، فکرِ آخرت کا درس دیتے رہے جس کی بَرَکت سے ماموں جان مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے اور ایک مبلغ کی حیثیت سے دین کی خدمت کرنے لگے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری

ایک بار یہ ماموں جان کے ہمراہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی بَرَکتیں سمیٹنے کے لئے محمدی مسجد ملنگ والی میں حاضر ہوئے، جہاں سنّتوں بھرا بیان سُنا، ذِکْرُاللہ کرنے کی سعادت حاصل کی، الغرض! سنّتوں بھرے اجتماع کے پُرکیف مناظِر سے اس قدر متاثّر ہوئے کہ باقاعدگی سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا ان کا معمول بن گیا، جس کی بَرَکت سے پچھلے گناہوں پر ندامت ہونے لگی اور ان کی زندگی کا رُخ بدلنے لگا، فضول اور بے ہودہ تقاریب اور پروگرامز سے بھی کٹنے لگے، چونکہ گھر کا ماحول ماڈرن، فلموں ڈراموں اور ہنسی مذاق والا تھا، اس لئے گھر والے ان کی بدلتی ہوئی عادات واطوار کو محسوس کرنے لگے، آخر گھر والوں نے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے پر پابندی عائد کردی، اس طرح انہیں آزمائش ومسائل سے دوچار ہونا پڑا، مگر انہوں نے ہمّت نہ ہاری، کسی بھی طرح اجازت لے کر سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرکے بَرَکتیں لوٹتے رہے، رفتہ رفتہ مَدَنی رنگ چڑھتا چلا گیا

www.dawateislami.net

اور انہوں نے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجالیا، جس پر گھر والے سخت ناراض ہوگئے، عمامہ شریف اتروانے کی کوششیں کرنے لگے، کرخت لہجے میں بات چیت کی جانے لگی مگر انہوں نے ہمّت واستقلال کے ساتھ نفس وشیطان کا مقابلہ کیا، عمامہ باندھنے پر اَہلِ خانہ کی طرف سے ہونے والی سختیوں اور آزمائشوں پر صَبْر کیا، ایک مرتبہ غالباً سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی ترکیب تھی، یہ گھر میں آئینہ دیکھ کر عمامہ شریف باندھنے میں مشغول تھے کہ اسی دوران والد صاحب گھر میں داخل ہوئے اور انہیں عمامہ شریف باندھتے ہوئے دیکھ کر غصّے میں یہ کہتے ہوئے کہ کیا پکّے مولوی بن گئے ہو؟ کچن سے ایک چیز اُٹھا کر انہیں دے ماری، مگر انہوں نے صبر کیا اور خاموشی اختیار کی، اس وقت گھر میں پھوپھا جان موجود تھے جنہوں نے آگے بڑھ کر انہیں والد صاحب کی مار پیٹ سے بچالیا، والدہ نے انہیں چھپالیا اور سمجھاتے ہوئے کہا: بیٹا! اپنے والد صاحب کا کہنا کیوں نہیں مان لیتے!! اس پر انہوں نے عرض کی: امّی جان! میں ایسا کونسا غلط کام کر رہا ہوں جس کی وجہ سے مجھے اس قدر آزمائشوں سے دوچار کیا جارہا ہے، مجھ سے نفرت کی جارہی ہے۔ رفتہ رفتہ اَہلِ خانہ پر فیضانِ دعوتِ اسلامی کا ظہور ہوتا گیا اور گھر والوں نے نہ صرف ان پر تنقید کے تیر برسانے موقوف کردیئے بلکہ دعوتِ اسلامی سے محبّت کرنے والے بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ بیان ان کے ددھیال، ننھیال اور سسرال والے سب دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

زیارتِ امیرِ اہلسنّت

ایک بار دعوتِ اسلامی کا 2 روزہ سنّتوں بھرا اجتماع زم زم نگر حیدر آباد باغِ مصطفٰی گراؤنڈ میں منعقد ہوا، جس میں انہوں نے بھی شرکت کی نیّت کی، مگر گھر والوں کی طرف سے اجازت ملنا دشوار تھی، لہٰذا انہوں نے ماموں جان کی خدمت میں عرض کی کہ آپ گھر والوں سے اجازت دلوا دیجئے، کَرَم ہو گیا اور ماموں جان کی کوشش سے انہیں اجتماع میں شرکت کی اجازت مل گئی، چنانچہ مقررہ دن اجتماع گاہ پہنچ گئے، جہاں کثیر عاشقانِ رسول موجود تھے، روح پرور مناظر تھے، انہیں پہلی بار امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت کا شرف نصیب ہوا، جب پہلی نظر رُخِ عطار پر پڑی تو دیکھتے ہی رہ گئے، آخری نشست کے ایمان افروز مناظر نے دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بنا دیا، اجتماع کے اختتام پر یہ ایمان افروز خواب سُن کر دعوتِ اسلامی کی محبّت مزید دل میں گھر کر گئی کہ دورانِ اجتماع ایک حافظ صاحب کو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے فرمایا ہے: **الیاس قادری سے کہو کہ ملتان میں جا کر اجتماع کرے۔** حاضرین بھی یہ ایمان افروز خواب سن کر خوشی سے جھوم اُٹھے۔

مدینۃ الاولیاء ملتان اجتماع پر نور کی برسات

آخر وہ وقت بھی آ گیا جب سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں دعوتِ اسلامی کے تحت عظیم الشان سنّتوں بھرے اجتماع کی تیاریاں شروع ہو گئیں، دعوت عام کی جانے لگی، جہاں ان کا دل اجتماع کی خوشی سے

www.dawateislami.net

جھوم رہا تھا وہاں اجازت نہ ملنے کے بادل بھی منڈلا رہے تھے، نواب شاہ سے عاشقانِ رسول کا مَدَنی قافلہ مدینۃ الاولیاء ملتان شریف جانے کے لئے تیار ہو گیا، اگلے دن روانگی تھی، انہوں نے والد صاحب کی خدمت میں دست بستہ حاضر ہو کر اجازت طلب کی مگر انہوں نے منع کر دیا، جب والد صاحب اپنے بستر پر جا کر لیٹے تو یہ اجازت کی غرض سے سرہانے کھڑے ہو گئے، کچھ دیر کے بعد والد صاحب سو گئے اور یہ ساری رات کھڑے رہے، صبح جب والد صاحب بیدار ہوئے تو انہیں کھڑا دیکھ کر حیران رہ گئے، الغرض! اجازت کی ترکیب بن گئی، جیب خرچی بھی مل گئی اور یہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ پہلی بار بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی مَدَنی بہار دیکھنے مدینۃ الاولیاء ملتان شریف پہنچ گئے، انہوں نے وہاں زیارتِ امیرِ اہلِ سنّت سے آنکھیں ٹھنڈی کیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات سننے کی سعادت حاصل کی، کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ انہوں نے اپنے سر کی آنکھوں سے اجتماع گاہ پر نورانی بارش کا رُوح پَرور منظر دیکھا جس سے ان کا ایمان تازہ ہو گیا اور دعوتِ اسلامی کی محبّت و عقیدت مزید دل میں گھر کر گئی، مَدَنی حلیہ ان کے لباس کا حصّہ بن گیا اور یہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں حصّہ لینے لگے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلِ سنّت سے پہلی ملاقات

ایک بار انہیں گیارہویں شریف کے پُر بہار مہینے میں بابُ المدینہ کراچی حاضری کی سعادت نصیب ہوئی، غالباً سعید آباد میں اجتماعِ ذکر و نعت کا انعقاد کیا گیا

www.dawateislami.net

تھا، یہ بھی اجتماع کی برکتیں سمیٹنے پہنچ گئے، اجتماع کے اختتام پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قُرب کی برکتیں نصیب ہوئیں، زیارت کے ساتھ ساتھ آپ سے مُصافحہ کرنے کا شرف بھی حصّے میں آیا، کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ بیٹھ کر انہوں نے کھانا تناول کیا، اس دوران آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شفقت فرماتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے انہیں چند لقمے بھی کھلائے۔

دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب تک یہ مختلف ذِمّہ داریاں سرانجام دے چکے ہیں جو درج ذیل ہیں: ذیلی حلقہ، حلقہ، علاقہ، نواب شاہ کی شہر سطح پر ذمّہ داری، 2سال اسلام آباد اور ایک عرصے تک جہلم سے لے کر اٹک تک کے علاقوں میں مَدَنی کام کرنے کا موقع ملا، سکّھر، فاروق نگر (لاڑکانہ) اور نواب شاہ کے اطراف بالخصوص مورو میں بھی ایک عرصے تک سنّتوں کی خدمت کی، مَدَنی کاموں کی ترقّی وعروج کے لئے ساؤتھ افریقہ میں 19 ماہ کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا اور وہاں ایک شہر کی ذمّہ داری کی ترکیب بنی، پھر جب پاکستان آئے تو شعبہ تعلیم کی ذمّہ داری مل گئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تادمِ تحریر مجلس دارُالمدینہ (للبنین وللبنات)، مجلس دارُالمدینہ (اسکول)، مجلس دارُالمدینہ کالج ویونیورسٹی، مجلس شعبہ تعلیم، مجلس ڈاکٹرز، مجلس رابطہ، مجلس حفاظتی اُمور، مجلس نشرواشاعت، مجلس رابطہ برائے شوبز، مجلسِ رابطہ برائے اسپورٹس، مجلس اِصلاح برائے قیدیان، مجلس تاجران، مجلس تاجران برائے گوشت، مجلس آئی ٹی اور مِصری زون میں دین کی خدمت کررہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(11) ابو سجّاد محمّد بغداد رضا عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، ابو سجّاد، محمد بغداد رضا عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی عام نوجوانوں کی طرح نمازوں کی ادائیگی کے سلسلے میں غفلت کا شکار تھے، نفس و شیطان کے مکر و فریب میں گرفتار ہو کر زندگی کے شب و روز ضائع کر رہے تھے، کھیل کود کے شائق دوستوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا تھا، فٹبال کھیلنے کے اس قدر شوقین تھے کہ صبح سویرے کھیل کے میدان میں پہنچ جاتے۔ اس کے علاوہ فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کا جُنون سر پر سوار رہتا، الغرض! دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل فضول کاموں میں زندگی کی سانسیں بسر ہو رہی تھیں۔ خوش قسمتی سے 1994 میں ضلع چکوال پنجاب کی مرکزی جامع مسجد تلہ گنگ میں دعوتِ اسلامی کے 4 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادت مل گئی، امیرِ قافلہ رُکنِ شوریٰ ابو شعبان محمد بلال رضا عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی تھے، رُکنِ شوریٰ نے شفقتیں فرمائیں، بالخصوص رُکنِ شوریٰ کے اَخلاق و کردار اور محبّت بھری گفتار سے بہت متاثّر ہوئے۔ انہیں مَدَنی قافلے میں بہت لطف آیا، مسجد کی پاکیزہ فضاؤں میں ایک قلبی سکون کا احساس ہوا۔ وقتاً فوقتاً ہونے والے درس و بیان اور مَدَنی حلقوں میں شرکت کرنے کی بَرَکت سے مزید دل کی صفائی ہونے لگی اور عمل کا ایسا جذبہ ملا کہ انہوں نے پچھلے گناہوں سے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کا مشکبار مَدَنی ماحول اپنا لیا اور داڑھی شریف سے چہرہ سجا لیا۔ الغرض! مَدَنی قافلے کی بَرَکت سے ان کی زندگی کا رُخ بدلنے لگا۔

www.dawateislami.net

مزید رُکنِ شوریٰ حاجی محمد وقار المدینہ عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کی انفرادی کوشش سے انہوں نے مسجد درس دینے اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی نیّت کرلی، کھیل کود اور فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے سے دل اُچاٹ ہو گیا، فکرِ آخرت کی شمع دل میں فروزاں ہونے لگی، عمامے شریف کا تاج سجالیا اور سنّتوں کی خدمت میں مشغول ہو گئے، پہلے ذیلی حلقہ میں درس کی ذمّہ داری ملی، اس کے بعد حلقہ نگران بن گئے، پھر علاقائی قافلہ ذمّہ دار اور اس کے بعد علاقائی نگران کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کرنے لگے، یوں مختلف ذمّہ داریاں سرانجام دیتے ہوئے ترقّی کرتے رہے اور بالآخر نگاہِ مرشد سے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُعائے عطّار کی بَرَکت

1997 یا 1998ء میں حاجی وقارالمدینہ عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کی انفِرادی کوشش سے زیارتِ امیرِ اہلِ سنّت کے لئے چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ گلزارِ طیبہ (سرگودھا) سے بابُ المدینہ کراچی روانہ ہوئے، تقریباً 25 گھنٹے میں عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ پہنچے، طبعی حاجات سے فارغ ہو کر انہوں نے نمازِ ظہر ادا کی اور آرام وغیرہ کیا، نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد زیارت کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مکانِ عالیشان پر حاضر ہوگئے، دیدار کی تڑپ دل میں لئے مکان کے سامنے کھڑے تھے کہ اچانک ایک حارِس (Security Guard) اسلامی بھائی باہر نکلے اور انہیں ایک طرف کر دیا، پھر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ باہر تشریف لائے اور مسکراتے ہوئے ان پر

www.dawateislami.net

نظرِ کرَم فرمائی اور سینے سے لگاکر فرمایا: کیسے آئے ہیں؟ عرض کی: زیارت وملاقات کے لئے حاضر ہوا ہوں، فرمایا: ابھی مجھے جانا ہے، آپ بھی ساتھ گاڑی میں بیٹھ جائیے، یوں انہیں مرشدِ کریم کا قُرب نصیب ہو گیا، ان کی والدہ ایک عرصے سے بیمار تھیں، چنانچہ انہوں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں عرض کی: حضور! میری والدہ کے گلے میں غُدود ہیں، جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں، ڈاکٹروں کے تجویز کردہ نسخے استعمال کرنے کے باوجود گلے کی تکلیف کم ہونے کی بجائے بڑھتی جارہی ہے، والِدہ صاحبہ کی آواز ختم ہوچکی ہے، اشاروں سے بات کرتی ہیں، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ آپریشن ہو گا جس میں کامیابی کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں، امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا: آپریشن نہ کروائیں، میں تعویذ دوں گا، وہ استعمال کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپریشن کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ چنانچہ واپسی پر مرشد کی بارگاہ سے والدہ کے لئے تعویذ لے کر وہ گلزارِ طیبہ روانہ ہوگئے، بتائے ہوئے طریقے کے مطابق تعویذ استعمال کیا، حیرت انگیز طور پر غُدود ختم ہونے لگے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ برسوں سے ان کی والدہ کو دوبارہ کبھی گلے کی تکلیف نہیں ہوئی، آواز بھی پہلے سے بہتر ہوگئی ہے، **تعویذاتِ عطاریہ** کی بَرَکت دیکھ کر والدہ محترمہ کے دل میں امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی محبّت وعقیدت اس قدر راسخ ہوگئی کہ ایک بار انہیں دل میں تکلیف ہوئی، علاج کے لئے ایک اسپتال میں داخل کروادیا گیا، حالت نازک تھی، سب اہلِ خانہ پریشان تھے، ایک دن اسپتال میں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت، حضرت مولانا حاجی ابو اُسید عبید رضا عطاری

www.dawateislami.net

مَدَنی مدظلہ العالی کا فون آیا، آپ نے فون پر تسلّی دی۔ کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ پھر امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شفقت فرمائی، سلام سے نوازا، تسلّی عطا فرمائی، والدہ کی طبیعت کے بارے میں دریافت فرمایا، عرض کی: ابھی حالت خراب ہے، علاج کا سلسلہ جاری ہے، امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا: اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ صحت یاب ہو جائیں گی، فرمانِ مرشد سے قلب میں ایک عجیب خوشی داخل ہوئی، جب انہوں نے والدہ سے عرض کی کہ ابھی مرشدِ کریم کا فون آیا ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا ہے کہ آپ ٹھیک ہو جائیں گی، یہ سن کر والدہ نے بڑے اعتماد سے فرمایا: گھر جانے کی تیاری کرو، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 2 دن بعد ڈاکٹروں نے یہ کہتے ہوئے کہ اب ان کی طبیعت بہتر ہے، گھر جانے کی اجازت دے دی۔ تادمِ تحریر میلادی زون (گلگت، بلتستان) کے نگران کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت میں مصروفِ عمل ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب　　　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

(12) ابو میلاد بَرَکت علی عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، ابو میلاد بَرَکت علی عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل بابُ الاسلام سندھ کے شہر فاروق نگر (لاڑکانہ) میں رہتے تھے، مَدَنی ماحول سے دوری کے سبب سنّت کی عظمت سے نابلد تھے، فلمیں ڈرامے دیکھنے کے شائق تھے، جب کم و بیش 11 برس کے ہوئے تو والد صاحب کا انتقال ہو گیا، گھر میں گیارھویں شریف، میلاد کی نیاز وغیرہ کی ترکیب تھی، لیکن نمازوں کی

www.dawateislami.net

طرف رجحان نہ تھا، الغرض! ٹی وی پر ڈرامے، کرکٹ میچز وغیرہ دیکھنے میں زندگی کے انمول لمحات بسر ہو رہے تھے۔ غالباً جب یہ آٹھویں کلاس کے طالبِ علم تھے تو امتحان میں کامیابی کے حصول کی غرض سے مسجد میں حاضر ہو کر دعا مانگنے کا ذِہن بنا، علاقے میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک سیّد صاحب رہائش پذیر تھے جو مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت دینے کی سعادت حاصل کرتے تھے، ایک دن جب یہ نماز پڑھنے اور امتحان میں کامیابی کی دُعا مانگنے کی غرض سے مسجد حاضر ہوئے تو سیّد صاحب سے ملاقات ہوگئی، سیّد صاحب نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنے کی ترغیب دلائی جس کی بَرَکت سے انہوں نے ہاتھوں ہاتھ قرآنِ پاک پڑھنے کی نیّت کرلی اور محمدی مسجد (دڑی محلّہ) میں لگنے والے مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنے لگے، ابتداءً مخارج کی ادائیگی کے حوالے سے پریشانی ہوئی مگر مسلسل محنت کرنے کی بَرَکت سے دور ہو گئی۔

ہفتہ وار اجتماع میں حاضِری

رفتہ رفتہ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے انہیں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی ترغیب دینا شروع کردی، چونکہ اجتماع ان کے گھر سے دور شاہی بازار میں واقع عثمانیہ مسجد میں ہوتا تھا اور اس وقت ان کی عمر بھی چھوٹی تھی اس لئے گھر والے انہیں تنہا اجتماع میں نہیں جانے دیتے تھے۔ چنانچہ ایک دن انہوں نے علاقے کی مسجد کے قریب واقع اہلِ سنّت کے مدرسے کے طلبہ سے رابطہ کرکے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ساتھ لے جانے کا کہا، یوں طلبہ انہیں اپنے ساتھ لے

www.dawateislami.net

جانے کے لئے آمادہ ہوگئے اور انہیں عشا کے وقت آنے کا کہا، یہ مقررہ وقت پر مسجد پہنچ گئے اور طلبہ کا انتظار کرنے لگے، کچھ دیر کے بعد وہ تیار ہو کر آئے اور انہیں اپنے ہمراہ لے کر سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے روانہ ہوگئے، یوں زندگی میں پہلی بار انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ انہیں وہاں کا مَدَنی ماحول اس قدر اچھا لگا کہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا اور اس کی دعوت عام کرنا ان کا معمول بن گیا، ان کی انفرادی کوشش سے متعدّد لوگ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے والے بن گئے۔

1989ء میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کے بہت قریب آگئے، مَدَنی کاموں میں حصّہ لینے لگے، ذمّہ دار اسلامی بھائیوں نے ذوق و شوق کو دیکھتے ہوئے انہیں جلد ہی ایک مسجد کی ذمّہ داری سونپ دی، گھر اور رشتہ داروں میں عمامہ شریف سجانے، داڑھی شریف رکھنے کا ذِہن نہ ہونے کی وجہ سے انہیں ابتداءً عمامہ شریف سجاتے ہوئے شرم محسوس ہوتی تھی، اس لئے یہ مسجد پہنچ کر عمامہ شریف باندھتے اور نماز ادا کرتے اور جب باہر آتے تو عمامہ کھول کر رکھ لیتے۔ رفتہ رفتہ جھجک دور ہوگئی اور انہوں نے مستقل عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درسِ فیضانِ سنّت کا جذبہ

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے ان پر مَدَنی رنگ چڑھنے لگا اور دل گناہوں سے توبہ کرکے نیکی کی طرف مائل ہونے لگا، جب نیکی کی دعوت عام کرنے

www.dawateislami.net

کے لئے درسِ فیضانِ سنّت دینے کی خواہش دل میں پیدا ہوئی تو انہوں نے چند اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر پیسے جمع کئے اور فیضانِ سنّت (قدیم) 70 روپے ہدیہ پر حاصل کرلی، اس وقت ان کی تعلیم کم تھی اور مادری زبان بھی سندھی تھی اس لئے فیضانِ سنّت پڑھنے میں دشواری ہوتی، مگر اس کے باوجود درسِ فیضانِ سنّت دینے کا جذبہ سرد نہ ہوا، چنانچہ انہوں نے فیضانِ سنّت کے ایک مقام سے درس کی تیاری شروع کردی اور جب اچھی طرح درس تیار ہوگیا تو اسلامی بھائیوں کی اجازت سے ایک دن نورانی مسجد میں نماز کے بعد درس دینے کے لئے بیٹھ گئے، دورانِ درس ان کے ہاتھ پاؤں پھول گئے، جسم پر کپکپی طاری ہوگئی، بڑی مشکل سے کانپتے، گھبراتے درس مکمل کیا، درس کے اختتام پر ایک اسلامی بھائی نے کہا: درس دیتے وقت آپ پر بہت زیادہ گھبراہٹ طاری تھی ایسا لگتا تھا کہ یہ آپ کا پہلا اور آخری درس ہوگا، انہوں نے ہمّت اور جذبے کا اظہار کرتے ہوئے کہا: اِنْ شَآءَ اللہ میں دوبارہ بھی درسِ فیضانِ سنّت دینے کی سعادت حاصل کروں گا، اس کے بعد فیضانِ سنّت کا مطالعہ کرنا اور درس دینا ان کا معمول بن گیا، رفتہ رفتہ گھبراہٹ بھی ختم ہوگئی، فیضانِ سنّت کا درس دینے کی بَرَکت سے ان کی اُردو بھی بہتر ہونے لگی۔

ایک دن اُردو کے استاد صاحب نے کلاس میں انہیں سبق پڑھنے کا حکم دیا تو انہوں نے اس قدر اَحسن انداز میں اُردو کا مضمون پڑھا کہ استاد صاحب اور کلاس فیلوز ان کی حوصلہ افزائی کئے بغیر نہ رہ سکے۔ اس کے بعد جب بھی کلاس میں استاد صاحب پوچھتے: کون سبق پڑھے گا؟ تو سب لڑکے کہتے: برکت بھائی۔ الغرض! فیضانِ سنّت کی

www.dawateislami.net

برکت سے جہاں قلبی سکون ملا وہاں ان کی اُردو بھی اس قدر بہتر ہوگئی کہ میٹرک کے امتحان میں اردو کا پیپر اچّھے نمبروں سے پاس کیا۔

کُتُب ورسائل کاترجمہ

ایک بار انہوں نے رَمَضانُ المُبارَک میں اپنے علاقے کی کھجّی والی مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت دینے کی سعادت حاصل کی، اس دوران چند بزرگ نمازیوں نے ان سے کہا کہ آپ سندھی میں درس دیا کریں تاکہ ہمیں بھی سمجھ آئے، بزرگ نمازیوں کی فرمائش پر انہوں نے ایک کاپی خریدی اور اس پر روز کے درس کا سندھی ترجمہ لکھنا شروع کر دیا، چونکہ اس وقت عمر چھوٹی تھی اور تعلیم بھی زیادہ نہیں تھی اس لئے ترجمہ کے حوالے سے بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں سے راہ نُمائی حاصل کرتے، یوں انہوں نے کھجّی والی مسجد سے **"کُتُب و رسائلِ امیرِ اہلِ سنّت"** کا ترجمہ کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ اسی طرح تعلیمی دور میں بھی رسائلِ امیرِ اہلِ سنّت اپنے ہمراہ اسکول لے جانا، کلاس روم میں استاد صاحب کے تشریف نہ لانے پر طلبہ کو کوئی رِسالہ پڑھ کر سنانا اور وقتاً فوقتاً سنّتیں سکھانا ان کا معمول تھا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی کی نیّت

1989ء میں دعوتِ اسلامی کے تحت مدینۃ الاولیاء ملتان شریف کے اسٹیڈیم میں ہونے والے 2 روزہ عظیم الشّان سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت عام کرنے اور شرکت کرنے کی سعادت ان کے حصّے میں آئی، وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ

www.dawateislami.net

بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان سن کر سنّتوں پر عمل کرنے کا جذبہ مزید بیدار ہوا، دورانِ بیان آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے داڑھی شریف رکھنے کی ترغیب دلاتے ہوئے کچھ یوں ارشاد فرمایا: **ہم داڑھی شریف جیسی عظیم سنّت رکھ کر شفاعتِ رسول کا حقدار بننے کی بجائے مَعَاذَاللہ اسے نوچ مونڈ کر گندی نالی میں بہادیتے ہیں، داڑھی شریف منڈوانے والے زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے جلد سے جلد توبہ کرلیں اور شیطان کے وار کو ناکام بناتے ہوئے اس عظیم سنّت کو اپنے چہرے پر سجالیں، اور یہ پختہ عہد بھی کرلیں کہ اب کچھ بھی ہوجائے داڑھی نہیں منڈوائیں گے۔** اگرچہ اس وقت ان کی عمر کم ہونے کی وجہ سے داڑھی شریف نہیں نکلی تھی مگر امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب سن کر ایسا جذبہ پیدا ہوا کہ انہوں نے عاشقانِ رسول کے ساتھ پُرجوش انداز میں داڑھی شریف منڈوانے سے بچنے اور اسے چہرے پر سجانے کا عزم کرلیا، چنانچہ جب ان کی داڑھی شریف کے چند بال نکلے تو گھر والوں نے ان بالوں کو صاف کرنے کا کہا مگر امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نصیحت کے مدنی پھول ایسے دل ودماغ پر نقش تھے کہ انہوں نے داڑھی شریف کے چند بالوں پر بلیڈ چلانا گوارا نہ کیا اور داڑھی شریف گھنی کرنے کی غرض سے بھینس کے تازہ دودھ کا جھاگ اس پر لگانا شروع کردیا۔

مَدنی کاموں کی بَرَکت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انہوں نے زمانۂ طالبِ علمی سے مَدَنی کاموں میں حصّہ لیناشروع کردیا تھا، مالی حالت کمزور ہونے کی وجہ سے انہوں نے ٹیوشن سینٹر نہیں پڑھا مگر

سنّتوں کی خدمت کرنے کا انہیں ایسا صلہ ملا کہ جب انٹر کلاس کا رزلٹ آیا تو ٹیوشن پڑھنے والے اور محنت کرنے والے طلبہ ان کی کامیابی پر حیرت زدہ رہ گئے۔

انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ

وقت کی گاڑی چلتی رہی، آخر کار انجینئرنگ یونیورسٹی (کراچی) میں داخلہ لینے کا وقت آگیا، عموماً پڑھے لکھے افراد کی طرف لوگوں کا میلان زیادہ ہوتا ہے اس لئے اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے دین کی خدمت کرنے کی سوچ پروان چڑھنے لگی۔ بعض دوستوں نے ان سے کہا کہ آپ یہاں تو ٹوپی، عمامہ، داڑھی شریف میں رہتے ہیں اور نمازیں بھی پڑھتے ہیں مگر یونیورسٹی کے آزاد ماحول میں کس طرح ان پر قائم رہ سکیں گے؟ انہوں نے کہا: **جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان سے میں فاروق نگر لاڑکانہ میں رہ کر سنّتوں پر عمل کرتا ہوں تو وہ تو مُرشد نگر (باب المدینہ کراچی) ہے، وہاں تو پیر و مرشد کا قُرب اور مَدَنی مرکز کی بہاروں سے فیض یاب ہونے کی سعادت حصّے میں آئے گی، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو استقامت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوٹے گا۔** بہرحال انہوں نے یونیورسٹی میں داخلے کے لئے اپلائی کردیا اور فائنل انٹرویو کے لئے والدہ محترمہ سے دعاؤں کی سوغات لے کر رات کو فاروق نگر لاڑکانہ اسٹیشن پر پہنچ گئے، تقریباً 2 بجے رات باب المدینہ کراچی کے لئے بولان ٹرین آتی تھی، انہوں نے اسٹیشن پر تہجّد کے نوافل ادا کرکے دعا کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں استقامت عطا فرما، خوب خوب سنّتوں کی خدمت کی توفیق مرحمت فرما، اگر یہ دنیاوی تعلیم مَدَنی ماحول سے دوری کا سبب بنے تو مجھے اس کی طلب سے نجات عطا فرما۔

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلامی حلیے کی بَرَکت

جب انٹرویو کے لئے یونیورسٹی پہنچے تو ان کے سر پر ٹوپی سجی ہوئی تھی، انٹرویو لینے والے ٹیچر نے انہیں دیکھ کر کہا: جاؤ صوفی صاحب! آپ کا داخلہ ہو گیا۔ جب انہوں نے یہ خوشخبری دوستوں کو سنائی تو وہ بہت حیران ہوئے، کیونکہ اس وقت انجینئرنگ میں داخلہ لینا بہت بڑا کارنامہ سمجھا جاتا تھا، آخر انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے لئے فاروق نگر (لاڑکانہ) سے باب المدینہ (کراچی) میں سکونت اختیار کرلی، دوستوں کے ساتھ مل کر ایک فلیٹ کرائے پر لے لیا، اس دوران بھی مَدَنی ماحول سے جڑے رہے، صحبتِ عطار سے فیض یاب ہوتے رہے، دورانِ تعلیم لاڑکانہ بھی آتے جاتے رہے اور وہاں بھی مَدَنی کاموں کی ترقّی و عروج کے لئے جِدّ و جُہد کرتے رہے۔

صاف اُردو بولنے کا راز

انہوں نے باب المدینہ (کراچی) میں فلیٹ کے قریب واقع مسجد میں **درسِ فیضانِ سنّت** دینا شروع کر دیا، چند سال کے بعد یہاں کے لوگوں نے انہیں ایک دن سندھی اسلامی بھائی سے سندھی زبان میں بات چیت کرتے دیکھا تو حیرانی سے کہا: تم سندھی ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں میری زبان سندھی ہے۔ تو کہنے لگے: ہمیں آپ کی زبان کے بارے میں آج معلوم ہوا ہے، ورنہ گفتگو اور **درسِ فیضانِ سنّت** سن کر تو ایسا لگتا ہے کہ آپ اردو اسپیکنگ ہیں، اس پر انہوں نے کہا: **یہ سب فیضانِ سنّت کا مطالعہ اور درس دینے کی برکت ہے کہ مادری زبان سندھی ہونے کے باوجود اچھے انداز میں**

www.dawateislami.net

اُردو بول لیتا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِزْق کا ادب

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت وملاقات کا انہیں اس قدر شوق تھا کہ آپ کی نظرِ شفقت پانے کے لئے ملاقات کرنے والوں کی لمبی قطار میں رات گئے تک کھڑے رہتے، ملاقات کا شرف پاکر عجب کیف وسرور سے سرشار ہوتے، آپ سے پہلی ملاقات گلزارِ حبیب مسجد میں ہوئی، سحری کے وقت کھانے میں چاول پیش کئے گئے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بُو سونگھ کر فرمایا: یہ چاول ناراض ہوگئے ہیں، انہیں اُٹھالیجئے۔ انہوں نے کسی سے پوچھا: چاول کیسے ناراض ہوتے ہیں؟ جواب ملا کہ اصل میں چاول رات سے دیگ میں تھے اور اب کھانے کے قابل نہیں رہے تھے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے رِزْق کے ادب کی وجہ سے اس طرح کے الفاظ استعمال کئے ہیں، ادب کا یہ منفرد اور پیارا انداز دیکھ کر مرشد کی محبّت وعقیدت میں مزید اضافہ ہوگیا۔

دعوتِ اسلامی میں ذمّہ داریاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اب تک مختلف ذمّہ داریاں سرانجام دینے کی سعادت حاصل کرچکے ہیں، ذمّہ داریوں کا آغاز ایک مسجد سے ہوا، **فاروق نگر (لاڑکانہ) شہر مشاورت کی رکنیت** کے علاوہ جب 2000ء میں **باب الاسلام سندھ کابینہ** کا قیام عمل میں آیا تو اس کے **رکن** ہونے کی حیثیت سے بھی مَدَنی کام کرنے کی سعادت ملی، پھر جب باب الاسلام سندھ کابینہ کے تحت شہروں کے ڈویژن بنائے گئے تو انہیں ایک

www.dawateislami.net

ڈویژن کی ذِمّہ داری سونپ دی گئی جس میں فاروق نگر (لاڑکانہ)، عطار آباد، کندھ کوٹ، کشمور، وغیرہ کے شہر شامل تھے۔ 2000ء کے آخر میں باب المدینہ (کراچی) میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا اعلان فرمایا، اس وقت یہ فاروق نگرلاڑکانہ میں تھے، باڈھ شہر کے ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی جو باب المدینہ (کراچی) کے ہفتہ وار اجتماع میں شریک تھے، انہوں نے فون پر انہیں مبارک باد دیتے ہوئے بتایا کہ دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** بن گئی ہے اور آپ اس کی **رکنیت** سے مشرف ہوئے ہیں۔ انہوں نے حیرانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: **مجھے اس کے بارے میں معلوم نہیں مگر مُرشد کے حکم پر سر خم ہے، میں حاضر ہوں۔** مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مَدَنی مشورے میں انہیں **شعبہ تعلیم کی ذمّہ داری** مل گئی، شعبہ تعلیم کی مجالس کا قیام عمل میں آیا، اس وقت چار صوبے تھے اور ان چاروں صوبوں میں شعبہ تعلیم کو مضبوط کرنے کے لئے انہیں جانے کی سعادت ملی۔ تادمِ بیان دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن** ہونے کے ساتھ ساتھ **مجلسِ تراجِم** اور **مجلس برائے تحفظِ رزق کی ذِمّہ داری** سرانجام دے رہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(13) حاجی ابوالحسن محمد امین عطاری

رُکنِ شوریٰ حاجی ابو الحسن محمد امین عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کی مَدَنی بہار کا خلاصہ ہے کہ مَدَنی ماحول کی مشکبار فضاؤں میں داخل ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح ان کی زندگی کے شب وروز بسر ہو رہے تھے، ہنسی مذاق کرنا، اسکول وکالج کی غیر

نصابی سرگرمیوں میں پیش پیش رہنا، اسٹیج ڈراموں کی رونق بننا، کھیل کود اور فلمیں ڈرامے دیکھنے میں وقت ضائع کرنا، ہوٹلوں پر جاکر عمدہ کھانے کھانا اور سیر وسیاحت کے لئے مختلف تفریح گاہوں کا رُخ کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔

زیارتِ امیرِ اہلسنّت

ابتداءً زم زم نگر حیدرآباد میں ان کی رہائش تھی، دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی ان کے علاقے کی مسجد میں نیکی کی دعوت عام کرنے تشریف لاتے تھے، وہ اسلامی بھائی جہاں دیگر عاشقانِ رسول پر انفرادی کوشش کرتے وہاں انہیں بھی نیکی کی دعوت پیش کرتے، غالباً 1983ء میں اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے میمن سوسائٹی میں واقع مریم مسجد (زم زم نگر، حیدر آباد) میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت کا پہلی بار شرف حاصل کیا اور اس قدر متأثّر ہوئے کہ ہاتھوں ہاتھ پچھلے گناہوں سے توبہ کرکے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگئے۔

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری

1985ء میں زَم زَم نگر سے بابُ المدینہ منتقل ہوئے تو کالج میں ایڈمیشن لے لیا اور حسبِ عادت دوستوں کے ساتھ دنیاوی مشاغل میں مشغول ہوگئے، علاقے میں جہاں سب دوست جمع ہوتے تھے وہاں دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول تشریف لاتے اور نہایت محبّت بھرے انداز میں نیکی کی دعوت پیش کرتے، سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا مَدَنی ذِہن دیتے مگر یہ سُنی اَن سُنی کردیتے اور اجتماع میں

www.dawateislami.net

حاضر ہونے سے محروم رہتے، آخر 1990ء میں عاشقانِ رسول کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوگئی، اُس وقت اجتماع دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز **"گلزارِ حبیب"** (سولجر بازار) میں ہوتا تھا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی کاموں کا آغاز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُنہی دنوں مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں بھی جانے کا موقع ملا، یوں اسلامی بھائیوں کی صحبت ملتی چلی گئی اور یہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کے قریب ہوتے چلے گئے، مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کی سعادت حصّے میں آنے لگی، دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے دیگر اجتماعات میں ذِمّہ دار اسلامی بھائی انہیں اپنے ہمراہ لے جاتے، جہاں انہیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات سننے کا موقع ملتا، اس طرح وقتاً فوقتاً بارگاہِ امیرِ اہلِ سنّت میں حاضری بھی نصیب ہوتی رہی، یوں شروع ہی سے انہیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ شفقت سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا، جوں جوں وقت گزرتا گیا ان پر مَدَنی رنگ چڑھتا گیا، سوچ و فکر سے دنیا کی بے جا محبّت کا زنگ دور ہوتا گیا، فکرِ آخرت کی تڑپ دل میں پیدا ہوتی گئی اور انہیں نگاہِ مُرشِد سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ایسا جذبہ ملا کہ شروع ہی سے صدائے مدینہ لگانا، فجر کے مَدَنی حلقے میں شرکت کرنا، ایک دن میں چھ چھ مسجد درس دینا، مدرسۃ

www.dawateislami.net

المدینہ بالغان میں شرکت کرنا، چھٹّی کے دن مسجد اعتکاف کرنا اور درس وبیان کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کرنا ان کا معمول بن گیا۔

مَدَنی کاموں کے لئے بیرونِ ملک سفر

تادمِ تحریر مَدَنی کاموں کی ترقّی وعروج کے لئے سری لنکا، ملائیشیا، ساؤتھ کوریا، ہانگ کانگ، دبئ، کینیا، موزنبیق اور نیپال وغیرہ ممالک کا سفر کرچکے ہیں۔

دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ ذیلی حلقہ، حلقہ، علاقہ، تحصیل، ڈویژن، مدارس المدینہ، مجلسِ لنگر رضویہ، مجلس طِبّی علاج، مجلس مزاراتِ اولیا، مجلس تحفّظِ رِزْق اور مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں کے ذمّہ دار ہونے کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دے چکے ہیں اور تادمِ تحریر مکی ریجن (عطاری، رضوی، مصری محبوبی، اصحابی، برکاتی زون) مجلس مکتبۃ المدینہ اور مجلس تقسیم رسائل کے نگران کے طور پر دینی خدمات پیش کررہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(14) ابوزیاد محمّد عِماد عطّاری مَدَنی

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورُکنِ شوریٰ، ابو زِیاد محمد عِماد عطاری مَدَنی مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح پینٹ شرٹ میں ملبوس رہتے تھے، جہاں ان کی رہائش تھی وہاں کوئی ایسی مسجد نہیں تھی جس سے یَا رَسُوْلَ اللّٰہ کی صدائیں سنائی دیتیں، جب یہ دوسری جگہ شفٹ ہوئے تو وہاں عاشقانِ رسول کی مسجد موجود تھی جس میں اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام پڑھا جاتا

www.dawateislami.net

تھا مگر مسجد میں **درسِ فیضانِ سنّت** کی ترکیب نہیں تھی، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے سے **درسِ فیضانِ سنّت** دینے تشریف لاتے اور مسجد سے باہر درس دینے کی سعادت پاتے، جب کبھی انہیں والد صاحب کے ساتھ مسجد کی حاضری نصیب ہوتی تو نماز ادا کرنے کے بعد **درسِ فیضانِ سنّت** سننے کی سعادت حاصل کرتے، **یوں درسِ فیضانِ سنّت کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے منسلک ہوگئے۔**

عمامہ شریف کا تاج

ان کے محلے کے ایک عالم صاحب کے صاحبزادے جو عطاری تھے انہوں نے ایک دن ان کے والد صاحب محمد منیر سروری قادری کو عمامہ شریف تحفۃً پیش کیا، والد صاحب وہ عمامہ شریف گھر لے آئے، دعوتِ اسلامی کے ماحول کی بَرَکت سے انہیں عمامہ شریف کے چند فضائل معلوم ہوگئے تھے، لٰہذا جب انہوں نے گھر میں عمامہ شریف دیکھا تو اس کی بَرَکتیں پانے کی خواہش دل میں پیدا ہوگئی، جمعۃ المبارک کے دن عمامہ شریف باندھنے کے فضائل سے مالامال ہونے کے جذبے کے تحت انہوں نے عمامہ شریف اُٹھایا اور سر پر باندھنا شروع کر دیا، چونکہ زندگی میں پہلی بار عمامہ شریف باندھنے کی سعادت حاصل کر رہے تھے اس لئے کافی دیر عمامہ شریف باندھنے کی کوشش کرنے کے باوجود کامیاب نہ ہوسکے، آخر جب تھک گئے تو عمامہ شریف لے کر مسجد پہنچ گئے، وہاں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی موجود تھے، اسلامی بھائی سے انہوں نے عمامہ شریف باندھنے کی

www.dawateislami.net

درخواست کی، اسلامی بھائی نے انکار کئے بغیر ان کے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجادیا،
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس دن سے عمامہ شریف کا تاج ان کے لباس کا حصّہ بن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ مدینہ حاضری

جب میٹرک میں تھے تب پہلی بار والد صاحب محمد منیر سروری قادری کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ (کراچی) میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی، اس وقت عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ زیر تعمیر تھا، جب یہ فیضانِ مدینہ پہنچے تو انہوں نے کثیر اسلامی بھائیوں کو اجتماعی طور پر ذِکرِ خدا کی صدائیں بلند کرنے میں مشغول پایا، انہوں نے سیڑھیوں پر بیٹھ کر سنّتوں بھرے اجتماع کی بَرَکتیں سمیٹنے کی سعادت حاصل کی، ذِکر کے بعد بارگاہِ رسالت میں درود وسلام کے گجرے نچھاور کئے، پھر دعا کا رُوح پَرور سلسلہ شروع ہوا، تمام حاضرین نے ایک ساتھ دعا کے لئے بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ بلند کردیئے، انہوں نے بھی دعا مانگی اور پھر اختتام پر والد صاحب اور بڑے بھائی کے ساتھ گھر لوٹ آئے۔

ملتان چلو ملتان

دعوتِ اسلامی کے تحت مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ہونے والے سب سے پہلے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی دھوم تھی، اسلامی بھائی بڑے جوش وخروش سے تیّاریوں میں مشغول تھے، انفرادی کوشش کے ذریعے اجتماع کی دعوت عام کی جارہی تھی، ان کی بھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی دلی تمنّا تھی مگر عمر

www.dawateislami.net

چھوٹی ہونے کی وجہ سے گھر والوں کی طرف سے اجازت نہ ملی۔ مگر جب دوسرے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کا پُر بہار موسم تشریف لایا تو ایک بار پھر دل مدینۃ الاولیاء ملتان شریف جانے کے لئے بے قرار ہو گیا، دل کی حسرت تھی کہ اس بار تو سنّتوں بھرے اجتماع کی بہاریں دیکھنے ضرور جاؤں گا مگر اس بار بھی کم سِنی ان کے لئے آڑ بن رہی تھی، آخر کرَم ہو گیا اور انہیں اس بار اجازت کا پروانہ مل گیا، سبب کچھ یوں بنا کہ ان کے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسول رہائش پزیر تھے جن کا تعلق زم زم نگر حیدر آباد سے تھا، اس اسلامی بھائی نے گھر والوں پر انفرادی کوشش کی جس کی بَرَکت سے والد صاحب رضامند ہو گئے، چنانچہ مقررہ دن علاقے کے اسلامی بھائیوں کے ہمراہ مدینۃ الاولیاء روانہ ہو گئے، دورانِ سفر اسلامی بھائیوں نے شفقتیں فرمائیں، آخرِ کار طویل سفر کے بعد مَدَنی قافلہ ملتان شریف میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گیا، دور دراز سے کثیر اسلامی بھائی فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت سے فیض یاب ہونے کے لئے سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر تھے، وہاں انہیں سنّتوں بھرے بیانات سننے کی سعادت ملی، مَدَنی حلقوں میں اہم مسائل سیکھنے کا موقع ملا، مَدَنی حلقے میں نماز کا عملی طریقہ سیکھنے کے دوران جہاں انہیں اہم باتوں کا پتہ چلا وہاں کئی غلطیاں بھی آشکار ہوئیں، یوں علمِ دین کے پھولوں سے دل کا گلدستہ سجانے کا جذبہ پیدا ہو گیا، اجتماع سے واپس آنے کے بعد بہارِ شریعت کا مُطالعہ کرنا، مفتیانِ کِرام کی خدمت میں حاضر ہو کر شرعی راہ نمائی لینا، مسائل میں دلچسپی رکھنے والے عاشقانِ رسول کے قُرب کی بَرَکتیں

www.dawateislami.net

لوٹنا ان کا معمول بن گیا، **دعوتِ اسلامی کے فیضان سے انہوں نے نماز کے ضروری** مسائل سیکھ کر اپنی 12 سال سے اس وقت تک کی تمام نمازوں کا حساب لگا کر ان کا اعادہ کرنے کی ترکیب بنائی، ایک مرتبہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں مرحوم نگرانِ شوریٰ حاجی مشتاق عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الرَّزّاق نے جُزْ وقتی جامعۃ المدینہ کا اعلان کیا، یوں ان کا درسِ نظامی (یعنی عالم کورس) کرنے کا ذِہن بن گیا اور انہوں نے داخلہ لے لیا۔ اولیٰ سے لے کر سادسہ تک کے درجے جامعۃ المدینہ کنزالایمان بابری چوک (گرومندر) باب المدینہ کراچی میں پڑھنے کی سعادت حاصل کی اور دورۂ حدیث اور تَخَصُّص فِی الْفِقْہ (یعنی مفتی کورس) عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں کرنے کا شرف ملا، ابتدائی دو درجوں کے دوران مرحوم رُکنِ شوریٰ مفتیِ دعوتِ اسلامی حاجی محمد فاروق عطاری علیہ رحمۃ اللہ الباری سے کتابُ العقائد، بہارِ شریعت حصّہ اول، اور جلالین شریف کے چند پارے پڑھنے کی سعادت میسّر آئی، مفتی صاحب کے اندازِ تدریس میں فکرِ آخرت و دعوتِ اسلامی کا ایسا رنگ تھا کہ دَرجے کے ایک اسلامی بھائی کہا کرتے تھے: **مفتی صاحب کی گفتگو سن کر ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافلے میں سفر کرنے اور مَدَنی انعامات پر اپنا عمل بڑھانے کو جی چاہتا ہے۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہمارا گاہک خراب نہ کرو

جن دنوں مفتی صاحب شہید مسجد کھارادر میں اِمامت فرماتے تھے تو یہ اکثر مغرب کی نماز مفتی صاحب کے پیچھے پڑھتے تھے، جب انہیں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا تو اسے نوٹ کرلیتا اور جب چند مسائل جمع ہو جاتے تو مفتی صاحب کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ان کا

www.dawateislami.net

حل معلوم کرنا ان کی عادت تھی، ایک مرتبہ حسبِ عادت چند مسائل لے کر حاضرِ خدمت ہوئے اور مسائل بیان کرنے لگے کہ اس دوران مفتی صاحب کے کھانے کا وقت ہو گیا، ایک ذمّہ دار اسلامی بھائی نے ان سے کہا کہ اب کوئی سوال نہ کیجئے! مفتی صاحب نے کھانا تناول فرمانا ہے۔ یہ سن کر مفتی صاحب نے بڑے میٹھے انداز میں مسکراتے ہوئے ذمّہ دار اسلامی بھائی سے فرمایا: ہمارا گاہک خراب نہ کرو! اور انہیں سوالات جاری رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

امیرِ اہلِ سنّت کی خُصوصی شفقت

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جہاں طلبہ پر بہت شفقت فرماتے ہیں وہاں وقتاً فوقتاً وقت عطا فرما کر ان کی تنظیمی تربیت بھی فرماتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی تَخَصُّص فِی الْفِقْه (یعنی مفتی کورس) کے دوران فیضانِ عطار حاصل کرنے کا موقع ملا، ان کے تَخَصُّص فِی الْفِقْه کے درجے کو تدریب کے مَدَنی پھول عطا فرمانے کیلئے مسلسل تقریباً 30 دن وقت عنایت فرمایا، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کے دَرَجے پر خصوصی شفقت فرمائی، علم و حکمت بھرے مَدَنی پھولوں سے نوازا، [1] فیضانِ عطار کی انہیں ایسی برکتیں ملیں کہ مختلف ذمّہ داریاں سرانجام دیتے ہوئے مرکزی مجلسِ شوریٰ میں شمولیت کی سعادت مل گئی۔

---

(1) ان مَدَنی پھولوں کو نوک پلک سنوارنے کے بعد مکتبۃ المدینہ نے تذکرۂ امیرِ اہلِ سنّت قسط 5 "علم و حکمت کے 125 مدنی پھول" کے نام سے شائع کیا ہے، ہدیۃً حاصل کیجئے۔

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں درسِ نظامی کے دوران مَدَنی مرکز کی طرف سے مَدَنی کاموں کی ذِمّہ داریاں ملنا شروع ہوگئی تھیں، اب تک نگرانِ ذیلی مشاورت، حلقہ سطح پر قافلہ ذِمّہ دار، علاقہ سطح پر مَدَنی انعامات ذِمّہ دار، نگران علاقائی مشاورت، (سابقہ ترکیب کے مطابق) نگران تحصیل مشاورت، مجلسِ ائمہ، مجلس اجارہ، مجلس بیرون ملک، باب المدینہ مشاورت اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کی رکنیت ملنے کے بعد مَدَنی چینل میں اپنی خدمات سرانجام دے چکے ہیں اور تادمِ تحریر مجلس تجہیز و تکفین (ملک وبیرونِ ملک)، مجلسِ تحفّظِ اَوراقِ مقدّسہ (بیرونِ ملک)، مجلسِ ہفتہ وار اجتماع و مَدَنی مذاکَرہ (بیرونِ ملک) مجلس نیو مسلم اور مَدَنی چینل میں شعبہ مَدَنی مذاکرہ کے نگران کی حیثیت سے اپنی خدمات پیش کررہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(15) حاجی ابو رَضا محمّد علی عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکنِ شوریٰ، حاجی ابو رَضا محمد علی عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کو فروری 1989ء میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ملا، بچپن میں انتہائی شرمیلی طبیعت کے حامل تھے، گھر پر جب مہمان آتے تو شرماتے اور گھبراتے ہوئے گھر کے کسی حصّے میں چھپ جاتے، اسکول کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد والد صاحب نے انہیں ایک کالج میں داخلہ دلوادیا، وہاں کا آزادانہ ماحول ان پر بھی اثر انداز ہونے لگا اور ان کی کھیل کود کے شائق لڑکوں سے دوستی ہوگئی، یوں کھیل کود کی محبّت ان کے دل میں گھر

www.dawateislami.net

کر گئی، شرم و جھجک رخصت ہو گئی، ہنسی مذاق کا سلسلہ شروع ہو گیا، کرکٹ ان کا پسندیدہ کھیل بن گیا، ابتداءً علاقے کے گلی کوچوں میں کھیلنا شروع کیا اور جلد ہی ایک ٹیم بنا کر اس کے کپتان بن گئے، الغرض! کھیل کا ایسا جنون ان کے سر پر سوار تھا کہ سارا سارا دن کھیل کے میدانوں میں بسر ہو جاتا، کوئی ایک بار انہیں کھیلنے کا بولتا تو فوراً تیار ہو جاتے، جمعہ کے دن اس قدر کھیل میں انہماک ہوتا کہ بعض اوقات جمعہ کی نماز ہی قضا کر دیتے، اس کے علاوہ میوزک شوق سے سنتے، ایک چھوٹا سا واک مین ہر وقت ان کی جیب میں ہوتا، ہیڈ فون کانوں پر لگا ہوتا، جب شوق بڑھا تو جیب خرچ (Pocket Money) جمع کر کے ایک ڈیک خرید لیا اور بلند آواز سے گانے چلا کر دیگر لوگوں کو بھی گانے سننے کے گناہ میں شامل کرنے لگے۔ ان کے گھر میں کار موجود تھی جسے چھوٹی عمر میں ہی چلانا سیکھ لیا تھا، بائیک چلانے کے بھی ماسٹر تھے، بلا خوف و خطر ون ویلنگ (One Wheeling) کرنا ان کا شوق تھا، دوست احباب ان کے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھنے سے گھبراتے تھے۔ الغرض! زندگی کی انمول سانسیں فضول کاموں میں ضائع ہو رہی تھیں، بُرے ماحول کی وجہ سے اَخلاق و کردار بھی داغ دار تھے، ایک مرتبہ کسی بات پر گھر والوں سے جھگڑا ہو گیا تو گانے باجے سننے کے آلات ہمراہ لے کر دوسرے شہر جا پہنچے اور مختلف ویڈیو سینٹرز پر جا کر اپنے من پسند گانوں کے البم تلاش کرنے لگے، افسوس! دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میوزک کی جھنکاروں میں کھوئے ہوئے تھے، ایک دن دوستوں نے انہیں ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر کھولنے کا مشورہ دیا، مالی تعاوُن کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی، آخر کار دوستوں کے بہکاوے میں آکر ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر کھولنے کی تیاریاں شروع کر دیں، کیسٹیں رکھنے کے لئے ریک بنوائے، ایک دکان کرائے پر لی اور اس میں ریک

www.dawateislami.net

رکھ کر مختلف فلموں کی کیسٹیں سجا ڈالیں، جب اہلِ علاقہ کو ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر کھولنے کے بارے میں پتا چلا تو بڑے حیران ہوئے۔ ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر کا افتتاح کروانے سے قبل اس کی تشہیر کے لئے ایک فنکشن کیا گیا جس میں اہلِ علاقہ کو مدعو کیا، قناتیں لگائیں، کرسیاں بچھائیں، برقی قمقموں سے سجاوٹ کی، شہر کے سماجی کارکنوں کو بلایا اور ان کے ہاتھوں ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر کا افتتاح کروایا اور آخر میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔ اس وقت بس ایک ہی دُھن سوار تھی کہ اب خوب جی بھر کر نئی نئی فلمیں دیکھنی ہیں، گانے سننے ہیں، خوب مال اور دنیا میں نام کمانا ہے۔ ان کی اس نازیبا حرکت پر گھر والوں بالخصوص ان کی نانی جان (جو بہت نیک، تہجد گزار، اشراق وچاشت ادا کرنے والی، رجب، شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والی تھیں) نے بہت سمجھایا مگر یہ باز نہ آئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مذہبی لوگوں سے کتراتے

صبح سویرے ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر کا رُخ کرتے اور سارا دن بلند آواز سے میوزک سننے سنانے میں وقت گزارتے، ان کے پاس دوستوں کی آمد ورفت کا سلسلہ جاری رہتا جو ان سے فرمائشی گانے سنتے، خوش گپیاں کرتے، حوصلہ بڑھاتے، گناہوں پر دلیر بناتے اور وقت گزار کر چلے جاتے۔ گانوں کا ہر نیا البم سب سے پہلے ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر پر لانے کا ایسا جنون ان کے سر پر سوار تھا کہ جب کبھی انہیں پتا چلتا کہ کوئی نیا البم نکلا ہے تو فوراً رختِ سفر باندھتے اور خریدنے کے لئے کراچی پہنچ جاتے، ماسٹر کاپی کرواتے اور واپسی کا رخ کرتے، فروخت کرنے کے لئے نئے البم کی

www.dawateislami.net

خوب تشہیر کرتے۔افسوس!ان پر عاداتِ بد کا اس قدر زنگ چڑھ چکا تھا کہ مذہبی لوگوں سے کتراتے، گھبراتے اور ان کے قُرب سے دور بھاگتے،اگر کسی جگہ نظر آجاتے تو راستہ بدل لیتے،بد قسمتی سے نمازوں سے کوسوں دوری تھی اگر کبھی جمعہ کی نماز پڑھنے مسجد جاتے تو ٹوپی اس انداز میں سر پر رکھتے کہ بال خراب نہ ہوں،مسجد سے جلدی نکلنے کی فکر ہوتی،امام کے سلام پھیرتے ہی فوراً کھڑے ہوتے اور باہر کارخ کرتے۔

چھوٹے بھائی مَدَنی ماحول میں آگئے

ان کے علاقے میں جب دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا تو علاقے کے چند افراد مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے اور علاقے میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے اور انفرادی کوشش کرنے لگے،ہر جمعرات کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے گاڑی روانہ ہوتی،مَدَنی دورہ کی ترکیب ہوتی،قرآنِ پاک کی تعلیم عام کرنے کے لئے علاقے کی مسجد میں مدرسۃ المدینہ بالغان کا اہتمام ہوتا،خوش قسمتی سے ان کے چھوٹے بھائی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے منسلک ہوگئے اور مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے لگے،ان کی تمنّا تھی کہ کسی طرح میرے بھائی راہِ سنّت کے مسافر بن جائیں، گانوں کی خرید وفروخت موقوف کردیں،اسی عظیم جذبے کے تحت وہ وقتاً فوقتاً انہیں مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی دعوت پیش کرتے رہتے مگر یہ نیکی کی دعوت قبول کرنے کی بجائے چھوٹے بھائی کو ڈراتے، دھمکاتے، جھاڑتے اور مَدَنی ماحول چھوڑنے کا کہتے۔اگر کبھی کوئی نگران اسلامی بھائی انہیں سمجھانے کی غرض سے تشریف لاتے تو دیکھ کر فرار ہوجاتے۔

www.dawateislami.net

اسلامی بھائیوں کو تنگ کرنا

ان کے ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر کے سامنے ہر جمعرات کو اسلامی بھائی جمع ہوتے، درود وسلام کی صدائیں بلند کرتے اور بس پر سوار ہو کر اجتماع کے لئے روانہ ہوتے، اس وقت ان پر شیطان کا ایسا غلبہ ہوتا کہ بلند آواز سے گانے چلا دیتے، اس نازیبا حرکت پر اگر کوئی عاشقِ رسول انہیں گانے بند کرنے کی درخواست پیش کرتے تو اس کی بات ماننے کی بجائے اس سے کہتے: **"جاؤ بھائی اپنا کام کرو! میں اپنے گانے بند نہیں کرسکتا"** ہر جمعرات کو اسی طرح اسلامی بھائیوں کو تنگ کرنا ان کا معمول تھا تاکہ اسلامی بھائی ان کی دکان کے سامنے گاڑی کھڑی کرنا موقوف کردیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیسٹ بیان کی برکت

ایک بار علاقائی ذمّہ دار اسلامی بھائی نے اِن کے چھوٹے بھائی کو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کا کیسٹ ٹیپ ریکارڈر میں لگا کر چھوڑ دینے کی ترغیب دلائی، چنانچہ چھوٹے بھائی نے اِن کے گھر آنے سے قبل بیان کا کیسٹ ٹیپ ریکارڈر میں لگا دیا، جب یہ گھر میں داخل ہوئے تو ٹیپ ریکارڈر پر بیان چل رہا تھا، انہوں نے سمجھا شاید کوئی لطیفوں کا کیسٹ ہے، چھوٹے بھائی نے سننے کے لئے لگایا ہوگا، جب بغور سنا تو اس میں آخرت کے عذابات کی باتیں تھیں، انہوں نے بند کر دیا اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر مختلف فرمائشی گانے، لطیفے ریکارڈ کرنے کے لئے بیٹھ گئے، خیال آیا کہ اس کیسٹ کو سن کر تو دیکھوں آخر اس میں ہے کیا! انہوں نے دوبارہ بیان کا کیسٹ

www.dawateislami.net

چلادیا، شیخِ طریقت، امیرِاہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بڑے ہی پُر سوز انداز میں عذاباتِ جہنّم کے متعلق بیان فرمارہے تھے، جہنّم کے عذابات کے بارے میں سنا تو شیطان نے ان پر حملہ کرتے ہوئے یہ ذِہن دینے کی کوشش کی کہ تیرا بیان سننے سے کیاکام! تو اپناکام کر اور لوگوں کی فرمائشیں ریکارڈ کر، انہوں نے کیسٹ نکالنے کے لئے جونہی ہاتھ بڑھایاتو ان پر ایک عجیب ساخوف طاری ہو گیااور ضمیران کا پُکار پُکار کر کہنے لگا کہ تو سارادن گناہوں میں غَرق رہتا ہے، کیا اللہ کریم اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بات سننے کے لئے تیرے پاس تھوڑاسا وقت بھی نہیں! اس خیال کے آتے ہی انہوں نے بیان بند کرنے کا ارادہ موقوف کر دیااور بغور بیان سننے لگے، نجانے اس بیان میں ایساکیا جادو تھا کہ جُوں جُوں بیان سنتے گئے جسم پر کپکپاہٹ طاری ہوتی گئی، اس دوران ایک بار پھر شیطان نے اپنے جال میں پھانسنے کی کوشش کی اور بیان بند کرکے گانے سننے کا ذِہن دیا مگر اس بار بھی ضمیر نے جھنجھوڑتے ہوئے انہیں بیان بند کرنے سے روک دیا، انہیں خیال آیا کہ آخر دیکھوں تو سہی کہ یہ کون سے مولاناہیں جن کے پُرتاثیر جملوں نے میرے پتّھر دل کو موم کر دیاہے، انہوں نے سامنے رکھا ہوا کیسٹ کَوَر اُٹھایا تو اُس پر بیان کا موضوع ”جہنّم کی تباہ کاریاں“ اور ”حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی“ لکھا ہوا پایا، یوں زندگی میں پہلی بار شیخِ طریقت، امیرِاہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مُبارَکہ کی معرفت حاصل ہوئی، دورانِ بیان جب گنہگاروں، فنکاروں، اداکاروں اور نافرمانوں کے عذابات کے حوالے سے یہ رِوایت سنی کہ ”آگ کی شدّت سے ان کا

www.dawateislami.net

دماغ اس طرح کھولے گا جس طرح آگ پر رکھی ہوئی پتیلی کھولتی ہے" تو ان کے جسم کا رُواں رُواں کانپنے لگا، جہنّم کے وَحشت ناک عذابات سن کر دل پر چھائی گناہوں کی کالک دور ہونے لگی، یہ خیال ذِہن میں گردش کرنے لگا کہ اگر نمازیں قضا کرنے، فلمیں، ڈرامے، گانے، باجے دیکھنے سننے کی وجہ سے اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناراض ہوگئے اور جہنّم میں جھونک دیا گیا تو کیا بنے گا! کس طرح عذاباتِ الٰہی برداشت ہو سکیں گے! اس وقت کس سے فریاد کی جائے گی! اور بیان کے آخر میں جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مخصوص انداز میں گنہگاروں کو مُخاطب کرتے ہوئے فرمایا: **اے ویڈیو سینٹر چلانے والو! اے میوزک سینٹر چلانے والو! اے نمازیں قضا کرنے والو! اے رمضان کے روزے چھوڑنے والو! اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کرنے والو! کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ہلکا عذاب برداشت کرسکو گے!!!** یہ جملے سنتے ہی ان پر ایسی رِقّت طاری ہوئی کہ بے ساختہ آنکھوں سے اشکوں کا دھارا بہہ نکلا، پُرسوز بیان نے ایسی کاری ضرب لگائی کہ دل کی کیفیت بدل گئی، گناہوں سے گِھن آنے لگی، ذِہن نیکی کی جانب مائل ہونے لگا، یہ کیسٹ بیان مکمل سننے کے بعد سامنے رکھا ہوا دوسرا کیسٹ بیان **"زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے؟"** سنا، جس میں نوجوانوں کی سنسنی خیز اموات کے واقعات سن کر دل میں ایک ہلچل برپا ہوگئی، فکرِ آخرت کا چراغ دل میں روشن ہوگیا، ہاتھوں ہاتھ گناہوں بھری زندگی چھوڑنے اور نیکیوں بھری راہ اختیار کرنے کا پختہ ارادہ کرلیا، یہ رات انہوں نے کَرب واِضطراب کے عالَم میں بسر کی، یہ خیال انہیں بار بار تڑپا رہا تھا کہ اگر فلمیں، ڈرامے،

www.dawateislami.net

گانے، باجے اور دیگر گناہ کرتے ہوئے موت آگئی، گناہوں کا انبار لے کر قبر میں لاشہ اُتر گیا، بروزِ قیامت اللہ قہّار ناراض ہو گیا اور جہنّم میں جانے کا حکم سنا دیا گیا تو کیا بنے گا! الغرض! ایک ولیٔ کامل کے پُر سوز بیانات سننے کی بَرَکت سے اِن کے خیالات کا رُخ بدل گیا اور انہوں نے ہاتھوں ہاتھ ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر بند کرنے کا عزم کر لیا، خوفِ خدا کے باعث نیند آنکھوں سے کوسوں دور ہو چکی تھی، ساری رات عجیب کیفیت میں کَٹ گئی، یہاں تک کہ فجر کی نماز کا وقت ہو گیا، مسجد سے اذان کی آواز بلند ہونے لگی، جسے سن کر سعادت مند مسلمان بیدار ہو کر حقیقی فلاح و کامرانی کے لئے مسجد کی طرف چل پڑے، آج کی صبح اِن کی زندگی کی خوشنما صبح تھی، بستر سے اُٹھے اور بارگاہِ الٰہی میں سر بسجود ہو کر بَرَکتوں اور رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹنے لگے، نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد بھی ان پر ایک عجب کیفیت طاری تھی، آنکھیں نَم تھیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ویڈیو سینٹر بند کر دیا

صبح جب اِنہوں نے اپنی نانی جان، بھائی اور ہمشیرہ کو ویڈیو سینٹر بند کرنے کے بارے میں بتایا تو سب بہت خوش ہوئے اور حوصلہ افزائی فرمانے لگے، چنانچہ ویڈیو سینٹر بند کرنے کے پختہ ارادے سے گھر سے نکلے، راستے میں ملنے والے دوستوں کے سامنے جب انہوں نے ویڈیو سینٹر بند کرنے کا اظہار کیا تو وہ خفا ہوئے اور ویڈیو سینٹر بند کرنے کی وجہ پوچھنے لگے، اِنہوں نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات کے بارے میں بتایا تو کہنے لگے: یار مولویوں کی باتوں کا اِتنا اثر نہ لو، ابھی مزید کچھ دن بند نہ

www.dawateislami.net

کرو۔ انہوں نے یہ کہہ کر کہ اسے ہر صورت میں بند کرنا ہے دوستوں کو خاموش کر دیا اور دکان کی طرف چل دیئے۔ راستے میں ایک جاننے والے سے ٹھیلا اور کاٹن مانگے تو انہوں نے پوچھ لیا کہ ان کی کیا ضرورت پڑ گئی؟ انہوں نے کہا: ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر بند کر رہا ہوں، چنانچہ کاٹن اور ٹھیلا لے کر ویڈیو سینٹر پہنچے اور فلموں اور گانوں کی کیسٹیں کاٹن میں بھرنے لگے، قریبی دکانداروں نے جب یہ منظر دیکھا تو دوڑے دوڑے ان کے پاس آئے اور پوچھنے لگے: یہ کیا ہو رہا ہے؟ کیا صفائی کا پروگرام ہے؟ اتنی جلدی اس کی کیا حاجت پڑ گئی؟ انہوں نے کہا کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فکرِ آخرت کے حوالے سے بیانات سن کر میرا اس گناہوں بھرے کام سے دل اُچاٹ ہو گیا ہے، بس میں اللہ پاک کی ناراضی والا کام چھوڑ رہا ہوں، یہ سن کر سب کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ سارا سامان پیک کر کے ٹھیلے پر ڈالا اور دکان کا شٹر بند کر کے تالا لگانے لگے، اتنے میں بھتہ مافیا کے لوگ آ گئے اور بھتہ مانگنے لگے، انہوں نے کہا: میں نے ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر ہمیشہ کے لئے بند کر دیا ہے، کہنے لگے: یہ نہیں ہو سکتا کہ تم ایسا کرو! انہوں نے کہا: واقعی میں نے اسے بند کر دیا ہے، پوچھنے لگے: کیا مسئلہ ہے جو تم ایسا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات سننے کی برکت سے مجھے یہ احساس ہو گیا ہے کہ گانے باجوں کے کیسٹ فروخت کرنے کا کام آخرت تباہ کرنے والا ہے۔ بھتہ مافیا والے کہنے لگے: دیکھ لینا! جیسے ہی بیانات کا اَثَر تمہارے دل و دماغ سے زائل ہو گا تم ایک بار پھر اِسی دنیا میں لوٹ آؤ گے۔

www.dawateislami.net

عمامہ شریف سجالیا

خوش قسمتی سے جب انہیں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملی تو وہاں عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں کے اَخلاق و کِردار دیکھ کر اور سنّتوں بھرا بیان سن کر بہت متأثّر ہوئے، بیان کے اختتام پر لائٹیں بند کردی گئیں، اندھیرے میں تمام عاشقانِ رسول نے یک زبان ہو کر ذِکرِ الٰہی کیا، پھر رِقّت انگیز دعا ہوئی، حاضرین نے دعا کے لئے ہاتھ اُٹھا دیئے، دعا پُرسوز تھی، دورانِ دعا بے ساختہ ان پر ایسی رِقّت طاری ہوئی کہ زار و قطار رونے لگے، فکرِ آخرت نے انہیں بے چین کر دیا، انہوں نے گڑگڑاتے ہوئے بارگاہِ الٰہی سے مغفرت کی بھیک طلب کی، دعا کے بعد اسلامی بھائیوں نے باادب کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام پڑھا، آپس میں سلام ومصافحہ کیا، ایک جاننے والے اسلامی بھائی نے ذمّہ دار اسلامی بھائیوں سے ان کی ملاقات کروائی اور اِن کی زندگی میں آنے والے مَدَنی انقلاب کے بارے میں آگاہ کیا جسے سن کر وہ بہت خوش ہوئے، الغرض! اسلامی بھائیوں کے اخلاق و کردار نے انہیں بہت متأثّر کیا، اِنہوں نے جب علاقے کے اسلامی بھائی سے گھر جانے کے بارے میں کہا تو اسلامی بھائی نے کہا: دعوتِ اسلامی کے مبلّغین رات کو مسجد میں قیام کرتے ہیں، آپ بھی رات کا اعتکاف کرلیجئے، صبح سنّتوں بھرا بیان سننے اور اشراق وچاشت ادا کرنے کے بعد چلے جایئے گا، چونکہ اِنہوں نے گھر والوں سے اجازت نہیں لی تھی اس لئے اگلی جمعرات رکنے کی نیّت کا اظہار کرتے ہوئے اجازت طلب کی اور گھر آگئے، جب دوسری جمعرات آئی تو اسلامی بھائیوں کے ہمراہ پُرسوز بیان، ذِکر اور رِقّت انگیز

www.dawateislami.net

دعا سے فیض یاب ہونے کے لئے عثمانیہ مسجد (عثمان آباد) پہنچ گئے، اسلامی بھائی انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے، اس بار مسجد کی پُربہار فضاؤں میں سنّتِ اعتکاف کی نیّت سے ٹھہر گئے، اسلامی بھائی نے بڑے دل موہ لینے والے انداز میں عمامہ شریف سجانے کا ذِہن دیا، دل تو پہلے ہی محبّتِ الٰہی اور عشقِ مصطفٰے سے سرشار ہوچکا تھا، لہٰذا انہوں نے سنّتوں بھرے اجتماع ہی میں عمامہ شریف سجالیا، جب عمامہ شریف سجائے گھر لوٹے تو سب عمامہ شریف کی بہار دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بُرے دوستوں کی صحبت چھوڑنا ضروری ہے

اِن کی زندگی میں برپا ہونے والا مَدَنی انقلاب دیکھ کر دوست ناخوش تھے، جب اِن کے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا دیکھا تو کہنے لگے: تم ہماری ٹیم کے کپتان ہو، اگر تم ہی چلے گئے تو ٹیم کا کیا بنے گا؟ بس ان کی کوشش تھی کہ کسی طرح یہ دوبارہ کھیل کود اور فلموں ڈراموں کی لپیٹ میں آجائیں، اِسی مذموم ارادے سے بارہا دوست انہیں زبردستی اپنے پاس بٹھا کر گانے سننے کے لئے ٹیپ ریکارڈ پیش کرتے اور کہتے: یار کبھی کبھار تو گانے سن لیا کرو! بالکل مولوی مت بنو! آخر بار بار دوستوں کے اِصرار پر ان کی طرف مائل ہونے لگے، عمامہ شریف اتار کر ان کے ساتھ کھیل کے میدان میں جانے لگے مگر نمازوں کے دوران عمامہ سجانے کی ترکیب تھی، کھیل کے میدان میں ٹوپی اور مسجد میں عمامہ شریف سجاتے ہوئے دیکھ کر بعض دوست اسے ڈرامہ بازی کہنے لگے، ایک عرصے تک اسی طرح سلسلہ چلتا رہا۔

www.dawateislami.net

بُرے دوستوں سے جان چھوٹ گئی

ایک دن علاقے کے اسلامی بھائی نے انہیں پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا: اگر آپ اپنی اصلاح کے خواہش مند ہیں اور مَدَنی ماحول میں استقامت چاہتے ہیں تو پھر کھیل کود کے متوالے اور گانے باجوں کے شوقین دوستوں سے دامن چھڑانا ہوگا، یاد رکھئے! کھیل کود انسان کو عبادت سے غافل کر دیتا ہے، اگر آپ اسی طرح کھیل کے میدان کارُخ کرتے رہے، پُرانے دوستوں کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے رہے تو دوبارہ اسی غفلت بھرے ماحول میں پھنسنے کا خوف ہے، شیطان مَدَنی ماحول سے دور اور دوبارہ گناہوں کے قلعے میں محصور کر دے گا، اسلامی بھائی کے یہ جملے تاثیر کا تیر بن کر دل میں پیوست ہوگئے اور اِنہوں نے بُرے دوستوں سے بالکل کنارہ کشی اختیار کرنے کا عَزْم بالجزم کرلیا، اُسی رات کرکٹ کے حوالے سے تمام دوستوں کی میٹنگ تھی، اِنہیں بھی اس میں شمولیت کی دعوت دی گئی، مگر یہ نہیں گئے، دوست بار بار انہیں بلانے آئے مگر انہوں نے یہ کہتے ہوئے صاف اِنکار کر دیا کہ آج کے بعد میں کرکٹ نہیں کھیلوں گا۔ تم بھی مجھے دوبارہ کھیلنے پر نہ اُکسانا، اللہ پاک کی مدد شامل حال رہی اور یوں بُرے دوستوں سے نجات کی صورت بن گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دیدارِ امیرِ اہلِ سنّت اور بیعت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا دیدار کچھ یوں نصیب ہوا کہ ایک دن ایک اسلامی بھائی ان کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے: حضرت صاحب

www.dawateislami.net

عمرے کے لئے تشریف لے جارہے ہیں، آپ بھی ہمارے ساتھ ملاقات وزیارت کے لئے چلیئے، دل میں خیال آیا کہ جن کے پُرسوز بیان نے مجھے بدل کررکھ دیا ہے ان کی زیارت کرنی چاہیے، چنانچہ اِنہوں نے حامی بھرلی اور اسلامی بھائیوں کے ہمراہ مُرشِد نگر (بابُ المدینہ کراچی) روانہ ہوگئے، اُن دنوں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شہید مسجد کھارادر میں اِمامت کے فرائض سرانجام دیتے تھے، جب شہید مسجد پہنچے تو نمازِ ظہر کا وقت ہوچکا تھا، یہ بھی صف میں بیٹھ کر بڑی بے تابی سے آمدِ عطار کا انتظار کرنے لگے اور اُچک اُچک کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگے، کچھ دیر بعد اِنہوں نے قریب بیٹھے ہوئے ایک اسلامی بھائی سے پوچھا کہ حضرت صاحب کب تشریف لائیں گے؟ کہنے لگے: سامنے اِمامت کے مصلّے پر جو تشریف فرما ہیں یہی تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں، حیرانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: یہ تو آپ ہی کی طرح ہیں، یہ حضرت صاحب نہیں ہوسکتے، جن کی شہرت کا ڈنکا چہار سو عالم میں بج رہا ہے وہ اتنے سادہ کیسے ہوسکتے ہیں!! یہ سن کر اسلامی بھائی نے کہا: بھائی میں آپ سے جھوٹ کیوں بولوں گا؟ الغرض! امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سادگی دیکھ کر بہت متأثّر ہوئے، پھر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بیعت کروائی تو موقع غنیمت جانتے ہوئے یہ بھی سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت ہوگئے۔

مَدَنی حلیہ اپنالیا تو دنیا سے کیا شرمانا!!!

سِوِل اسپتال کے قریب ان کا میڈیکل اسٹور تھا جس پر عمامہ شریف باندھ کر کھڑے ہوتے تھے، کوئی جاننے والے یا ابّو کے دوست آتے یا کوئی لیڈی ڈاکٹر آتی تو دوڑ

www.dawateislami.net

کر عمامہ شریف الماری میں رکھ دیتے اور فوراً ہیئر اسٹائل بنا لیتے، جب وہ چلے جاتے تو دوبارہ عمامہ شریف کا تاج سر پر رکھ لیتے، ان کی یہ عادت دیکھ کر ایک دن والد صاحب نے بہت پیارا جملہ ارشاد فرمایا: **بیٹا! جب مَدَنی حلیہ اپنا لیا ہے اور عمامہ شریف سر پر باندھ لیا ہے تو دنیا سے کیا شرمانا!!!** والد صاحب کے اِس فرمان سے انہیں کافی حوصلہ ملا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کا جال

اِن کے اسکول لائف کے ایک دوست نے جب ان کا مذہبی رُجحان دیکھا تو ایک دن کہنے لگا: آپ جن لوگوں کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے ہو وہ ظاہِر سنوارتے ہیں، جبکہ پہلے اندر کی صفائی ہونا ضروری ہے، ہمارے ایک بزرگ ہیں جن کے خلیفہ دل صاف کرتے ہیں، آپ باطن صاف کروانے کے لئے میرے ساتھ چلئے، لٰہذا وہ انہیں دل کی صفائی کے لئے لے گیا اور ذِکر کرنے والے لوگوں میں بٹھا دیا، اس کے بعد انہیں اپنے پیر صاحب کے خلیفہ کے پاس لے کر پہنچا اور کہا: یہ میرے دوست ہیں، ان کا ویڈیو سینٹر اور میوزک سینٹر تھا جسے یہ بند کر چکے ہیں، یہ اپنے باطن کی صفائی کے طلبگار ہیں، یہ سن کر خلیفہ نے پوچھا: ذِکر کرلو گے؟ انہوں نے کہا: کرلوں گا، پھر قمیص اوپر کرنے کا کہا: دوست نے کہا: جلدی کرو! خلیفہ کا حکم ہے، چنانچہ انہوں نے قمیص اوپر کی، خلیفہ نے کچھ پڑھ کر انہیں انگلی ٹچ کی اور زور سے بولے: اللہ، انہیں گُدگُدی ہوئی جس سے اُچھل پڑے، انہیں اچھلتا ہوا دیکھ کر دوست نے کہا: تمہارا دل جاری ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا: بھائی میں تو گدگدی سے اُچھلا ہوں، میرا دل جاری نہیں ہوا۔ پھر

www.dawateislami.net

پوچھا: کیا آپ کو آواز آرہی ہے؟ اِنہوں نے کہا: نہیں، کہنے لگا: تصوّر کریں کہ آپ کو ذِکْرُاللہ کی آواز آرہی ہے، انہوں نے کہا: آواز نہیں آرہی، کہنے لگا: تھوڑی دیر کے بعد آئے گی۔ ابھی آپ نئے ہیں، باربار آتے رہیں گے تو دل جاری ہوجائے گا، آپ کو ذِکْر کی آواز بھی آئے گی۔

ایک دن ان کی عشا کی جماعت نکل گئی، دیر سے مسجد پہنچے اور نماز شروع کرنے لگے تو اچانک کسی نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا، مڑکر دیکھا تو وہی دوست تھا جس نے انہیں ذِکْر کے حلقے میں بیٹھنے کی دعوت دی تھی، کہنے لگا: کیا کررہے ہو؟ انہوں نے کہا: نماز ادا کررہا ہوں، یہ سن کر بولا: نماز چھوڑو! پہلے آؤ! ہمارے ساتھ ذِکْر کرو! انہوں نے کہا: کافی دیر ہوچکی ہے، پہلے میں نماز پڑھ لیتا ہوں، کیا پتا! بعد میں وقت ملے یا نہ ملے، آپ چلیں میں نماز پڑھ کر آتا ہوں، اس نے کہا: یار نماز تو ظاہری عمل ہے، پہلے دل کی صفائی ضروری ہے، دل صاف ہوگا تو نماز ہوگی، بس آپ چلو اور ذکر کی محفل میں بیٹھو۔ یہ سن کر چونک گئے، انہیں زیادہ معلومات تو نہیں تھی مگر اتنا ضرور جانتے تھے کہ نماز سب سے اہم ہے، انہوں نے کہا کہ آج تک یہی سنا ہے کہ نماز اہم ہے، قیامت کے دن سب سے پہلے اسی کے بارے میں سوال ہوگا، اور ایک تم ہو کہ نماز سے منع کررہے ہو، کہنے لگا: یار! تم نہیں جانتے ہم جانتے ہیں، پھر مزید گھیرنے کی کوشش کرنے لگا تو انہوں نے غصّے میں کہا: مجھے تو تم کوئی غلط آدمی لگتے ہو جو نماز جیسی اہم عبادت سے روک رہے ہو، آج کے بعد میں تمہارے پاس نہیں بیٹھوں گا، انہیں ہاتھوں سے نکلتا ہوا دیکھ کر وہ بولا: آپ تو ناراض ہوگئے ہیں، اور ہاتھ پکڑنے لگا تو انہوں

www.dawateislami.net

نے غصّے سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا: بس! میں غلط لوگوں کے ساتھ نہیں بیٹھنا چاہتا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر ایک سے دامن چھڑا کر دعوتِ اسلامی کے پیارے پیارے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے، مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ حصہ لینے لگے، نگاہِ مرشد سے ترقّی کے زینے چڑھتے رہے اور جب 2000ء میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کا قیام وجود میں آیا تو انہیں اس کی رکنیت مل گئی۔ مَدَنی کاموں کی دھوم دھام کے لئے بنگلہ دیش میں طویل عرصہ قیام کے ساتھ ساتھ عَرَب شریف، نیپال، جرمنی، اِٹلی، اِسپین اور یُونان وغیرہ میں سفر بھی کیا۔ تادمِ تحریر نگرانِ عطاری زون، اور نگرانِ بیرونِ ملک آفس کی حیثیت سے دین کی خدمت کررہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(16) حاجی ابوالبیان محمّد اظہر عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورُکنِ شوریٰ، حاجی ابوالبیان، محمد اظہر عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کو سن 1994ء تقریباً 21 سال کی عمر میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول نصیب ہوا، اس سے قبل ایک پھڈے باز اور کرکٹ کے جنونی نوجوان تھے، اسکول اور کالج لائف میں بھی ان کا اندازِ زندگی بہت زیادہ عجیب وغریب تھا، لڑائی کے مواقع تلاش کرتے، خواہ مخواہ کسی کو کندھا مار کر لڑائی شروع کردیتے۔ مار دھاڑ، پھڈے بازی کے کاموں میں ان کا نفس بہت خوش ہوتا۔ اسکول کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد اپنے ماموں جان کے پاس راولپنڈی چلے گئے اور ایک کالج میں داخلہ لے لیا، وہاں انہیں بہت زیادہ آزادی ملی، کالج کے آزادانہ ماحول میں ایک یونین سے تعلق رکھنے والے جھگڑالو،

www.dawateislami.net

بِھڑے باز قسم کے لڑکوں سے دوستی ہوگئی جس سے عادتیں اور خراب ہوگئیں۔ ماموں جان اور بھائیوں کا خیال تھا کہ یہ تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کریں گے مگر بُرے دوستوں کی نحوست کی وجہ سے تعلیم سے ان کی توجّہ ہٹ گئی اور آوارہ گردی مزید بڑھ گئی، جس سے گھر والوں کے سارے خواب چکنا چُور ہوگئے، والد صاحب کو جب ان کی آوارگی کے بارے میں علم ہوا تو راولپنڈی پہنچ گئے اور انہیں اپنے ہمراہ واپس گھر لے آئے، پھر کچھ عرصہ بعد اپنے دوسرے ماموں جان کے پاس گجرانوالہ چلے گئے، بدقسمتی سے گھر میں وی سی آر موجود تھا، یوں فلم بینی میں اپنا وقت برباد کرنے لگے، ایک دن میں تین تین چار چار فلمیں دیکھتے، جب فلمیں دیکھ دیکھ کر تھک جاتے تو سوجاتے۔ الغرض! انہی خرافات میں زندگی کی شام ہو رہی تھی، زندگی کا کوئی مقصد نہیں تھا، وقت ضائع کرنا، صبح اٹھ کر ناشتہ کرنا اور آوارہ گردی کرنے کے لئے نکل جانا، شام ہونے پر گھر کا رُخ کرنا، فلمیں دیکھنا اور سوجانا ان کا معمول تھا۔

سنّتوں بھرا بیان

خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول نے انفِرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیان کا کیسٹ بنام **"پیغامِ فنا"** سننے کے لئے پیش کیا، نیز امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سیرت کے حوالے سے ایسا تعارُف پیش کیا کہ یہ کیسٹ بیان سننے کے لئے بیٹھ گئے، جب ایک ولیِ کامل کے پُر تاثیر کلمات سماعت سے ٹکرائے تو ان کی سوچ بدلنے لگی، بیان کا

www.dawateislami.net

ایک ایک جملہ دل پر اثر کرنے لگا، بیان سننے کی بَرَکت سے انہیں احساس ہوا کہ واقعی ایک ایک لمحہ پیغامِ فنا دے رہا ہے، گھڑی کی گزرتی ہوئی سوئی، ڈوبتا ہوا سورج یہ پیغامِ فنا دے رہا ہے کہ ہر ایک انسان رفتہ رفتہ موت و قبر کے قریب ہو رہا ہے۔ بس ایک ولیِ کامل کا عام فہم اور سادہ انداز دل کو بھا گیا، اس کے بعد عاشقانِ رسول نے مزید ایک دو بیان کے کیسٹ سننے کے لئے انہیں پیش کئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بیاناتِ امیر اہلِ سنّت کی بَرَکت سے انہیں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول اچّھا لگنے لگا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بین الاقوامی اجتِماع میں شرکت

جب دعوتِ اسلامی کے تحت باب المدینہ (کراچی) میں سنّتوں بھرے بین الاقوامی اجتماع کا انعقاد ہوا تو یہ سردار آباد (فیصل آباد) سے اپنے علاقے کے غالباً پانچ اسلامی بھائیوں کے ساتھ ٹرین میں سوار ہو کر بابُ المدینہ کراچی روانہ ہوئے، ٹرین میں اسلامی بھائیوں کا اتنا رَش تھا کہ انہیں بیٹھنے کو سیٹ نہیں ملی، ان کے امیر قافلہ نے خصوصی شفقتیں فرمائیں، ٹرین کے دروازے کے پاس دری وغیرہ بچھا کر انہیں بٹھایا، انفرادی کوشش کا سلسلہ بھی جاری رکھا، ایثار کے بارے میں اچھی اچھی باتیں بتائیں، نماز کے اہم مسائل سکھائے، انہیں یہ سنّتوں بھرا سفر بہت اچھا لگا، مزید یہ کہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی بَرَکت سے ان کے دل میں اللہ والوں کی محبّت اُجاگر ہو گئی، شیطانی وَساوِس کافور ہو گئے اور یہ اجتماع کے آخر میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مرید ہو گئے۔ دعا کے وقت رُوح پَرْوَر مناظر دیکھ کر ان پر ایک عجیب رِقّت طاری ہو گئی۔

www.dawateislami.net

مُرشِد کے جلووں میں ایسے گم ہوئے کہ ۔۔۔

سنّتوں بھرے اجتماع کے اختِتام پر جب یہ واپس لوٹنے لگے تو یہ خیال انہیں بے قرار کرنے لگا کہ مُرشِد کی زیارت کئے بغیر جارہا ہوں، اِن پر ایک اُداسی کی کیفیت طاری تھی کہ اچانک اسلامی بھائیوں نے **عطار کی آمد! مرحبا!** کے نعرے لگانا شروع کر دیئے، نعروں کی گونج سن کر دل میں زیارت کی خواہش مزید جوش مارنے لگی، چنانچہ انہوں نے اپنا بیگ رکھا اور دیوانہ وار مُرشِد کی گاڑی کی طرف دوڑ پڑے، آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ ڈرائیور کے ساتھ والی سیٹ پر تشریف فرماتھے، گاڑی کے اِرد گِرد اسلامی بھائیوں کا رَش تھا، بڑی مشکل سے اسلامی بھائیوں کے ہجوم کو چیرتے ہوئے گاڑی کے قریب پہنچے اور عقیدت بھری نظروں سے مُرشِد کا دیدار کرنے میں گُم ہوگئے اور گاڑی کے ساتھ ساتھ چلنے لگے، جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنا جلوہ دکھا کر تشریف لے گئے تو کسی اسلامی بھائی نے اِن سے کہا: **آپ کا پاؤں خون سے بھرا ہوا ہے**، جب اِنہوں نے دیکھا تو واقعی پاؤں خون سے لَت پَت تھا، **دیدارِ مُرشِد میں ایسے گُم ہوئے کہ اس دوران پاؤں کے زخمی ہونے کا اِنہیں اِحساس تک نہ ہوا۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان میں خوداِعتِمادی کیسے پیدا ہوئی؟

اِن کا تعلق منڈی واربرٹن (ضلع ننکانہ) سے ہے جو کہ چھوٹا سا شہر ہے، ابتداءً اِنہیں تنظیمی طور پر اسی علاقے کی ذمّہ داری ملی، ایک بار خوش قسمتی سے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ مرکز الاولیاء لاہور تشریف لائے، یہ بھی زیارت و ملاقات کے لئے

www.dawateislami.net

گھر سے روانہ ہوئے، اس وقت دل میں تھا کہ مُرشِد کی خدمت میں عرض کروں گا کہ مجھے بیان کرنا آجائے، جھجک، اَٹک اور کپکپاہٹ سے چھٹکارا مل جائے۔ چنانچہ یہ خواہش دل میں لئے مسجد محمدی حنفیہ سوڈیوال کالونی ملتان روڈ میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچے، جہاں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ملفوظات اور زیارت سے مُشرَّف ہوئے، ملاقات کے وقت عاشقانِ رسول زیارت وملاقات کے لئے لائن میں کھڑے ہوگئے، یہ بھی لائن میں کھڑے ہوکر اپنی باری کا انتظار کرنے لگے، جوں جوں ملاقات کے لمحات قریب آنے لگے، دل خوشی سے سینے میں جھومنے لگا، کیفیت بدلنے لگی، آخر کار جب آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو قدموں میں بیٹھ گئے اورنہایت عاجزی سے عرض کی: دعافرمادیجئے کہ مجھے بیان کرنا آجائے، مُرشِد نے کَرَم فرمایا، قریب بلایا اور اپنا دَستِ مبارک ان کے سینے پر رکھ دیا اور کچھ پڑھ کر دم فرمایا، جس کی بَرَکت سے انہوں نے اپنے اندر کوئی چیز اُترتی ہوئی محسوس کی، دلی کیفیت بدلنے لگی اور بے ساختہ آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ کَرَم سے ان کے بیان میں خود اعتمادی اور روانی پیدا ہوگئی، جب انہوں نے علاقے میں بیان کیا تو بیان کی روانی اور خود اعتمادی دیکھ کر بعض اسلامی بھائیوں نے پوچھ لیا کہ بیان کرنا کیسے سیکھا ہے؟ تو انہوں نے کہا: یہ سب میرے مُرشِد کا فیضان اور ان کے دم کی بَرَکت ہے۔

دوست حیران رہ گئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دیدارِ امیرِ اہلِ سنّت کی بَرَکت سے داڑھی شریف سے چہرہ

www.dawateislami.net

روشن کرلیا، سر پر عمامہ شریف کا تاج سجالیا اور درس دینے کی سعادت پانے لگے۔

ایک بار چوک درس دے رہے تھے کہ اسی دوران ان کے ایک پُرانے دوست آگئے، جب انہیں درس دیتے ہوئے دیکھا تو ہنسنے لگے، وہ حیران تھے کہ کس طرح ان کی زندگی کا رُخ بدل گیا؟ درس کے بعد ان کے دوست کہنے لگے: یہ کیا بھیس بدل رکھا ہے؟ لگتا ہے کہ تم مولویوں کو کوئی لمبا چکّر دے رہے ہو، یار! ان شریف لوگوں کو تو اپنی شرارتوں سے تنگ نہ کرو، الغرض! جس نے بھی انہیں پہلی بار مَدَنی حُلیے میں دیکھا وہ حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

ایک دفعہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک تھے، وہاں ایک جاننے والے سے ملاقات ہوگئی وہ انہیں مَدَنی حلیے میں دیکھ کر کہنے لگے: تم واقعی نیک بن گئے ہو۔۔۔؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روشن ضمیر مُرشِد

ایک بار امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہمراہ اِنہیں سحری کی سعادت نصیب ہوئی، اس وقت اسلامی بھائی دعا اور چل مدینہ کے لئے اپنی معروضات بارگاہِ عطار میں پیش کررہے تھے، یہ بالکل خاموش دل میں ایک مراد لئے بیٹھے تھے جسے ان کے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا تھا، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دیگر اسلامی بھائیوں سے گفتگو فرمارہے تھے اور یہ اپنی باری کے مُنتظر تھے، تھوڑی دیر بعد مُرشدِ کریم نے ان کی طرف توجّہ فرمائی اور مسکراتے ہوئے انہیں دیکھا، جس سے ان کے دل

www.dawateislami.net

میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِن سے فرمایا: کیا چاہتے ہیں؟ اِنہوں نے عرض کی: آپ کے دَستِ کَرَم پر توبہ اور بیعت کرنا چاہتا ہوں، فرمایا: آپ تو پہلے ہی مُرید ہیں۔ پھر آپ نے دل جوئی فرماتے ہوئے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا، جس سے ان پر ایک رِقّت طاری ہوگئی، یہ منظر دیکھ کر دیگر اسلامی بھائیوں نے بھی مُرشدِ کریم کے دستِ کَرَم پر پر ہاتھ رکھنا شروع کر دیئے، کسی نے آپ کے جسم مُبارَک پر ہاتھ رکھ دیا، اس دوران ان کا ہاتھ مُرشدِ کریم کے ہاتھ سے نکل گیا، صرف انگوٹھا رہ گیا، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **مدینہ** کہتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑا لیا اور اسلامی بھائیوں سے فرمانے لگے: ایک دوسرے کو دھکّے نہ دیں، کسی کی دل آزاری ہوسکتی ہے، پھر آپ نے اِن کا ہاتھ اپنے دستِ شفقت میں لے لیا، یوں زندگی میں پہلی بار مُرشد کے ہاتھ پر توبہ کرنے اور بیعت کرنے کا شرف ملا۔

مُرشِد کے ہاتھوں سے کھجور کھائی

غالباً 2000ء میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ حَرَمَین طَیِّبَین کی حاضِری سے مشرّف ہوئے، اس دوران ایک بار آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ حَرَم شریف کے صحن میں موجود تھے، آپ کے پاس کھجوریں تھیں، اس وقت ان کے دل میں خیال آیا کہ کاش آج مُرشِد اپنے دستِ شفقت سے مجھے کھجور کھلادیں، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے وہاں موجود اسلامی بھائیوں کو کھجوریں عطا فرمانا شروع کیں اور جب ان کی باری آئی تو آپ انہیں کھجور عطا فرمانے لگے پھر رُک گئے اور کھجور پر دم

www.dawateislami.net

فرمایا، بِسْمِ اللہ شریف پڑھی اور انہیں اپنے دستِ شفقت سے کھجور کھلائی، اس وقت انہیں ایک عجیب لذّت محسوس ہوئی جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔

ایمان افروز خواب

ایک بار انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا مجمع ہے، ایک اونچا تخت رکھا ہوا ہے جس کے اِرد گرد کچھ راستے بنے ہوئے ہیں اور اس کے دائیں بائیں آگے پیچھے لوگوں کا اِزْدِحام ہے، اس تخت پر ایک شخصیت جلوہ فرماہیں جن کے بارے میں گُمان ہے کہ وہ آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم ہیں۔ دَریں اَثنا امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایک راستے سے آتے ہیں اور آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں گِر جاتے ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم شفقت فرماتے ہوئے آپ کو اُٹھا لیتے ہیں۔ اس ایمان افروز خواب کو دیکھ کر ان کا ایمان تازہ ہوگیا، دل کو ایک عجیب راحت ملی اور اِنہوں نے عزم کرلیا کہ اب میں ہمیشہ ان کے قدموں میں رہوں گا جو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں ہیں۔

دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں

فیضانِ مرشد سے اب تک **علاقائی مشاورت نگران،** (سابقہ ترکیب کے مطابق) **تحصیل مشاورت نگران، ڈویژن مشاورت نگران، ڈویژن شعبہ تعلیم ذمہ دار، صوبائی مشاورت نگران، نگرانِ کابینہ** اور **نگرانِ کابینات** (موجودہ زون) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کرنے کی سعادت پاچکے ہیں۔ ۱۴۳۵ھ میں مرکزی مجلسِ شوریٰ میں شمولیت ملی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ بیان نگران صدّیقی زون نیز نگران مدنی بستہ

مجلس اور نگرانِ مجلس ازدیادِ حُب (مدنی انعام نمبر 55) کی حیثیت سے مَدَنی کاموں میں مصروف ہیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(17) حاجی ابواکرم محمّد اسلم عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، حاجی ابو اکرم محمد اسلم عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے ماڈرن زندگی گزار رہے تھے۔ والدین کے اکلوتے ہونے کی وجہ سے بے جا لاڈ پیار ملا۔ کالج اور پھر یونیورسٹی کا دور دنیا کی رنگینیوں میں گزرا۔ کرکٹ میچ اور فلمیں دیکھنے کے بہت شوقین تھے۔ کرکٹ میچ دیکھنے کے لئے خان پور پنجاب سے کراچی، لاہور، ملتان اور دیگر شہروں میں جاتے۔ اِسی طرح فلمیں دیکھنے کا بھوت بھی سر پر سوار رہتا، فلم بینی کا بھی ایسا جُنون تھا کہ ہر نئی فلم دیکھنے کے لئے خان پور سے کراچی اور لاہور کے سینما گھروں تک مارا مارا پھرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا، الغرض! زِندَگی کی سانسیں گناہوں کی نذر ہو رہی تھیں، غفلت کا یہ عالَم تھا کہ انہیں اپنی زِیست کے ضائع ہونے کا احساس تک نہیں تھا، ستم بالائے سِتم یہ کہ بُرے دوستوں کے چُنگل میں پھنسے ہوئے تھے، الغرض! شب وروز دنیا کی رنگینیوں میں گُم تھے۔ گناہوں سے تاریک زندگی میں سنّتوں کا نور پھیلنے کا سبب یوں بنا کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ نیکی کی دعوت کے جذبے سے سرشار ایک اسلامی بھائی نے ان کی دکان کرائے پر لی، جو وقتاً فوقتاً اِن پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے کی ترغیب دلاتے۔

www.dawateislami.net

اعتِکاف کی سعادت مل گئی

1988ء کے رمضان المبارک کی آمد پر اسلامی بھائی نے انہیں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 10 دن کے اجتماعی اعتکاف کی بَرَکتیں لوٹنے کی دعوت دی، کَرَم ہوگیا اور یہ لَبَّیْك کہتے ہوئے مدینہ مسجد (المعروف پھولوں والی مسجد خان پور، ضلع رحیم یار خان) میں معتکف ہوگئے۔ زندگی میں پہلی بار دعوتِ اسلامی کا مشکبار مَدَنی ماحول دیکھ کر انہیں بہت اچّھا لگا۔ سنّتوں بھرے بیانات سُن کر گناہوں پر احساسِ ندامت ہونے لگا، دعا کے وقت ان پر رِقّت طاری ہو جاتی، خوفِ خدا کا قلب پر ایسا غلبہ ہوتا کہ آنکھیں اشکبار ہو جاتیں، اپنے خالق کی مُقدّس بارگاہ سے معافی طلب کرتے، یوں ان کا دل نیکی کی طرف مائل ہونے لگا، گناہوں سے بچنے کا مَدَنی ذِہن بننے لگا، الغرض! جب دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول کی کے قُرب کی بَرَکتیں لُوٹ کر گھر لوٹے تو نفس و شیطان حملہ آور ہوئے اور ایک بار پھر بُرے دوستوں کی صحبتِ بد کا شکار کر دیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

انفِرادی کوشش رنگ لے آئی

دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی روزانہ ان کے گھر پر قاعدہ پڑھانے تشریف لاتے، بڑی محبّت و شفقت سے پڑھاتے، انفرادی کوشش فرماتے، بسا اوقات یہ تنگ آکر گھر والوں سے کہہ دیتے کہ ان سے کہہ دو کہ میں گھر پر نہیں ہوں، مگر اس کے باوُجود وہ استقامت کا پہاڑ بنے رہے۔ حسبِ معمول روزانہ گھر پر پڑھانے آتے رہے، پڑھانے کے ساتھ ساتھ انفرادی کوشش کرتے رہے۔ قربان جایئے

اسلامی بھائی کی استقامت پر! مسلسل دوسال تک پڑھانے آتے رہے، ان کی استقامت دیکھ کر یہ متأثِّر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ پہلے ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دیتے تو ٹال مٹول سے کام لیتے مگر اب حیلے بہانے بنانا ترک کر دیئے اور خیر خواہ اسلامی بھائی کی دعوت پر لَبَّیْک کہتے ہوئے سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے کی نیّت کرلی اور ایک دن سنّتوں بھرے اجتماع کی بَرَکتیں لوٹنے مدینہ مسجد المعروف پھولوں والی مسجد کی پُر کیف فضاؤں میں پہنچ گئے، وہاں کے مَدَنی ماحول سے متأثِّر تو ہوئے مگر دل کی قَساوت دور نہ ہوئی، خیر خواہ اسلامی بھائی نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات کی دو کیسٹیں انہیں پیش کرتے ہوئے سننے کی ترغیب دلائی، جب انہوں نے وہ بیانات سنے تو اس قدر متأثِّر ہوئے کہ محبّتِ عطار سے دل سرشار ہو گیا اور دیدار کی تڑپ دل میں مچلنے لگی، بارہا خیر خواہ اسلامی بھائی سے کہتے کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کروا دیجئے۔

امیرِ اہلِ سنّت سے پہلی ملاقات

غالباً 1993ء میں گورنمنٹ والایت حسین اسلامیہ کالج مدینۃ الاولیاء ملتان میں دعوتِ اسلامی کے تحت **چل مدینہ** کے سلسلے میں اجتماعِ ذِکر و نعت کا انعقاد تھا، جس میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی آمد تھی، اگرچہ انہیں **"چل مدینہ محفل"** کے بارے میں شعور نہ تھا مگر ملاقات و زیارتِ امیرِ اہلِ سنّت کے لئے دل بے قرار تھا، **"چل مدینہ محفل"** کا آغاز ہونے سے ایک رات قبل یہ چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ رات 12 بجے خان پور اسٹیشن پر پہنچے۔ اچانک ایک اسلامی بھائی نے خوشی سے جھومتے ہوئے کہا: **"امیرِ اہلِ**

www.dawateislami.net

سنّت!" اس وقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اسٹیشن پر وُضو فرما رہے تھے، یہ سب دوڑتے ہوئے خدمت میں حاضر ہوگئے اور زیارت سے فیض یاب ہونے لگے۔ وُضو کے بعد سب نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ایک اسلامی بھائی نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو ان کے بارے میں بتایا، اس طرح اچانک انتہائی قریب سے زیارت و ملاقات کی سعادت حاصل کرکے ان کا دل خوشی سے جھوم اُٹھا۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کَرَم فرمایا اور ان سب کو اپنی بوگی میں بلایا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو چند اسلامی بھائیوں کے ساتھ عام ڈبے (Economy) میں سفر کرتا دیکھ کر یہ بہت متأثّر ہوئے، آپ نے اسلامی بھائیوں کے لئے کپڑا بچھایا اور بیٹھنے کا فرمایا، کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ ساتھ ہی تشریف فرما ہوگئے اور اپنے ملفوظات سے نوازنے لگے، ٹرین اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی، تمام اسلامی بھائی صحبت سے فیض یاب ہو رہے تھے کہ اچانک آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِن کے چہرے پر دستِ شفقت رکھتے ہوئے فرمایا کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت کی نشانی داڑھی شریف سجا لیجئے۔ انداز اس قدر دلکش اور پُراثَر تھا کہ اِنکار نہ کر سکے اور داڑھی شریف رکھنے کی نیّت کرلی، حالانکہ خیر خواہ اسلامی بھائی کئی سالوں سے داڑھی شریف رکھنے کی ترغیب دے رہے تھے مگر افسوس! یہ داڑھی شریف رکھنے سے شرماتے تھے۔ اسی وقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انہیں داڑھی شریف منڈوانے کے گناہ سے توبہ بھی کروائی۔ یوں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب پر ان کا چہرہ ہمیشہ کے لئے سنّتِ رسول سے سج گیا۔

www.dawateislami.net

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سخت گرمی میں نفلی روزہ رکھنے پر حیرانی

ٹرین رات کی تاریکی کے سینے کو چیرتی ہوئی منزل کی طرف بڑھتی چلی جارہی تھی، بعض مسافر آرام کر رہے تھے تو بعض بیدار تھے، کچھ اسلامی بھائی امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شیریں گفتگو سے محظوظ ہورہے تھے، رات کے تقریباً 3 بجے اسلامی بھائیوں نے دستر خوان بچھا کر اپنے ٹِفَن کھول کر کھانا لگانا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر کہ یہ کھانے کا کونسا وقت ہے بہت حیران ہوئے۔ جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا کہ **"جو اسلامی بھائی روزہ رکھنا چاہیں وہ سحری کرلیں"** یہ سن کر ان کی حیرانی میں مزید اضافہ ہوگیا، کیونکہ رمضان المبارک کے علاوہ پنجاب کی سخت گرمی میں وہ بھی دورانِ سفر روزہ رکھنا ان کے لئے باعثِ حیرت تھا۔ بہر حال سب نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ سحری کی سعادت حاصل کی اور روزہ رکھ لیا۔ جب مدینۃ الاولیاء ملتان قریب آیا تو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایک ایک مسافر کے پاس تشریف لے جا کر ہاتھ جوڑ کر یہ کہتے ہوئے معافی مانگنے لگے کہ **"براہِ کرم! ہمیں آپ معاف فرمادیجئے کہ رات آپ ہماری وجہ سے پریشان ہوئے"** یوں ایک ایک کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر معافی مانگنا دیکھ کر یہ حیرت کے دریا میں غوطہ زن ہوگئے، انہیں یہ کتاب میں موجود بزرگوں کا کوئی قصّہ لگ رہا تھا۔ مگر خدا کی قسم! یہ حقیقت تھی۔ جب ٹرین

www.dawateislami.net

مدینۃ الاولیاء ملتان اسٹیشن پر رکی تو وہاں استقبالِ امیرِ اہلِ سنّت کے لئے پہلے ہی اسلامی بھائی منتظر تھے، آپ کا پُرجوش استقبال کیا گیا جسے دیکھ کر گاڑی کے مسافر بھی حیران تھے کہ اتنی بڑی ہستی نے ہمارے ساتھ سفر کیا مگر ہم اِن سے بے خبر رہے۔

امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ افطاری

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو لے جانے کے لئے اسلامی بھائی گاڑی لے کر حاضر ہوئے تھے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جاتے ہوئے اِن کی طرف نظرِ شفقت فرمائی اور مدینۃ الاولیاء ملتان کے اسلامی بھائیوں سے فرمایا کہ اِن کا روزہ ہے، ان کے آرام کا خیال کیجئے گا، چنانچہ اسلامی بھائی انہیں **الخلیل مسجد** میں لے گئے اور وہاں ان کے آرام کا انتظام کر دیا، عصر کے بعد چند اسلامی بھائی اِن کے پاس آئے اور یہ خوشخبری سنائی کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ آپ کو یاد فرمارہے ہیں، افطاری ان کے ساتھ ہو گی۔ پیغامِ عطار سن کر سب کے چہرے خوشی سے کِھل اُٹھے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ شفقت پر یہ حیران تھے کہ انہیں یاد رکھا اور اپنے ساتھ افطاری کا شرف عطا فرمایا۔ الغرض! رات کو **"چل مدینہ محفل"** کے ایمان افروز مناظر سے کیف وسُرور پایا، یوں دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی محبّت وعقیدت مزید ان کے دل میں گھر کر گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج کی سعادت

1994ء میں انہیں حج کی سعادت ملی۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ امیرِ اہلِ سنّت

www.dawateislami.net

دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ **"چل مدینہ"** کے قافلے کے ساتھ حج کے لئے آرہے ہیں تو بہت خوش ہوئے اور ملاقات کی غرض سے دن رات حَرَم شریف میں گزارنے شروع کردیئے۔ ایک رات قسمت کی معراج ہوگئی کہ رات تقریباً 12 بجے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور کچھ اسلامی بھائی اچانک حَرَم شریف میں نظر آگئے۔ دل خوشی سے جھومنے لگا، آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ **"چل مدینہ"** کے اسلامی بھائی طواف کی سعادت پارہے تھے۔ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مرحوم نگران الحاج محمد مشتاق عطاری علیہ رحمۃ اللہ الباری نعت شریف پڑھ رہے تھے۔ اس دوران امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے طواف اور صفاو مروہ کی سعی کے ایمان افروز انداز دیکھ کر ایمان تازہ ہوگیا۔ **"چل مدینہ"** کا قافلہ حَرَم سے باہر آیا تو اسلامی بھائی ایک دوسرے کے سر کے بال مونڈنے لگے۔ جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بال کاٹے گئے تو اسلامی بھائیوں نے وہ بطور تبرّک حاصل کیے، خوش قسمتی سے چند بال ان کے حصّے میں بھی آگئے۔

مدینے کی بلّی

مدینے میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ سحری کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، اس دوران اچانک ایک بلّی کا بچہّ دستر خوان پر آگیا، قربان جایئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عشقِ رسول پر! آپ نے فوراً محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارک شہر کی بلّی کے بچے کو نہایت محبّت کے ساتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں اُٹھالیا اور شفقت بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگے، اسلامی بھائی آپ کے اِس پیار بھرے انداز کو دیکھنے میں محو تھے کہ دریں اَثنا آپ کے مُبارک ہونٹ جُنبش کرنے

www.dawateislami.net

لگے، محبّت و عشق بھرے پھول جھڑنے لگے، آپ نے فرمایا: **اس کے قدم وہاں لگے ہیں جہاں میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قَدَمَین شریفین لگتے رہے، اس کی تو قدم بوسی کرنی چاہئے۔** یہ عشق بھرا انداز دیکھ کر آپ کی محبّت و عقیدت مزید دل میں گھر کر گئی۔ الغرض! امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عشقِ رسول کا منفرد انداز دیکھ کر مَدَنی ماحول سے منسلک ہو گئے، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا ان کا معمول بن گیا اور سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو کر عطاری بن گئے۔

دعوتِ اسلامی میں ذمّہ داریاں

2000ء میں بہاول پور میں ہونے والے مَدَنی مشورے میں نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ نے اچانک ان کو ڈویژن مشاورت **نگران** بنانے کا اعلان کر دیا، جسے سُن کر فرطِ حیرت میں ڈوب گئے۔ ذِمّہ داری ملنے کی برکت سے سنّتِ رسول پر عمل کرنے کا ذِہن بن گیا، انہوں نے بدعملی سے ناطہ توڑ کر مستقل طور پر مَدَنی حلیہ اپنالیا، جس کی وجہ سے دوست احباب کی طرف سے آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا، رَحمتِ خداوندی شاملِ حال رہی اور یہ استقامت کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں مشغول رہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہر ماہ 3 دن اور ہر 12 ماہ میں ایک ماہ کے مَدَنی قافلے کی پابندی کی سعادت ملتی رہی۔ مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے کا اس قدر جذبہ نصیب ہوا کہ اگر کبھی مَدَنی قافلہ رہ جاتا تو بہت صدمہ ہوتا۔ رفتہ رفتہ ترقّی کے زینے چڑھتے چلے گئے اور 2006ء میں **صوبائی (¥ g) نگران اور پھر کابینہ اور پاکستان سطح پر مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں** کے نگران بن گئے، تادمِ بیان مرکزی مجلس شوریٰ کے رُکن ہونے کے

www.dawateislami.net

ساتھ ساتھ **رضوی ریجن** کی ذمّہ داری سر انجام دے رہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(18) حاجی ابو شعبان محمّد بلال رضا عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، حاجی ابو شعبان، **محمد بلال رضا عطاری** مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی مَدَنی بہار کچھ یوں ہے کہ فیضانِ اولیا سے ان کا گھرانہ مذہبی تھا، بالخصوص ان کی والدہ اور بڑے بھائی کا دینی محافل اور اجتماعات میں شرکت کرنے کا معمول تھا، والدہ محترمہ اولیا کی عقیدت مند تھیں، جن کی تربیت کی بدولت ان کا دل اولیائے کِرام کی محبّت و عقیدت و ادب و احترام سے مالا مال تھا۔ بڑے بھائی کو دینی مطالعے کا بہت شوق تھا، گھر میں متعدّد دینی کتابیں موجود تھیں۔ ایک بار بھائی جان سیّدی اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی سیرت سے متعلق ایک ضخیم کتاب **"انوارِ رضا"** گھر لائے۔ یوں اِنہیں اس کتاب کے ذریعے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت کی سیرت کے حوالے سے پڑھنے اور سننے کا موقع ملا۔ بچپن ہی سے ان کے ذِہن میں یہ بات رچ بس گئی تھی کہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت ایک عظیم ہستی اور نیک بزرگ ہیں۔ اسی طرح عالم بنانے والی کتاب **"بہارِ شریعت"** کا تعارُف بھی انہیں بچپن ہی میں ہو گیا تھا۔

دعوتِ اسلامی کا تَعارُف کیسے ہوا؟

1987ء میں گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کی جامع مسجد سیّد حامد علی شاہ میں دعوتِ اسلامی کے تحت ایک عظیم الشان سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد ہوا جس میں امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی گلزارِ طیبہ تشریف آوری ہوئی، ان کے بڑے بھائی بھی سنّتوں

بھرے اجتماع میں حاضر ہوئے، اس وقت اِن کی عمر کم تھی جس کی وجہ سے اجتماع میں شریک نہ ہوسکے۔ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع سے فیض یاب ہوکر جب اِن کے بڑے بھائی آئے تو انہوں نے بڑے ہی پیارے انداز میں سنّتوں بھرے اجتماع کے پُرکیف مَناظر اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پُرسوز بیان کے بارے میں بتایا، یوں اِنہیں پہلی بار دعوتِ اسلامی کا تعارُف ہوا۔

اس کے بعد وقتاً فوقتاً ان کے بڑے بھائی دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے لگے اور وہاں سے مَدَنی رسائل اور نعتیہ رسائل اپنے ہمراہ لانے لگے، جس کی بَرَکت سے انہیں بھی ایک ولیٔ کامل کی لکھی ہوئی نعتوں کے رسالے **"میرا سینہ مدینہ، مدینے کی دھول، سوزِ بلال"** وغیرہ پڑھنے کا موقع ملا، ایک بار امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا **"مَدَنی وصیّت نامہ"** پڑھنے کی سعادت ملی جس میں آپ کا عشق بھرا انداز کہ **"میری میّت پر خاکِ مدینہ اور آنکھوں پر مدینے کے بول رکھ دیئے جائیں"** پڑھ کر دل میں آپ کی محبّت و عقیدت گھر کرگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ وقتاً فوقتاً آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل اور آپ کی مایہ ناز تصنیف **"فیضانِ سنّت"** سے بھی فیض یاب ہوتے رہے۔ بڑے بھائی جان کے تعاوُن سے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے لگے۔

1989ء کے آخر میں کینٹ ایریا سے عبداللہ کالونی منتقل ہوگئے، جہاں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شورٰی کے رُکن حاجی وقارُالمدینہ عطاری کی بھی رہائش تھی، یوں اِن سے ملاقات کی ترکیب بن گئی، علاقے کی ایک ہی مسجد میں نماز پڑھتے تھے،

www.dawateislami.net

نویں اور دسویں کلاس میں ہم جماعت رہے، ان کے ہمراہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے اور **درسِ فیضانِ سنّت** سننے کا موقع بھی میسّر آیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذیلی حلقے کی ذمّہ داری

ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سے ایک عاشقِ رسول جامع مسجد نوارنی گلزارِ طیبہ (سرگودھا) میں درسِ فیضانِ سنّت دینے تشریف لایا کرتے تھے، کسی عُذر کی وجہ سے وہ نہ آتے تو انہیں درس دینے کی سعادت ملتی، یوں دھیرے دھیرے درس دینے کی عادت بن گئی، امیرِ اہلِ سنّت کے فیضان، بڑے بھائی اور رُکنِ شوریٰ حاجی وقارُالمدینہ عطاری کی کاوِشوں سے 1990ء سے مَدَنی کاموں کی ترقّی و عروج میں اِنہوں نے اپنا کردار ادا کرنا شروع کر دیا۔ مَدَنی ماحول کے قریب ہوگئے، مَدَنی مرکز کی طرف سے اِنہیں ذیلی حلقے کی ذمّہ داری سونپ دی گئی، (اُس وقت تنظیمی ترکیب کے مطابق پانچ مساجد پر ایک ذیلی حلقہ ہوتا تھا)، یوں کچھ عرصہ اپنے شہر گلزارِ طیبہ میں علاقائی سطح پر بھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچانے میں مصروف رہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فیضانِ عطار سے ان کے دل میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا اس قدر شوق پیدا ہوا کہ دنیاوی تعلیم سے فراغت کے بعد بڑھ چڑھ کر مَدَنی کاموں میں حصّہ لینا اِن کا معمول بن گیا۔

مَدَنی کاموں میں آزمائش کا سامنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مَدَنی مرکز کے حکم پر انہیں مَدَنی کاموں کے لئے خوشاب جانے کا بھی موقع ملا، 5سال وہاں مَدَنی کام کرنے کی سعادت ملی، اس دوران

www.dawateislami.net

مختلف مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔ 1997ء کی بات ہے، اس وقت خوشاب میں نئی نئی ذمّہ داری تھی، سنّتوں کا پیغام عام کرنے کے عظیم جذبے کے تحت ہفتے میں 2 دن گلزارِ طیبہ سے خوشاب حاضر ہونے کا معمول تھا، ایک بار اپنے جدول کے مطابق خوشاب پہنچ کر مَدَنی کاموں میں مشغول ہوگئے، حسبِ معمول دوسرے دن واپسی تھی مگر دریائے جہلم میں سیلاب آنے کی وجہ سے راستے بند ہوگئے۔ آخر کئی دن گزرنے کے بعد پیدل ہی گھر روانہ ہونا پڑا، راستہ انتہائی پُر خطر تھا، سیلابی پانی میں تقریباً 13 کلو میٹر چلنا پڑا، یوں بڑی مشکل سے 40 کلو میٹر کا سفر طے کر کے خوشاب سے گلزارِ طیبہ پہنچے۔ الغرض! خوشاب میں مَدَنی کام کرتے وقت آنے والی پریشانیوں سے کئی بار ان کا حوصلہ ٹوٹا، نفس و شیطان نے مَدَنی کام چھوڑ کر واپس گھر جانے اور دنیاوی مستقبل روشن کرنے کا ذِہن دیا مگر فیضانِ مرشد سے استقامت ملی رہی اور نفس و شیطان کے ہاتھوں کھلونا بننے سے محفوظ رہے۔ خوشاب میں دعوتِ اسلامی کی ترقّی و عروج کے لئے مسلسل کوششیں جاری رکھیں، آخر کَرَم ہوا، مشکلات دور ہوئیں اور عاشقانِ رسول کی ایک بڑی تعداد دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر سنّتوں پر عمل کرنے والی بن گئی۔ پھر جب مَدَنی مرکز کی طرف سے ذمّہ داریوں کی تبدیلی کا سلسلہ ہوا تو انہیں میانوالی کی ذمّہ داری عطا کر دی گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اَہلِ سنّت سے پہلی ملاقات

1990ء میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ گلزارِ طیبہ (سرگودھا) تشریف

www.dawateislami.net

لائے، یہ بھی دیدار کی خواہش دل میں لئے آپ کی خدمت میں پہنچے، جب ملاقات کا وقت آیا تو اسلامی بھائی قطار میں کھڑے ہوگئے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں اپنی معروضات زبانی اور تحریری صورت میں پیش کرنے کے لئے یہ بھی قطار میں شامل ہوگئے مگر جب خدمت میں حاضر ہوئے تو دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی اور ان پر ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ اپنی معروضات پیش کرنا ہی بھول گئے، ایک بار پھر ہمّت کی اور معروضات پیش کرنے کی غرض سے قطار میں کھڑے ہوگئے مگر اس بار بھی جب خدمت میں پہنچے تو ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ معروضات پیش نہ کرسکے۔

مُرشِد کے ساتھ کھانا کھانے کی سعادت

2002ء میں ڈیرہ اسماعیل خان میں دعوتِ اسلامی کا 2روزہ سنّتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی برکتیں لٹانے تشریف لائے، یہ بھی زیارت و ملاقات کے لئے خوشاب کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ ڈیرہ اسماعیل خان پہنچ گئے، اِنہیں اس اجتماع میں ایک عجیب روحانیت نصیب ہوئی۔ اجتماع کے اختتام پر دیدارِ مُرشِد سے فیض یاب ہوکر اسلامی بھائیوں کی ایک تعداد خوشاب روانہ ہوگئی اور یہ چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں حاضر ہوگئے، اُس وقت مرحوم نگرانِ شوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری علیہ رحمۃ اللہ الباری اور اراکینِ شوریٰ بھی خدمت میں حاضر تھے، الغرض! اس وقت رُوح پَرْوَر مناظر دیکھنے کو ملے، خوش قسمتی سے مُرشِد کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف ملا، اس دوران آپ کے مسکراتے روشن چہرے کا دیدار کرتے رہے۔ ایک دن بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ

www.dawateislami.net

اَلْعَالِیَہ ڈیرہ اسماعیل خان سے مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) روانہ ہوگئے اور یہ مُرشِد کے نورانی جلوے آنکھوں میں بسائے جدائی کا غم دل میں لئے خوشاب لوٹ آئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی قافلہ کورس میں شرکت

2002ء میں باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی قافلہ کورس میں شرکت کرنے کی انہیں سعادت ملی، جس میں مَدَنی کام کرنے کا مزید طریقہ وسلیقہ سیکھنے کو ملا۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً ذمہ داران کے سنتوں بھرے اجتماعات میں بھی حاضری کا سلسلہ رہا، جس کی بَرَکت سے مَدَنی کام کرنے کا جذبہ وشوق بڑھتا گیا۔ اِسی شوق وجذبے کے تحت تادمِ بیان سنّتوں کی خدمت کے سلسلے میں بنگلہ دیش، نیپال، تُرکی، برازیل، کیوبا، پاناما، ٹرینیڈ آڈ اینڈ ٹوباگو (ویسٹ انڈیز)، قطر، تھائی لینڈ، ملائیشیا، سنگاپور، یو اے ای، سی لنکا، مالدیپ، امریکہ، ہِند اور عَرَب شریف وغیرہ ممالک میں سفر کرچکے ہیں۔

دعوتِ اسلامی میں ذمّہ داریاں

گلزارِ طیبہ (سرگودھا) میں **ذیلی حلقہ نگران** کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کا موقع ملا، اس دوران نورانی مسجد میں لگنے والے **مدرسۃ المدینہ بالغان** کے بھی ذمّہ دار رہے، اس کے بعد گلزارِ طیبہ میں **علاقائی نگران** کی ذمّہ داری مل گئی، 1996ء کے آخر میں **خوشاب شہر** اور 1999ء میں خوشاب شہر کی **ضلعی سطح کے نگران** بنے (اس وقت ضلعی محتسب کی اصطلاح تھی)، 2001ء میں نئی ترکیب کے مطابق خوشاب میں بطور **تحصیل سطح** اور 2003ء کے آغاز میں **میانوالی ڈویژن کے نگران** مقرر ہوئے، اکتوبر

www.dawateislami.net

2003ء میں سردار آباد، جھنگ، دارالسلام، پاکپتن، ساہیوال، بہاولنگر، میانوالی، بھکّر، لیّہ، خوشاب، اور گلزارِ طیبہ کے اضلاع پر مشتمل پنجاب بغدادی کے صوبائی نگران کی حیثیت سے پاکستان انتظامی کابینہ کی ذمّہ داری ان کے حصّے میں آئی، 2004ء کے آخر میں فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت سے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ میں شمولیت ملی اور مئی 2005ء میں اٹک، راولپنڈی، جہلم، گجرات، گوجرانوالہ، نارووال، ضیاکوٹ، شیخوپورہ، منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد، قصور، اوکاڑہ اور اسلام آباد کی اضلاع پر مشتمل پنجاب مکی میں صوبائی مشاورت کے نگران کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کا پیغام عام کرنے کا شرف ملا، اکتوبر 2007ء تا جنوری 2009ء نگرانِ پاکستان کابینہ کی علالت کے سبب پنجاب مکی کے ساتھ ساتھ بطورِ معاون نگران پاکستان کابینہ کی ذمّہ داری بھی نباہنے کی کوشش رہی، 2009ء اپریل تا جولائی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے مدرسۃ المدینہ للبنین وللبنات کی ذمہ داری سونپ دی گئی، جولائی 2009ء تا دسمبر 2010ء **پاک قادری کابینہ** (بالائی اور وسطی پنجاب وفاقی دار الحکومت اسلام آباد، کشمیر، خیبر پختونخواہ بشمول شمالی علاقہ جات، گلگت، بلوچستان، اور قبائلی علاقہ جات) کے نگران کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی دھوم مچانے کا موقع ملا، تادمِ تحریر مُعاوِنِ نگرانِ مجلس بیرونِ ملک (قادری ممالک)، مجلس دار المدینہ ویک اینڈ اسلامک اسکول (بیرون ملک)، مجلس مدرسۃ المدینہ (بالغان) اور عطاری ممالک (یورپ) کے نگران کی حیثیت سے دین کی خدمت میں مصروف ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(19) ابو قُمَیل محمّد فُضَیل رضا عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، ابو قُمیل، محمد فضیل رضا عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول کی پاکیزہ فضاؤں میں داخل ہونے سے پہلے عام نوجوان کی طرح گناہوں بھری زندگی گزار رہے تھے۔ نمازیں قضا کرنا، دن رات گھومنا پھرنا، دوستوں کی منڈلیوں میں وقت ضائع کرنا اور ہنسی مذاق کرنا ان کا معمول تھا، کرکٹ کھیلنے کا اِس قدر جُنون سر پر سوار رہتا تھا کہ اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ گھر میں بھی کرکٹ کھیلتے ہوئے وقت گزارتے، اسی طرح زندگی کے لیل ونہار گزر رہے تھے، آخر کَرَم ہوا اور انہیں مَدَنی ماحول کے قریب آنے کی سعادت نصیب ہو گئی، سبب کچھ یوں بنا کہ جس گلی میں دوستوں کے ہمراہ ان کی منڈلیاں لگتی تھیں، اُسی گلی کے رہائش پذیر مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی نے مسجد دور ہونے کی وجہ سے گھر کی قریبی مارکیٹ رنچھوڑ لائن کی جمپ والی گلی (قادری چوک) میں مدرسۃ المدینہ بالغان کا آغاز کیا، اس اسلامی بھائی کو تعلیمِ قرآن عام کرنے کا اس قدر جذبہ تھا کہ خود مدرسے میں دریاں بچھاتے، ڈیسکیں لگاتے اور ایک ایک کے پاس جا کر مدرسۃ المدینہ بالغان میں شریک ہو کر نورِ قرآن سے منوّر ہونے کی دعوت دیتے، اسی اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے انہیں بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کی سعادت مل گئی، اس کے بعد مدرسۃ المدینہ بالغان میں باقاعدگی سے شریک ہونا معمول بن گیا، اسلامی بھائی خوب دل جمعی کے ساتھ انہیں پڑھاتے، محنت اور شوق سے پڑھنے کی رغبت دلاتے جس کی بَرَکت سے ان کے دل میں قرآنِ پاک پڑھنے کا شوق گھر کر گیا، چلتے پھرتے

www.dawateislami.net

بھی ان کی زبان پر حُروف کی دُرُست ادائیگی کی مشق جاری رہتی۔

ہفتہ وار اجتماع میں حاضِری

ایک بار ایک اسلامی بھائی ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دینے ان کے گھر پہنچ گئے، اِنہوں نے مبلغِ دعوتِ اسلامی کو گھر کے پاس دیکھا تو سمجھ گئے کہ ضرور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے بلانے آئے ہیں، یہ چُھپ گئے اور اسلامی بھائی کے جانے کا انتظار کرنے لگے، کافی دیر تک وہ اسلامی بھائی انتظار کرتے رہے، ان کا بغیر کسی دنیوی غرض کے یوں کھڑے ہو کر انتظار کرنا ان کے دل پر اَثر کر گیا اور اِنہوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیّت کرلی، جب سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوئے تو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا خوفِ خدا کے موضوع پر سنّتوں بھرا بیان سننے کی سعادت ملی۔ ایک بار قادری چوک پر انہوں نے مبلغِ دعوتِ اسلامی کا **چوک درس سنا جس سے اس قدر متأثّر ہوئے کہ ہاتھوں ہاتھ داڑھی شریف سے چہرہ سجانے کی نیّت کرلی** اور یوں ہمیشہ کے لئے سنّتِ رسول ان کے رُخ کی زینت بن گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی قافلے میں سفر

ان کے علاقے کے مَدَنی قافلہ ذمّہ دار مَدَنی قافلے کی دھومیں مچانے والے اسلامی بھائی تھے، جو اِن پر بھی انفرادی کوشش کرتے اور راہِ خدا کا مسافر بننے کی بھرپور ترغیب دلاتے مگر یہ ٹال دیتے، ایک عرصہ تک وہ مَدَنی قافلے کے لئے ان پر انفرادی کوشش کرتے رہے، ایک دن اِنہوں نے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی نیّت

کرلی، مقرّرہ تاریخ سے قبل بھی وہ ان کے پاس نیکی کی دعوت دینے آتے رہے اور مَدَنی قافلے کے حوالے سے ان کا ذِہن بناتے رہے، مَدَنی قافلے کی روانگی کا دن آیا تو وہ اسلامی بھائی اِن کے گھر پہنچ گئے، جب اسلامی بھائی نے انہیں آواز دی تو انہوں نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا تو حیران رہ گئے کہ مَدَنی قافلے کی دعوت دینے والے اسلامی بھائی انہیں لینے آئے ہیں، اسلامی بھائی نے انہیں دیکھ کر کہا: آجایئے! آج مَدَنی قافلہ راہِ خدا میں سفر کرے گا، یہ سن کر سوچنے لگے: اگر یہیں سے انکار کرتا ہوں تو اسلامی بھائی کا دل ٹوٹ جائے گا لہٰذا مناسب ہے کہ پاس جاکر کوئی بہانہ بنا کر ٹال دوں، چنانچہ نیچے آکر ٹال مٹول سے کام لیتے ہوئے انہوں نے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے سے انکار کردیا، اس پر اسلامی بھائی نے بڑی شفقت سے فرمایا: اگر آپ اس بار نہیں جاسکتے تو کوئی بات نہیں، آئندہ سفر کرنے کی نیّت کرلیجئے اور اس بار اپنے والد صاحب یا بھائی کو مَدَنی قافلے میں روانہ کردیجئے، اِنہوں نے کہا کہ وہ مَدَنی قافلے میں سفر نہیں کریں گے، جب اسلامی بھائی واپس لوٹنے لگے تو اچانک انہیں خیال آیا کہ میں نے اسلامی بھائی کے ساتھ اچّھا سلوک نہیں کیا، بے ساختہ ان کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں، اسی وقت انہوں نے نیّت کی کہ میں آئندہ ضرور بالضّرور مَدَنی قافلے کا مسافر بنوں گا، آخر کار اِنہوں نے مَدَنی قافلے میں سفر اختیار کرلیا۔ مَدَنی قافلہ سنّتوں کی دھومیں مچانے رحیم یار خان کی ایک مسجد میں پہنچا، وہ 15 شعبان کی رات (یعنی شبِ براءت) تھی، اس لئے بذریعہ ٹیلی فون امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان ہوا، بیان کا موضوع قبر کے حوالے سے تھا، جب ایک ولیٔ کامل کی زبان مُبارک

سے قبر کے احوال سنے تو دل کی کیفیت بدلنے لگی، اس مَدَنی قافلے میں جہاں سنّتیں، دعائیں اور دیگر مسائل سیکھنے کا اِنہیں موقع ملا وہاں قلبی سکون بھی میسّر آیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درسِ فیضانِ سنّت کا آغاز

مَدَنی حلقے میں امیرِ قافلہ اسلامی بھائی نے درسِ فیضانِ سنّت دینے کی تربیت فرمائی، جب اِنہوں نے درسِ فیضانِ سنّت سنایا تو امیرِ قافلہ اسلامی بھائی نے حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا کہ آج عشا کی نماز کے بعد درسِ فیضانِ سنّت آپ دیں گے، آپ کی اردو اچھی ہے۔ یہ سن کر گھبراہٹ طاری ہوگئی اور اِنہوں نے عرض کی: حضور! میں درس نہیں دے سکتا، امیرِ قافلہ اسلامی بھائی نے حوصلہ بڑھایا اور کہا: صرف پڑھ کر تو سنانا ہے، اس میں کونسی مشکل بات ہے! انہوں نے کہا: درس کی ابتدا کس طرح کروں گا؟ دعا کس طرح مانگوں گا؟ امیرِ قافلہ اسلامی بھائی نے کہا: اس سے آپ بالکل بھی نہ گھبرائیں، صرف آپ نے پڑھ کر سنانا ہے، دعا میں کردوں گا، اس طرح زندگی میں پہلی بار انہیں مَدَنی قافلے میں درسِ فیضانِ سنّت دینا کا موقع ملا، عشا کی نماز کے بعد اِنہوں نے درسِ فیضانِ سنّت دیا، درس سننے والوں میں رحیم یار خان کے ذمّہ دار (مرحوم) سعید عطاری بھی شریک تھے، جو بہت ہی پیارے، شفیق اور نرم طبیعت کے مالک تھے۔ درس کے اختتام پر اِنہوں نے دعا کروائی اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمایا: آپ نے اچھا درس دیا ہے، کوشش جاری رکھیں، مزید بہتری آجائے گی، حوصلہ افزائی پر مبنی کلمات سن کر کافی حوصلہ ملا اور یوں ان کا درسِ فیضانِ سنّت دینے کا مَدَنی ذِہن بننے لگا۔

www.dawateislami.net

پہلی بار نیکی کی دعوت دی

جب دوسری بار اِنہیں مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تو اِنہوں نے مَدَنی حلقہ میں سب سے پہلے نیکی کی دعوت یاد کرکے امیر قافلہ کو سنائی، جسے سن کر وہ خوش ہوئے اور کہا: آپ کو نیکی کی دعوت یاد ہے، لہٰذا آج آپ نیکی کی دعوت پیش کریں گے، انہوں نے گھبراتے ہوئے کہا: حضور! میں کس طرح پہلی بار مسجد سے باہر لوگوں کے سامنے نیکی کی دعوت دوں گا! امیرِ قافلہ نے کہا: آپ گھبرائیں نہیں، میں آپ کے ساتھ ہوں، اگر آپ نیکی کی دعوت کے دوران بھول لیں گے تو میں سنبھال لوں گا، یہ سن کر انہیں ہمّت ہوئی اور زندگی میں پہلی بار رحیم یار خان کے شہر اقبال آباد میں اِنہوں نے مجمع میں کھڑے ہوکر نیکی کی دعوت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی، نیکی کی دعوت کے دوران جب بھولنے لگے تو امیر قافلہ نے نیکی کی دعوت دینا شروع کردی اور یہ خاموش ہوگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دوسری جگہ انہوں نے مکمل نیکی کی دعوت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مرکزی مجلس شوریٰ کی رکنیت

یوں آہستہ آہستہ اِن پر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی رنگ چڑھتا چلا گیا، پچھلے گناہوں پر ندامت ہونے لگی اور دل میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کی شمع فروزاں ہونے لگی، کَرَم بالائے کرم یہ کہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی سنّت اعتکاف میں شریک ہونے کی سعادت نصیب ہوگئی جہاں انہیں خوب خوب بَرَکتیں لوٹنے کا سنہری

www.dawateislami.net

موقع ملا، عاشقانِ رسول کی صحبت سے ان کے دل و دماغ کا محور بدلنے لگا، زندگی کی انمول سانسوں کی قدر و منزلت ان کے دل میں پیدا ہونے لگی اور راہِ سنّت پر گامزن ہوگئے، مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا ان کا معمول بن گیا، جوں جوں وقت گزرتا گیا ان کے دل میں نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ پروان چڑھتا گیا، آخر وہ وقت بھی آگیا کہ انہیں ذمّہ داریاں ملنا شروع ہوگئیں اور مُرشِد کی نگاہِ فیضِ اَثَر سے مختلف تنظیمی ذمّہ داریاں سر انجام دیتے ہوئے ۱۲ ذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ مطابق 18 اکتوبر 2012ء کو مرکزی مجلسِ شوریٰ کی رُکن بن گئے۔ تادمِ تحریر مجلس مَدَنی کورسز، مجلس اعتکاف، مجلس خصوصی اسلامی بھائی، مجلس ہفتہ وار اجتماع و مدنی مذاکرہ، بڑی راتوں اور **OB Van** کے اجتماعات اور مجلس مدنی بہاریں کے نگران کی حیثیت سے اپنی خدمات سر انجام دینے کا شرف پا رہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(20) حاجی ابوبلال محمد رفیع عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، حاجی ابوبلال محمد رفیع عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل بُرے دوستوں کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا تھا، نیز فلمیں ڈرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا ان کا معمول تھا۔ گانوں کے اس قدر شوقین تھے کہ رات کو ٹیپ ریکارڈر پر گانے سنتے سنتے سو جاتے، ان کی والدہ محترمہ ٹیپ ریکارڈر بند کرتیں۔ اسی طرح جب صبح آنکھ کھلتی تو سب سے پہلے ٹیپ ریکارڈر آن کرتے اور گانے سن کر نفس و شیطان کو خوش کرتے، روزانہ سینما گھر جا کر ایک فلم ضرور دیکھتے اور اگر کسی دن سینما گھر جا کر فلم نہ دیکھ پاتے تو اگلے دن دو فلمیں دیکھ کر کوٹہ پورا

www.dawateislami.net

کرتے، دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل بُرے کردار میں گرفتار تھے جس کی وجہ سے رشتہ دار اپنے گھروں میں ان کے داخلے کو ناپسند کرتے تھے، ان کی خزاں رسیدہ زندگی میں اچھے اخلاق و کردار کی مَدَنی بہار یوں آئی کہ ایک بار اوکاڑہ شہر میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی آمد کے حوالے سے ایک پمفلٹ ان کے ہاتھ لگ گیا، جسے دیکھ کر ان کا سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کا مَدَنی ذِہن بن گیا اور یہ مقررہ دن طبیعت ناساز ہونے کے باوجود غوثیہ مسجد کچہری بازار میں حاضر ہوگئے، جہاں عاشقانِ رسول جمع تھے، طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے سنّتوں بھرا بیان تو توجّہ سے سننے میں کامیاب نہ ہوسکے مگر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی رقّت انگیز دعا اور ذِکْرُ اللہ کرانا انہیں بہت پسند آیا، اس سنّتوں بھرے اجتماع میں جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے تمام حاضرین کو دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 12 ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے کی نیّت کی ترغیب دلائی تو انہوں نے بھی ولیٔ کامل کی دعوت پر لَبَّیْک کہتے ہوئے 12 اجتماعات میں شرکت کی نیّت کرلی۔

داڑھی شریف رکھنے کی نیّت کرلی

1988ء میں ایک بار پھر انہوں نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی اوکاڑہ شہر میں آمد کی خبر سنی، چونکہ پہلے ہی آپ کی دعا و ذِکر سے متأثّر ہوچکے تھے لہٰذا مقرّرہ دن سنّتوں بھرے اجتماع سے فیض یاب ہونے کے لئے غوثیہ مسجد کے قریب واقع بلدیہ گراؤنڈ میں پہنچ گئے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیان میں حضرتِ سیّدنا عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی سیرت کے بارے میں سن کر بہت

www.dawateislami.net

متأثّر ہوئے، الغرض! ایک ولیِٔ کامل کے پُر تاثیر الفاظ نے ان کے دل میں ایک ہلچل مچادی، دورانِ بیان انہیں یوں محسوس ہو رہا تھا کہ گویا امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ انہیں سمجھا رہے ہوں۔ بیان کے آخر میں جب آپ نے اپنے مخصوص انداز میں فلمیں، ڈارمے، گانے باجے چھوڑنے اور داڑھی شریف منڈوانے سے توبہ کرنے اور نمازوں کی پابندی کرنے کی نیّت کروائی تو انہوں نے بھی عاشقانِ رسول کے ہمراہ مل کر پُر جوش انداز میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نعرہ بلند کیا۔ کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ اجتماع میں شرکت کی برکت سے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل ہو گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی کام کرنے کی بَرَکت

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی باعمل شخصیت کے پُر تاثیر جملوں کا سحر ان کے اندر پوری طرح اثر کر چکا تھا۔ آپ کے دستِ حق پرست پر کی ہوئی نیّتیں کرنے کے بعد انہوں نے فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا موقوف کر دیا، چہرہ داڑھی شریف کی سنّت سے آراستہ کر لیا۔ عمامہ شریف کا تاج سر پر سجالیا، مسجد میں حاضر ہو کر نمازیں ادا کرنا اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا ان کا معمول بن گیا۔ ایک اسلامی بھائی کی ترغیب پر مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت دینا شروع کر دیا مگر بد قسمتی سے مسجد کمیٹی نے درس بند کروا دیا، جس کا انہیں قلبی رنج ہوا اور اِنہوں نے جوش و خروش سے اطرافِ مسجد میں چوک درس اور انفرادی کوشش کا سلسلہ شروع کر دیا جس کی بَرَکت سے چند ہی ہفتوں میں کثیر اسلامی بھائی

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گئے، عمامہ شریف کا تاج سجالیا، مُرشِد کی نظرِ کَرَم سے مسجد کی صفِ اوّل میں مسجد کے خادِم کے علاوہ سب اسلامی بھائی عمامہ شریف سجا کر نماز ادا کرنے والے بن گئے، یہ مَدَنی انقلاب دیکھ درسِ فیضانِ سنّت بند کرنے والے خود چل کر آئے اور بخوشی مَدَنی کام کرنے کی اجازت دے دی۔

مَدَنی قافِلے میں آمدِ مصطفٰے

ایک بار ان کا مَدَنی قافلہ نیکی کی دعوت کی دھوم مچانے کے لئے بھائی پھیرو (ضلع قصور، پنجاب پاکستان) کے اطراف میں واقع ایک ایسی مسجد میں پہنچا جس میں استنجا خانہ اور وُضو خانہ نہیں تھا اور نہ ہی آرام کی مناسب جگہ تھی، شُرَکائے مَدَنی قافلہ کا اِصرار تھا کہ مسجد تبدیل کرلی جائے، اسلامی بھائیوں سے عرض کی گئی کہ کچھ دیر اِسی مسجد میں ٹھہرتے ہیں، جیسے ہی کوئی مقامی ذِمّہ دار اسلامی بھائی تشریف لاتے ہیں تو ان سے مسجد تبدیل کرنے کی بات کرلیتے ہیں، چنانچہ اسلامی بھائی سفر کی تھکن دور کرنے کی غرض سے تھوڑی دیر کے لئے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کر کے سوگئے، جب شُرَکائے مَدَنی قافلہ سو کر بیدار ہوئے تو ایک اسلامی بھائی نے خوشی اور مسرّت کا اظہار کرتے ہوئے کہا: مُبارک ہو! ابھی مجھے خواب میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف ملا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہے: **دیوانو! کیوں گھبرا رہے ہو، تم چار دن اِدھر ہی رہو! میں بھی چار دن اِدھر ہی ہوں۔** یہ سن کر اسلامی بھائیوں کے چہرے خوشی سے کِھل اُٹھے اور سب نے اُسی مسجد میں رہ کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا اِرادہ کرلیا، اسلامی بھائیوں کو اس مَدَنی قافلے میں ایسی رُوحانیت

www.dawateislami.net

محسوس ہوئی جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی قافلے میں کی گئی دعا کی بَرَکت

ایک بار مَدَنی قافلے میں شریک ایک اسلامی بھائی نے دیگر شرکائے مَدَنی قافلہ سے کہا: میرا ایک دیرینہ مسئلہ ہے اس کے حل کے لئے دعا کر دیجئے، جب اسلامی بھائی سے مسئلہ پوچھا گیا تو کہنے لگے: بس آپ دعا کر دیجئے۔ مَدَنی قافلے کے بعد ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں وہ اسلامی بھائی تشریف لائے اور اسلامی بھائیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی قافلے میں مانگی جانے والی دعا کی بَرَکت سے میرا مسئلہ حل ہو گیا ہے، اس بار پوچھنے پر مسئلہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جب میں چھوٹا تھا تو اس وقت میرے والد صاحب کا دماغی توازن خراب ہو گیا تھا جس کی وجہ سے وہ گھر چھوڑ کر چلے گئے تھے اور واپس لوٹ کر نہیں آئے تھے، لوگ کہتے تھے کہ تمہارے والد صاحب کسی حادثہ وغیرہ میں انتقال کر گئے ہوں گے اور کسی نے لاوارث سمجھ کر دفن کر دیا ہو گا، لوگوں کی یہ باتیں سن کر میرا دل افسردہ ہو جاتا تھا۔ میں نے والد صاحب کی خیر وعافیّت کے ساتھ واپسی کے لئے مَدَنی قافلے میں دعا کی عرض کی تھی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ راہِ خدا میں مانگی جانے والی دعا کی بَرَکت کا ایسا ظہور ہوا کہ جب میں مَدَنی قافلے سے گھر پہنچا تو یہ دیکھ کر خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا کہ والد صاحب گھر واپس آچکے تھے۔

ٹرانسفر رُک گیا

ابتداءً اوکاڑہ شہر میں مَدَنی قافلوں کی ذِمّہ داری ملی ہوئی تھی، اور یہ ایک فَرم

www.dawateislami.net

میں مُلازَمت کرتے تھے، اُنہی دنوں ان کا اوکاڑہ شہر سے مرکزالاولیاء لاہور ٹرانسفر ہو گیا، جس کی وجہ سے بہت پریشان تھے، اس تبادلے سے ذمّہ دار اسلامی بھائی بھی فکرمند تھے کہ اب مَدَنی قافلوں کی ذمّہ داری کس کے سپرد کی جائے گی! ایک دن اِنہوں نے مُرشِد کی خدمت میں استغاثہ پیش کیا اور ٹرانسفر لیٹر لے کر جب سیکرٹری آفس میں داخل ہوئے تو سیکرٹری صاحب انہیں مَدَنی حلیے میں دیکھ کر اپنی سیٹ سے کھڑے ہو کر محبّت سے ملے اور آنے کی وجہ پوچھی، انہوں نے ٹرانسفر آرڈر پیش کر دیا اور مرکز الاولیاء لاہور جانے کے مسائل بیان کیے، جنہیں سُن کر سیکرٹری صاحب نے ہاتھوں ہاتھ واپسی اوکاڑہ کے آرڈر جاری کر دیئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رِزْق کے مُعامَلے میں احتیاطِ امیرِ اَہلِ سنّت

ایک مرتبہ امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت وملاقات اور مَدَنی قاعدہ پڑھنے کے لئے اپنے دفتر سے چھٹیاں لے کر باب المدینہ (کراچی) حاضر ہوئے، خوش قسمتی سے ایک دن خدمتِ امیرِ اہلِ سنّت میں حاضری تھی، سحری کے پُرکیف مناظر تھے، اسلامی بھائی سحری کرنے کے ساتھ ساتھ زیارتِ امیرِ اہلِ سنّت سے مسرور ہو رہے تھے، شُرکا میں چند نئے اسلامی بھائی بھی شامل تھے، دورانِ طعام ایک اسلامی بھائی نے گوشت کھانے کے بعد ہڈّی جس پر گوشت کے کچھ ریشے لگے ہوئے تھے ایک طرف رکھی ہوئی دیگر ہڈیوں میں ڈال دی۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے وہ ہڈّی

www.dawateislami.net

اُٹھائی، اس سے گوشت کے ریشے کھائے اور موجود اسلامی بھائیوں سے ارشاد فرمایا: اس طرح ہڈّی سے گوشت کے ریشے اچھی طرح صاف کرنے چاہئیں، آپ کی عاجزی اور رِزْق ضائع ہونے سے بچانے کی احتیاط دیکھ کر آپ کی محبّت دل میں مزید گھر کر گئی۔

بیماری کی حالت میں زیارتِ مُرشِد

ایک بار سخت بیمار ہونے پر ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل تھے، دیگر مریض بھی وارڈ میں موجود تھے، یہ بیڈ پر لیٹے ہوئے تھے، آنکھیں کھلی ہوئی تھیں، ڈرپ لگ رہی تھی کہ اچانک ان کی نظر وارڈ کے دروازے پر پڑی، کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں پیر و مرشد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جلوہ فرما ہیں، یہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جلوہ دکھا کر اچانک وہاں سے تشریف لے گئے۔

بیرونِ ملک سنّتوں کی خدمت کے لئے سفر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دامنِ عطار سے وابستہ ہونے کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مَدَنی مقصد **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"** کے تحت سنّتوں کی خدمت کے لئے تادمِ بیان **عرب شریف، عمان، اُردن، یو اے ای، قطر، بحرین، کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ، ساؤتھ افریقہ، مزمبیق،** سی لنکا، ہانگ کانگ اور ملائیشیا کا سفر کر چکے ہیں۔ تادمِ تحریر شافعی ممالک (Far East) اور بغدادی ریجن کے نگران کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

(21)ابو خلیل محمّد عقیل عطاری مَدَنی

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ ابو خلیل محمد عقیل عطاری مَدَنی مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی پیدائش گلزارِ طیبہ (سرگودھا) میں ہوئی اور اِسی شہر میں ابتدائی تعلیم کا آغاز کیا۔ 1994ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا، والدہ محترمہ کا ذِہن تھا کہ یہ مزید آگے پڑھیں، کالج میں داخلہ لیں، ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کی سعادت حاصل کریں مگر والدِ محترم جو کام کے سلسلے میں کئی سال عَرَب شریف کی پاکیزہ فضاؤں میں رہنے کا شرف پاچکے تھے، جب ان کی وطن واپسی ہوئی تو فرمایا: میں اپنے بیٹے کو عالِمِ دین بناؤں گا، چنانچہ والد صاحب کے حکم پر انہوں نے سَر خَم کرلیا اور اپنے بھائی کے ساتھ ایک سُنّی دارالعلوم میں داخلہ لے لیا۔ ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ وہاں انہیں عمامہ شریف سجائے اور سفید لباس زیبِ تن کئے چند طالبِ علم نظر آئے جن میں حاجی ابو ماجِد محمد شاہِد عطاری مَدَنی بھی تھے، اس وقت تک انہیں معلوم نہ تھا کہ دعوتِ اسلامی کیا ہے؟ عمامہ شریف کیا ہوتا ہے؟ سنّت کیا ہوتی ہے؟ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کی عادت تھی کہ طلبہ کو بڑی محبّت سے سلام کرتے تھے، انہیں عاشقانِ رسول کا یہ پیار بھرا انداز بہت اچھا لگتا، یوں اسلامی بھائیوں کے حُسنِ اَخلاق اور مِلنساری سے متأثّر ہو کر یہ مَدَنی ماحول کے قریب ہونے لگے۔

درس فیضان سنّت اور انفِرادی کوشش

ان کے دارُالعلوم میں عصر تا مغرب آرام کا وقفہ ہوتا تھا، اس وقت کو طلبہ مختلف مشاغل میں صَرف کرتے، مگر یہ اس وقفے سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اسلامی

www.dawateislami.net

بھائیوں کے ساتھ ایک قریبی مسجد تخت پوش والی محلّہ پیر اعظم شاہ میں جاتے، جہاں نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد اسلامی بھائی درسِ فیضانِ سنّت دینے کی سعادت حاصل کرتے اور یہ دیگر نمازیوں کے ساتھ بیٹھ کر بغور درسِ فیضانِ سنّت سنتے، مغرب کی نماز بھی وہیں ادا کرتے اور نماز کے بعد ہونے والے درسِ فیضانِ سنّت سننے کی سعادت حاصل کرتے۔ فکرِ آخرت پر مبنی الفاظ سن کر انہیں ایک عجیب قلبی سکون اور خوشی ملتی، کچھ دن یہ درسِ فیضانِ سنّت سے فیض یاب ہوتے رہے، اِسی دوران ایک دن اسلامی بھائی نے شفقت فرماتے ہوئے انہیں درس دینے کا مَدَنی ذِہن دیا، یہ سوچتے ہوئے کہ میں اس سعادت سے کیوں محروم رہوں؟ انہوں نے درس دینے کی ہامی بھرلی اور درس دینے کی سعادت حاصل کرنے لگے، یوں انہیں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول نصیب ہوگیا، ایک ہفتے کے بعد جب یہ دارُالعلوم سے گھر ملنے جاتے تو علاقے میں بھی نیکی کی دعوت کی دھوم مچانے کی سعادت پاتے، اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کرکے اپنے ہمراہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں لے جاتے، متعدّد بار والد صاحب کو بھی اپنے ہمراہ اجتماع میں لے کر حاضر ہوئے، ان کی انفرادی کوشش سے والدہ محترمہ بھی علاقے میں ہونے والے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کرنے لگیں۔

سنّتوں بھرا اجتماع

ان کا معمول تھا کہ ہر ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتے اور ذِکر ودعا کی بَرَکتوں سے اپنا دامن بھرتے، ذِکرودعا کے بعد گھر جانے کی بجائے اعتکاف کی

www.dawateislami.net

نیّت سے مسجد میں رُک جاتے اور صبح اشراق وچاشت ادا کرنے کے بعد گھر لوٹتے، خوش قسمتی سے اس دوران انہیں حاجی محمد وقارالمدینہ عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی صحبت سے فیض یاب ہونے کی سعادت ملتی، آپ ساری ساری رات اسلامی بھائیوں سے ملاقات فرماتے، ان کا مَدَنی ذِہن بناتے، یہ بھی اُن سے ملاقات کے مُنتظر رہتے، انہیں (رُکنِ شوریٰ) حاجی محمد وقارالمدینہ عطاری کی مسکراہٹ اور گفتگو کا میٹھا انداز بہت اچھا لگتا، ان کی صحبت کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کی محبّت مزید ان کے دل میں گھر کرتی چلی گئی، سنّتوں بھری زندگی گزارنے کا مَدَنی ذِہن بنتا چلا گیا، عمامہ شریف کا تاج سر پر سجالیا اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر عطّاری بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وقفِ مدینہ

درسِ نظامی مکمل کرنے کے بعد دعوتِ اسلامی کے مفتیانِ کِرام اور رُکنِ شوریٰ ابوماجِد محمد شاہِد عطاری مَدَنی کی انفرادی کوششوں سے باب المدینہ کراچی حاضر ہوگئے اور جامعۃ المدینہ میں تَخَصُّص فِی الْفِقْہ (یعنی مفتی کورس) میں داخلہ لے لیا۔ پیر و مُرشِد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نگاہِ فیضِ اَثَر سے دعوتِ اسلامی کے دیگر مَدَنی کاموں کے ساتھ ساتھ ہر ماہ مَدَنی قافلے میں بھی سفر کا سلسلہ رہا۔ پھر ان پر کَرَم کی ایسی برکھا برسی کہ اِنہوں نے یک مشت 12 ماہ، پھر عُمر بھر کے لئے خُود کو مَدَنی مرکز کے سامنے پیش کر دیا۔ اسی دوران انہیں مرکزی مجلس شوریٰ کا رکن بنا دیا گیا۔ سنّتوں کی خدمت کے سلسلے میں جہاں انہیں پاکستان کے مختلف شہروں میں جانے کی سعادت نصیب ہوئی وہاں ہِند، نیپال، دبئ،

www.dawateislami.net

بنگلہ دیش اور انگلینڈ جاکر سنتیں عام کرنے کا شرف بھی ملا، انگلینڈ میں ان کا تین ماہ قیام رہا، اس دوران 3 دن کے 10 مَدَنی قافلوں میں سفر کیا اور تقریباً 700 اسلامی بھائی ان کے ہمراہ راہِ خدا کے مسافر بنے۔

دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں

تَخَصُّص فِی الْفِقْہ مکمل کرنے کے بعد 2003ء تا 2006ء کے اختتام تک دار الافتاء میں دینِ متین کی خدمت کا شرف پایا، تقریباً 9 سال مجلسِ اجارہ اور اسی دوران 3 سال مجلس مدرسۃ المدینہ اور 12 ماہ المدینۃ العلمیۃ اور کچھ وقت مجلس مکتبۃ المدینہ کی ذمّہ داریاں سرانجام دینے کا موقع ملا، تادمِ تحریر مجلس اثاثہ جات، مجلس وقف املاک کے **نگران** کی حیثیّت سے خدمتِ دین کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(22) حاجی محمّد فاروق جیلانی عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، حاجی ابو عمر محمد فاروق جیلانی عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی پاکیزہ فضاؤں میں داخل ہونے سے قبل بُرے دوستوں کے ساتھ رہنے، فلمیں ڈرامے دیکھنے، لڑائی جھگڑے کرنے اور بے جا ضد کرنے کے عادی تھے۔ زندگی کی انمول سانسیں فضولیات میں ضائع ہو رہی تھیں، والدہ محترمہ کی خواہش تھی کہ میر ابیٹا فاروق دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائے اور مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرے۔

مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت

غالباً 1984ء کی بات ہے، ایک دن دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے منسلک

www.dawateislami.net

ایک اسلامی بھائی ان کی دکان پر تشریف لائے اور بڑی محبّت سے سمجھاتے ہوئے مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کا ذِہن دیا، نجانے اسلامی بھائی کی باتوں میں ایسی کیا تاثیر تھی کہ اِنہوں نے شرکت کی ہامی بھرلی اور وقتِ مقرّرہ پر مسجد کی طرف چل پڑے، بھلا شیطان کب چاہتا ہے کہ کوئی راہِ جنّت کا مسافر بن جائے، چنانچہ اس نے اس طرح کے وسوسوں کے شکنجے میں جکڑنے کی کوشش کی کہ **تم کہاں جارہے ہو؟ تمہارا مولویوں کے پاس کیا کام ہے؟ تم کس طرح ان کے ماحول میں اپنے آپ کو ڈھالوگے؟** وغیرہ وغیرہ۔ آخر شیطان کا وار چل گیا اور یہ مسجد میں داخل ہونے کی بجائے گھر واپس لوٹ آئے، جب خیر خواہ اسلامی بھائی کو پتا چلا تو وہ موٹر سائیکل پر ان کے گھر پہنچ گئے اور محبّت بھرے انداز میں مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنے کے لئے کہا، چنانچہ یہ سوچتے ہوئے اسلامی بھائی کے ساتھ جانے کے لئے آمادہ ہوگئے کہ آج چلا جاتا ہوں کل نہیں جاؤں گا۔ اسلامی بھائی نے انہیں موٹر سائیکل پر بٹھایا اور مسجد کی طرف چل دیئے، یوں زندگی میں پہلی بار مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کی سعادت ملی، اسلامی بھائی نے انہیں پیار سے پڑھایا اور جب گھر جانے لگے تو بڑی محبّت سے پوچھا: **فاروق بھائی! کل تشریف لائیں گے؟** اسلامی بھائی کے محبّت بھرے انداز کی وجہ سے بے ساختہ ان کی زبان سے ہاں نکل گیا، اس کے بعد مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنا ان کا معمول بن گیا۔ مزید یہ کہ مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے پچھلے گناہوں پر نادِم ہوکر توبہ کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوگئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مُرشِد کے ہاتھوں سے دستار بندی

ایک دفعہ زم زم نگر حیدر آباد میں چھٹی تھی، جس کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے اسلامی بھائیوں کا ایک مَدَنی قافلہ دعوتِ اسلامی کے اوّلین مرکز گلزارِ حبیب (باب المدینہ کراچی) روانہ ہوا، انفرادی کوشش کی بَرَکت سے یہ بھی مَدَنی قافلے کے مسافر بن گئے، بابُ المدینہ کراچی پہنچ کر سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی، اس اجتماع میں ان کی چپلیں گُم ہو گئیں تو ایک اسلامی بھائی نے بڑی محبّت سے انہیں اپنی چپلیں پیش کر دیں، جس سے بہت متاثّر ہوئے اور یوں اِن کے دل میں دعوتِ اسلامی کی محبّت مزید گھر کر گئی، کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے عمامہ شریف کا تاج سجانے کا ذِہن بھی بن گیا، چنانچہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دستِ شفقت سے عمامہ شریف سجانے کی سعادت حاصل کی، یوں عمامہ شریف ان کے لباس کا حصّہ بن گیا۔

امیرِ اہلِ سنّت کے ہمراہ مَدَنی قافلہ

ایک مرتبہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سنّتیں عام کرنے کے لئے پنجاب کے سفر پر روانہ ہوئے تو اسلامی بھائیوں نے انہیں بھی ساتھ چلنے کے لئے آمادہ کر لیا، اس سفر کے لئے والدہ محترمہ نے ان کا بھرپور تعاوُن فرمایا اور بخوشی اجازت عطا فرمانے کے ساتھ ساتھ انہیں مَدَنی قافلے کے خرچ کے لئے 500 روپے عطا فرمائے، زندگی میں پہلی بار مُرشد کے ساتھ مَدَنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل ہوئی، اس سفر میں اِنہوں نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قُرب کی خوب خوب بَرَکتیں حاصل کیں، پنجاب پہنچ کر شرکائے مَدَنی قافلہ کو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں

www.dawateislami.net

بھرے بیان سننے کی دعوت عام کرنے کے لئے مختلف مساجد میں روانہ کردیا گیا، جہاں اِنہوں نے بیان کرنے کی سعادت حاصل کی، الغرض! انہیں اس سفر میں قُربِ مُرشِد کی بَرَکتوں سے سرشار ہونے کا سنہری موقع ملا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی میں ذمّہ داریاں

جب پنجاب کے سفر سے واپس لوٹے تو علاقہ ذمّہ دار اسلامی بھائی نے انہیں مسجد درس کی ذمّہ داری سونپ دی، کچھ عرصے کے بعد اسٹیشن روڈ اور پھر کوٹ عطاری مسجد (کوٹری) میں یومِ تعطیل اعتکاف کی ذمّہ داری مل گئی، تقریباً چار سال تک یومِ تعطیل اعتکاف کی بَرَکتیں حاصل کرتے رہے، رَفتہ رَفتہ تنظیمی طور پر ترقّی کے زینے چڑھتے رہے، پھر انہیں زَم زَم نگر حیدر آباد کے علاقے "سرفراز کالونی" کا نگران بنادیا گیا، اس کے بعد تحصیل اور پھر باب الاسلام سندھ سطح پر مَدَنی قافلہ مجلس کی رُکنیت کی سعادت حصّے میں آگئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ باب الاسلام سندھ انتظامی کابینہ میں دادو اور بدین کے نگران کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کرنے کا بھی موقع ملا، پھر پورے باب الاسلام (سندھ) میں مَدَنی قافلوں اور صوبائی مشاوَرت کی نگرانی اور وکیلِ عطار بننے کی سعادت سے مشرف ہوئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 1997ء، 2001ء اور 2002ء میں چلِ مدینہ کی سعادت سے مالامال ہونے کا شرف ملا۔ 1999ء میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ کولمبو جانا ہوا اور آپ دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے حکم پر کولمبو میں مدرسۃ المدینہ بالغان کا آغاز کیا، اس کے بعد بھی دو

www.dawateislami.net

بار سنّتوں کی خدمت کے لئے کولمبو جانے کی ترکیب بنی، ایک بار وہاں اعتکاف کی ذمّہ داری سرانجام دی، ایک ماہ کے مَدَنی قافلے میں بنگلہ دیش بھی جانا ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۲۸ صفر ۱۴۳۴ھ میں نگرانِ کابینات (موجودہ زون) بنے اور اس کے بعد ہونے والے مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مشورے میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کی رُکنیت کے منصب پر فائز ہوگئے۔ تادمِ تحریر مجلس اطراف گاؤں، مجلس مَدَنی عطیات بکس اور مدنی ریجن کے نگران کی حیثیت سے خدمات پیش فرمارہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(23) قاری ابوکلیم محمّد سلیم عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورکنِ شوریٰ قاری ابو کلیم محمد سلیم عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی مَدَنی بہار کچھ یوں ہے کہ اِنہیں 1988ء میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی مشکبار فضاؤں میں داخل ہونے کا شرف ملا، اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کرنے کی بَرَکت سے سنّتوں پر عمل کرنے کا مَدَنی ذِہن بنا، مقصدِ حیات کے مطابق زندگی گزارنے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں حصّہ لینے اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، مَدَنی ماحول میں آنے کے بعد انہیں ایک عجیب قلبی سُکون نصیب ہوا۔ سنّتیں سیکھنے کے مُقدّس جذبے کے تحت مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ان کا معمول بن گیا، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل فرائض علوم سیکھنے کی طرف توجّہ نہیں تھی مگر فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت سے انہیں فرائض علوم کی اَہمیّت وقدرومنزِلَت کا علم ہوا۔ اسی طرح پہلے خوفِ خدا میں رونے اور عشقِ مصطفٰے میں تڑپنے

www.dawateislami.net

کی حلاوت سے نابلد تھے مگر مَدَنی ماحول میں آنے کی بَرَکت سے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کی شمع دل میں فروزاں ہوگئی، فیضانِ مرشد سے انہیں مَدَنی کام کرنے کا ایسا جذبہ ملا کہ پرائیویٹ کالجز سے آنے والی تدریس کی پیش کش کو مَدَنی کاموں کی مصروفیات کی وجہ سے قبول نہ کیا، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شخصیت سے سب سے زیادہ متأثّر ہوئے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شخصیت کے بعد نگرانِ شوریٰ حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی سے متأثّر ہوئے، کافی عرصہ نگرانِ شوریٰ کی صحبت میں رہنے کی بھی سعادت ملی، زُہد و تقویٰ، فَہم و فَراست اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی کُڑھن رکھنے کے بارے میں انہوں نے نگرانِ شوریٰ کو مثالی پایا، نگرانِ شوریٰ کی صحبت کی بَرَکت سے ہمیشہ ان کے دل میں مَدَنی کام کرنے کا جذبہ بڑھا، ان کے بعد رُکنِ شوریٰ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی شخصیت سے متأثّر ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے فیضان سے مَدَنی حلیہ اپنالیا۔ اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے ماڈرن ماحول میں مَدَنی حلیے میں جاکر سنّتوں کو عام کرتے، جس کی بَرَکت سے اساتذہ اور طلبہ انہیں عزّت کی نظر سے دیکھتے۔ ایم اے (اسلامیات) کی سندِ فراغت پانے کے بعد ربیع الاوّل کے موقع پر انہیں ایک بار یونیورسٹی میں بیان کرنے کے لئے مدعو کیا گیا، جب بیان کرنے گئے تو وہاں انہوں نے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول طلبہ کو دیکھا جس سے انہیں قلبی خوشی نصیب ہوئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہاؤ الدّین زکریّا یونیورسٹی کے تمام ہاسٹلز میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام ہورہا ہے اور ہر سال ربیعُ الاوّل کے موقع پر دعوتِ اِسلامی کے تحت

یونیورسٹی میں ایک عظیمُ الشّان اجتماعِ میلاد کا اِنعقاد بھی ہوتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ مُرشِد

ایک بار ایک ٹیچر نے ان کے اندازِ بیان کی تعریف کرتے ہوئے کہا: میں نے مَدَنی چینل پر آپ کا سنّتوں بھرا بیان سنا ہے، آپ بہت اچھا بیان کرتے ہیں۔ اس پر انہوں نے کچھ یوں جواب دیا: یہ سب مَدَنی ماحول کی برکت ہے، ورنہ اس سے پہلے نہ کوئی اندازِ گفتگو تھا نہ زندگی کا معیار تھا۔ مگر اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نیکی کی دعوت کے سلسلے میں جب کبھی بڑے بڑے منسٹرز کے پاس جانے کا موقع ملتا ہے تو فیضانِ مرشد سے بغیر کسی پریشانی کے واضح انداز میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی پیغام پہنچانے کی کوشش کرتا ہوں۔ الغرض! مَدَنی کام کرنے کی سعادت حاصل کرتے رہے اور ترقّی کے زینے چڑھتے رہے۔

پریشانی کے بادل چھٹ گئے

2002ء میں مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جب مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین میں ان کے نام کا اعلان فرمایا تو حیرت سے ان کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں، اُس وقت یہ نگرانِ ڈویژن مشاورت تھے، ان کے وَہم وگُمان میں بھی نہ تھا کہ انہیں اس قدر عظیم ذمّہ داری سونپ دی جائے گی۔ اس اعلان کے بعد یہ خیال انہیں پریشان کرنے لگا کہ کس طرح اتنی بڑی ذمّہ داری نبھاپاؤں گا۔ ایک عرصے تک اِسی پریشانی کے بھنور میں پھنسے رہے۔ آخر فیضانِ مُرشِد

سے کچھ عرصے بعد پریشانی کے بادل چھٹ گئے، اس ذمّہ داری کے بعد زیارت وملاقاتِ امیرِ اہلِ سنّت سے مشرّف ہونے کے ساتھ ساتھ نگرانِ شوریٰ اور دیگر مبلّغین کا قُرب حاصل ہونے لگا، قدم قدم پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے راہ نمائی ملنے لگی، نگرانِ شوریٰ کی طرف سے بھی مَدَنی پھول ملنا شروع ہوگئے، ان سعادتوں کے ملنے کی بَرَکت سے قلب میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کی محبّت گھر کرگئی۔ الغرض! جب بھی مَدَنی مرکز کی طرف سے انہیں کوئی ذمّہ داری عطا ہوئی لَبَّیْك کہتے ہوئے اسے قبول کرلیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فیضانِ مرشد سے مَدَنی کاموں کی ترقّی وعروج کے لئے اب تک عَرَب شریف، بحرین، کویت، قطر، عمان، ساؤتھ افریقہ، تنزانیہ اور کینیا کا سفر کرچکے ہیں۔ نیز تادمِ تحریر مجلس ویٹرنری ڈاکٹرز (معالجِ حیوانات)، مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، مجلس حکیم، مجلس مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات)، مجلس مدرسۃ المدینہ جز وقتی، مجلس مدرسۃ المدینہ للبنین رہائشی، مجلس مدرسۃ المدینہ کورسز اور بغدادی ممالک (ساؤتھ افریقہ) کے نگران کی حیثیت سے اپنی خدمات پیش کررہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بڑے بھائی کے تأثّرات

ان کے بڑے بھائی نے مَدَنی چینل کے سلسلے ''کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے'' میں ان کے بارے میں تأثّرات دیتے ہوئے کچھ یوں کہا: میں عمر میں اگرچہ قاری سلیم صاحب سے بڑا ہوں، مگر علم وعمل میں وہ مجھ سے بڑے ہیں، انہوں نے اسکول کے زمانے سے ہی سر پر عمامہ شریف سجالیا تھا، اسکول بھی مَدَنی حلیے میں جایا

www.dawateislami.net

کرتے تھے، ان سے طرح طرح کے سوالات ہوتے، اسٹوڈنٹس انہیں تنگ کرتے، اساتذہ بھی نالاں رہتے اور طعنے دیا کرتے مگر یہ پھر بھی دل برداشتہ نہ ہوتے، نہ صرف یہ کہ اسکول میں مَدَنی حلیے میں جاتے تھے بلکہ جب اسکول سے کالج میں داخل ہوئے تو وہاں بھی مخالفتوں اور پریشانیوں کے باوُجود عمامہ شریف سر سے نہ اتارا، کالج میں بھی اپنے دوستوں کو نیکی کی دعوت پیش کیا کرتے تھے، نمازوں کی پابندی اور سنّتیں اپنانے کا مَدَنی ذِہن دیا کرتے تھے، اسی طرح جب یونیورسٹی میں داخل ہوئے تو وہاں بھی باعمامہ ہی جاتے، انہیں یونیورسٹی کے ماحول میں باعمامہ دیکھ کر کافی لوگ ان سے متأثّر بھی ہوئے۔ جہاں یہ فیضانِ دعوتِ اسلامی سے دیگر لوگوں کو فکرِ آخرت کا درس دیتے وہاں مجھے بھی دعوتِ اسلامی کی مشکبار فضاؤں میں آنے، سنّتیں اپنانے، مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے کی دعوت پیش کیا کرتے تھے، مگر میں ان کی دعوت پر لَبَّیْک کہنے کی بجائے ٹال مٹول سے کام لیتا، آخر کار مجھ پر بھی کَرَم ہو گیا کہ ایک بار امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"فیضانِ سنّت"** میرے ہاتھ لگ گئی، جب ایک ولیٔ کامل کی عام فَہم تحریر پڑھی تو اس سے متأثّر ہوئے بغیر نہ رہ سکا، اس کی بَرَکت سے عمل کا ایسا جذبہ دل میں موجزن ہوا کہ میں نے داڑھی شریف منڈوانا موقوف کر دیا اور اپنا چہرہ سنّتِ رسول سے سجا کر آخرت میں شفاعت کا حقدار بننے کا ارادہ کر لیا، مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے قاری سلیم عطاری کو دینی کُتُب کا مطالعہ کرنے کا بے حد شوق تھا، اِسی شوق کی وجہ سے انہوں نے کثیر دینی کُتُب خریدی ہوئی تھیں، ان کی کتابوں سے محبّت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ان کا اکثر وقت مطالعہ کرتے ہوئے صرف

www.dawateislami.net

ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے انہیں کثرت سے مطالعہ میں مصروف دیکھا ہے، نمازوں کے اوقات میں مطالعہ موقوف کرکے نماز مسجد میں ادا کرنے حاضر ہوتے ہیں ورنہ عام حالات میں صرف کتابوں کے مطالعہ میں مصروف رہتے ہیں، ہم آپس میں ایک دوسرے سے کتابوں کا تبادلہ بھی کرتے ہیں، وقتاً فوقتاً میں ان سے دینی راہ نمائی بھی حاصل کرتا رہتا ہوں، دعوتِ اسلامی کے فیضان سے ان کا اَخلاق وکردار شاندار ہے، بڑوں کا ادب کرتے اور چھوٹوں پر شفقت کرتے ہیں، قاری صاحب بڑے بھائی ہونے کے ناطے میرا بھی بڑا ادب کرتے ہیں اور ملنے جلنے والوں کو میرا بڑے بھائی کی حیثیت سے تعارُف کرواتے ہیں، جبکہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت سے اللہ پاک نے انہیں بڑی عزّت اور مقام و مرتبہ عطا فرمایا ہے مگر اس کے باوُجود بڑے باادب اور بااخلاق ہیں، بہت ہی پیاری اور اچھی شخصیت کے مالک ہیں۔

پڑوسی کے تأثّرات

اِسی طرح ان کے پڑوسی نے مدنی چینل کے سلسلے "کھلے آنکھ صَلِّ علیٰ کہتے کہتے" میں ان کے اَخلاق وکردار کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ سلیم بھائی میرے محلے دار ہیں، میں نے انہیں شروع سے ہی خاموش طبیعت پایا ہے، دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوتے ہی سر پر عمامہ شریف سجالیا، یونیورسٹی بھی عمامہ شریف اور مَدَنی حلیے میں جاتے تھے۔ ایک پڑوسی ہونے کے اعتبار سے میں نے انہیں ایک مثالی انسان پایا ہے، ہر ایک سے حسنِ اخلاق سے پیش آتے ہیں، سارا محلّہ ان کی خوش اخلاقی اور اچھے کردار کا گواہ ہے، میں نے کبھی بھی انہیں کسی سے بداخلاقی سے پیش آتے اور کسی پر

www.dawateislami.net

ناراضی یا غصّے کا اظہار کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اچھے کام پر اسلامی بھائیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، خاص طور پر دین کے معاملے میں بہت راہ نمائی کرتے اور شفقت سے پیش آتے ہیں، دین کے معاملے میں زیادہ سے زیادہ باتیں بتاتے ہیں، اللہ پاک ان کے علم و عمل میں مزید بَرَکتیں اور دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(24) ابو ماجِد محمّد شاہِد عطّاری مَدَنی

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ حاجی ابو ماجِد محمد شاہِد عطّاری مَدَنی مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا گھرانہ مذہبی تھا، ان کے والدِ گرامی حاجی محمد صادِق چشتی (مرحوم) صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار اور علمائے اہلِ سنّت کے صحبت یافتہ تھے، اچھے ماحول کی بَرَکت سے رُکنِ شوریٰ کو بچپن ہی سے نیکی کی دعوت عام کرنے اور آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں پر عمل کرنے کا شوق وجذبہ تھا، جس کے لئے انہیں ایک ایسے ماحول کی تلاش تھی جس میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائی جاتی ہوں، چنانچہ انہیں ایسا ماحول دعوتِ اسلامی کی صورت میں مل گیا، سب کچھ یوں بنا کہ بچپن میں یہ ایک سُنّی عالمِ دین، خطیب جامع مسجد قطب شاہ گلشن اقبال (نزد نشاط کالونی لاہور کینٹ) تلمیذ محدّثِ اعظم پاکستان و غزالیٔ زماں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رَضَوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس قرآنِ پاک پڑھتے اور دیگر اسلامی تعلیمات حاصل کرتے تھے، وہ انتہائی شفیق تھے، ان کی اخلاقی تربیت میں کوشاں رہتے تھے، نیکی کا پیغام عام کرنے کا جذبہ دلاتے، وقتاً فوقتاً انہیں سمجھاتے جس سے ان کے

www.dawateislami.net

جذبے میں اضافہ ہوتا، مزید یہ کہ ان کے گھر ایک مذہبی سُنّی رسالہ آیا کرتا تھا، ایک دن اِنہوں نے ایک رِسالہ اُٹھایا اور پڑھنے کے لئے کھولا تو ایک مَدَنی بہار پر نظر پڑی جس میں ہِنْد کے ایک نوجوان کے بارے میں پڑھا کہ وہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے کی بَرَکت سے عمل کی شاہراہ پر گامزن ہوگئے، اس مَدَنی بہار کی بَرَکت سے ان کا دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کو اختیار کرنے کا ذِہن بن گیا، چنانچہ انہوں نے اپنے والدِ مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوکر عمامے والے عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں کے دفتر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ملتان روڈ سوڈی وال کالونی میں بتایا جاتا ہے۔ (دعوتِ اسلامی کا وہاں دفتر نہیں تھا بلکہ ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع جامع مسجد محمّدی حنفیہ میں ہوا کرتا تھا) اِنہوں نے اسی وقت وہاں جانے کا ارادہ کرلیا مگر عمر کم ہونے کی وجہ سے نہ جاسکے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت

جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۱۲ھ مطابق جنوری 1992ء کی بات ہے کہ ایک دن حسبِ معمول نمازِ عشا پڑھنے کے لئے جامع مسجد محمدی (نشاط کالونی لاہور کینٹ) میں حاضر ہوئے تو ان کی نظر دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ تین عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں پر پڑی، جن کے سروں پر عمامے شریف کا تاج سجا ہوا تھا، چہرے کِھلے کِھلے تھے، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہو کر بقیہ نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے بیان کی دعوت پیش کی، جب بقیہ نماز کے بعد اسلامی بھائی نے بیان شروع کیا تو متعدّد نمازی بیان سننے کے لئے

www.dawateislami.net

قریب جا کر بیٹھ گئے، سنّتوں بھرے بیان کے مَدَنی پھولوں سے مُزیّن ہونے کے لئے یہ بھی شریک ہوگئے، مبلّغ اسلامی بھائی نے اَحسن انداز میں فکرِ آخرت پر بیان فرمایا جسے سن کر انہیں بہت اچھا لگا، درس کے اختتام پر اسلامی بھائی محبّت وپیار سے نمازیوں سے ملاقات کر کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا مَدَنی ذِہن بنانے لگے، انہوں نے بھی آگے بڑھ کر ایک اسلامی بھائی کو سلام کرنے کی سعادت حاصل کی، اسلامی بھائی نے بڑے پُر تپاک انداز میں ان کے سلام کا جواب دیا اور سنّتوں کی خوشبوؤں سے معطّر و مُعَنْبر ہونے کے لئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی، جو انہیں بہت اچھی لگی مگر ان دنوں میٹرک کے سالانہ امتحانات ہونے والے تھے، اس لئے انہوں نے امتحانات کی مصروفیت سے فارغ ہو کر سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے کی نیّت کا اظہار کیا، جسے سن کر مبلغِ دعوتِ اسلامی نے بہت ہی پیارے انداز میں انہیں سمجھاتے ہوئے کہا: یہ بتایئے کہ اگر آپ کو کہیں سے ایک بہت بڑی رقم ملنے والی ہو تو کیا آپ اس وقت بھی امتحان کی مصروفیت کا عُذر پیش کریں گے؟ مبلغِ دعوتِ اسلامی کی بات ان کی سمجھ میں آگئی کہ واقعی اگر کوئی دنیاوی مفاد ہو تو امتحانات کی مصروفیت کے باوُجود اسے حاصل کرنے کی کوشش کروں گا جبکہ نیکیوں کا خزانہ پانے میں امتحان رُکاوٹ بن رہا ہے، اس مثال نے ان کے دل کے بند دریچے کھول دیئے اور انہوں نے سنّتوں بھرے اجتماع کی بہاریں لوٹنے کے لئے جانے کی نیّت کرلی، چونکہ ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ان کے علاقے سے دور واقع جامع مسجد محمدی حنفیہ (سوڈیوال کالونی ملتان روڈ) میں ہوتا تھا اس لئے ایک اسپیشل بس پر سوار

ہو کر اسلامی بھائی اجتماع کے لئے جایا کرتے تھے، چنانچہ یہ حسبِ نیّت جمعرات کے دن بس کے کھڑے ہونے کے مقام "آر۔اے بازار" پہنچ گئے اور وہاں کسی سے بس کے بارے میں پوچھا تو انہیں بتایا گیا کہ بس تو ابھی تھوڑی دیر پہلے روانہ ہو چکی ہے، یہ سن کر انہیں بہت افسوس ہوا چونکہ جذبہ جوان تھا اور ان پر دُھن سوار تھی کہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں ضرور شرکت کرنی ہے، مَدَنی ماحول دیکھنا ہے، لہٰذا جب جامع مسجد محمدی میں ایک نمازی اسلامی بھائی سے ان کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے دورانِ گفتگو بتایا کہ میں سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کے ارادے سے آیا تھا مگر میرے آنے سے پہلے بس اجتماع کے لئے روانہ ہو گئی، اسلامی بھائی نے ان کی بات سن کر کہا کہ میرے پاس فیضانِ سنّت ہے جو بانیٔ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی لکھی ہوئی ہے، آپ اسے اپنے ہمراہ لے جایئے اور اس کا بغور مطالعہ کیجئے، آپ کو ڈھیروں ڈھیر معلومات کا خزانہ ہاتھ آئے گا، چنانچہ یہ اسلامی بھائی سے فیضانِ سنّت لے کر بخوشی گھر روانہ ہو گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیرتِ عطار پڑھ کر آنکھیں اشکبار

انہوں نے گھر پہنچ کر جب مشہورِ زمانہ کتاب فیضانِ سنّت کھولی تو حیاتِ امیرِ اہلِ سنّت سے متعلق لکھی ہوئی تحریر پر ان کی نظر پڑی، جس میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اعلیٰ کردار و اخلاق، حُبِّ خدا و عشقِ مصطفےٰ اور تقویٰ و پرہیز گاری کے واقعات پڑھ کر ان پر ایسی کیفیّت طاری ہوئی کہ بے ساختہ ان کی آنکھیں اشکبار

www.dawateislami.net

ہو گئیں، الغرض! امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی روشن سیرت پڑھ کر اس قدر متأثّر ہوئے کہ علمِ دین کے موتی چننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کا عَزْم بالجزم کرلیا اور جمعرات کا شدّت سے انتظار کرنے لگے، چنانچہ آنے والی جمعرات کو بس کی روانگی کے وقت سے پہلے ہی ''آر۔اے بازار'' پہنچ گئے، کچھ ہی دیر کے بعد بس آگئی، انہوں نے بس میں داخل ہو کر عاشقانِ رسول اسلامی بھائیوں کو سلام کیا، جس کا محبّت بھرے انداز میں جواب سن کر انہیں ایک اپنائیت کا احساس ہوا، بس میں موجود اسلامی بھائیوں کے روشن چہرے اور ان کا اخلاق و کردار دیکھ کر دل میں دعوتِ اسلامی کی محبت گھر کر گئی۔

درس کا آغاز اور عمامہ کی بہار

جب ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی پُرنور فضاؤں میں داخل ہوئے تو ان کے دل پر ایک عجیب سُکون کی کیفیت طاری ہوگئی، پُرسوز بیان اور ذِکر و دُعا سے اس قدر متأثّر ہوئے کہ انہوں نے آئندہ جمعرات بھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی نیّت کرلی، چنانچہ اگلی بار جب یہ سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوئے تو ان کی ملاقات ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی سے کروائی گئی، اسلامی بھائی نے شفقت فرماتے ہوئے انہیں نیکی کی دعوت دینے کی ترغیب دلائی، جس کی بَرَکت سے انہوں نے ہمّت کرکے جامع مسجد محمدی (نشاط کالونی لاہور کینٹ) میں درس کا آغاز کردیا۔ عمامہ شریف باندھنے کا شوق ہوا تو قریبی علاقے موضوع چرڑ کے ایک اسلامی بھائی نے اپنا عمامہ شریف تحفۃً دیتے ہوئے ان کے سر پر باندھ دیا۔ جلد ہی انہیں نشاط کالونی کا ذیلی

www.dawateislami.net

نگران بنادیا گیا۔ (اس وقت ذیلی حلقے میں 5 مساجد ہوتی تھیں) انہوں نے کئی مساجد میں درسِ فیضانِ سنّت شروع کیا اور کروایا، اس کے علاوہ ہفتہ وار اجتماع کے لئے گاڑی چلانے کی ترکیب بھی بنائی۔ اِن مَدَنی کاموں کی بَرَکت سے کئی اسلامی بھائی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے اور کئی اسلامی بھائیوں نے چہرے پر داڑھی مُبارک سجالی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھاتے

یقیناً قرآن پاک اللہ کریم کا پاکیزہ کلام اور مکمّل ضابطۂ حیات ہے، مسلمانوں کی ایک تعداد کلامِ الٰہی پڑھنا نہیں جانتی، انہیں تعلیمِ قرآن دینے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت مساجد میں مدرسۃ المدینہ بالغان لگایا جاتا ہے، جہاں بے شمار خوش نصیب اسلامی بھائی قرآن پاک اور دیگر شرعی مسائل سیکھتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بھائیوں کی شفقتوں سے انہیں بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے پڑھانے کی سعادت کچھ یوں میسّر آئی کہ صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۱۳ھ مطابق اگست 1992ء میں گھر والوں نے انہیں صدر بازار کے گورنمنٹ کینٹ کالج میں داخل کروادیا۔ کالج کے قریب ایک اسلامی بھائی کی رہائش تھی، جن سے یہ چھٹی کے بعد دُرُست مخارج اور مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانے کا طریقہ سیکھتے اور جو سیکھتے اسے اپنے علاقے کی جامع مسجد محمدی کے مدرسۃ المدینہ بالغان میں اسلامی بھائیوں کو پڑھاتے۔ خوش قسمتی سے اِسی سال امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مرکز الاولیاء لاہور مَدَنی مشورہ کے لئے تشریف لائے، اس مَدَنی مشورے میں نہ صرف انہیں حاضری کی سعادت ملی بلکہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بھی داخل ہونے کا شرف مل گیا مگر اسلامی بھائیوں کی کثرت کی وجہ سے ملاقات سے محروم رہے۔

درسِ فیضانِ سنّت سے درس نظامی کا سفر

فیضانِ سنّت میں علم وعُلَما کے فضائل پڑھ کر ان کی سوچ وفکر کو جِلا نصیب ہوئی اور درسِ نظامی کے ذریعے عُلَمائے کِرام رحمہم اللہ السلام کے غلاموں میں شامل ہو کر تحصیلِ علمِ دین کی فضیلت حاصل کرنے کا ذِہن بنا۔ والدِ محترم نے بھی خصوصی شفقت فرمائی اور ایک دن ان سے فرمایا: **شاہد بیٹا! آپ درس وبیان کی سعادت حاصل کرتے ہیں، مزید اچھے انداز میں دین کے پیغام کو اُمّتِ مسلمہ تک پہنچانے کے لئے درسِ نظامی کرنا آپ کے لئے بے حد مفید ہوگا۔** ان کا ذِہن تو پہلے ہی حصولِ علمِ دین کا بن چکا تھا، والدِ مرحوم کی شفقت سے ان کا ارادہ مزید پختہ ہوگیا، شوال ۱۴۱۳ھ مطابق اپریل 1993ء میں والد صاحب نے ضلع گلزارِ طیبہ (سرگودھا) میں قائم ایک سُنّی دارالعلوم میں داخل کروادیا جہاں ان کے دوست اور پیر بھائی حضرت مولانا حافظ غلام حسن چشتی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے صاحبزادے بھی پڑھتے تھے۔

دورانِ درس نظامی مَدَنی کام

دارُ العلوم میں پڑھنے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں حصّہ لینا ان کا معمول تھا، تقریباً روزانہ صدائے مدینہ لگانے، درسِ فیضانِ سنّت دینے اور انفرادی کوشش کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کرنے کی ترکیب تھی۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور بیان کرنے کی سعادت بھی ملتی، مدرسۃ المدینہ بالغان

www.dawateislami.net

پڑھانے کے ذریعے تعلیمِ قرآن عام کرنے کا بھی سلسلہ رہا۔ چھٹی کے دن اسلامی بھائیوں کے ہمراہ اطراف گاؤں (تعطیل اعتکاف) کا جدول ہوتا۔ ماہِ رَمَضان کے آخری عشرے میں اجتماعی اعتکاف کرانے کی سعادت ملتی۔ جب جب موقع ملتا مَدَنی قافلوں میں سفر اختیار کرتے۔ اَوَّلاً ذیلی حلقے کی ذمّہ داری ملی اور تین سال بعد انہیں شہر مُشاوَرت کا نگران بنا دیا گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک طویل اور کٹھن سفر کی داستان

یہ اُن دنوں کی بات ہے جب آپ ضلع گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کے ایک شہر میں واقع سُنّی دارلعلوم میں زیرِ تعلیم اور مَدَنی مرکز کی طرف سے اُسی شہر کی مُشاورت کے نگران تھے اور فیضانِ مرشد سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروفِ عمل تھے، جب رَمضانُ المُبارَک کے مہینے کی آمد ہوئی تو مسلمانوں میں فِکْرِ آخرت پیدا کرنے کے عظیم مقصد کے تحت اسی شہر کی جامع مسجد رحیم بخش (سرکلر روڈ) میں اجتماعی اعتکاف کی ترکیب بنائی گئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کافی تعداد میں عاشقانِ رسول نے اعتکاف کی سعادت حاصل کی، انہیں بھی اس اجتماعی اعتکاف کی بَرَکتیں لوٹنے کا موقع ملا، والِدہ صاحبہ نے انہیں چاند رات کو گھر واپس آنے اور عید گھر والوں کے ساتھ منانے کا فرمایا، چنانچہ والدہ کے حکم کے مطابق آپ چاند رات کو طویل اور کٹھن سفر کر کے صبح گھر پہنچے، عید کا دن گھر گزرا، دوسرا دن جمعرات کا تھا اور انہیں دوبارہ ہفتہ وار اجتماع میں پہنچنا تھا، اس لئے گھر والوں سے اجازت لے کر اسی دن سفر پر روانہ ہوگئے،

www.dawateislami.net

شام کے وقت اپنی ذمّہ داری والے شہر پہنچے، عصر کی نماز ادا کی اور بازار میں موجود عاشقانِ رسول کو سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی، خود بھی اجتماع میں شرکت کی سعادت پائی، اجتماع سے فارغ ہوئے تو انہیں بھوک کی شدّت محسوس ہونے لگی مگر قریب کوئی ہوٹل نہ ہونے کی وجہ سے صبر کا دامن تھامتے ہوئے بھوکے ہی سوگئے، صبح بیدار ہوکر نمازِ فجر ادا کی اور ایک علیل اسلامی بھائی جن کے بارے میں انہیں مکتوب مل چکا تھا، ان کی عیادت کے لئے روانہ ہوگئے، کیونکہ دارُ العلوم کی عید کے موقع پر ہونے والی چھٹیاں ابھی باقی تھیں۔ اسلامی بھائی کا علاقہ وہاں سے کافی دور تھا اور انہیں گھر کا مکمل ایڈریس بھی معلوم نہ تھا، اس لئے معلومات لے کر اسلامی بھائی کے شہر حافظ آباد پہنچے، جمعہ کی نماز کا وقت ہوچکا تھا لہٰذا انہوں نے ایک مسجد میں نماز ادا کی اور پھر اسلامی بھائی کے گاؤں نیر اینوالہ نزد کالے کی منڈی (ضلع حافظ آباد، پنجاب) پہنچنے کے لئے ایک گاڑی کی جانب بڑھے مگر وہ ان کے پہنچنے سے پہلے ہی مسافروں سے بھر چکی تھی، اس لئے دوسری گاڑی کے انتظار کی تکلیف سے بچنے کے لئے یہ دیگر مسافروں کے ساتھ اُسی گاڑی کی چھت پر بیٹھ گئے، سردیوں کا موسم تھا، گاڑی جانبِ منزل رواں دواں تھی، سرد ہواؤں سے جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہو رہا تھا کہ اسی دوران موسم اَبر آلود ہوا اور بارش ہونے لگی۔ بارش سے ان کا عمامہ شریف اور کپڑے بھیگ گئے، بالآخر آپ منزلِ مقصود نیر اینوالہ پہنچے اور مطلوبہ اسلامی بھائی کے گھر کا ایڈریس معلوم کرنے سے قبل ایک قریبی مسجد میں حاضر ہوئے اور بھیگا ہوا عمامہ اتار کر نچوڑا اور پھر اسے دوبارہ باندھ کر نمازِ عصر ادا کی۔ بارگاہِ الٰہی میں سربسجود ہونے کے بعد

www.dawateislami.net

مسجد سے باہر آئے اور کسی سے بیمار اسلامی بھائی کے گھر کے بارے میں پوچھا تو انہیں بتایا گیا کہ فلاں گلی میں گھر ہے، جب اسلامی بھائی کے گھر پہنچے تو معلوم ہوا کہ وہ اسلامی بھائی قریبی شہر حافظ آباد گئے ہوئے ہیں، بہرحال اسلامی بھائی کے چھوٹے بھائی نے پُرتپاک انداز میں آپ سے ملاقات کی اور مہمان خانے میں بٹھایا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواب میں مُرشِد کی نظرِ عنایت

رات کے وقت اسلامی بھائی کے ماموں سے ملاقات ہوئی اور اس دوران جب بیعت کے حوالے سے گفتگو ہوئی تو اسلامی بھائی کے ماموں نے کسی پیر صاحب کا مرید ہونے کی خواہش کا اظہار کیا، انہوں نے خیر خواہی کرتے ہوئے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ باعمل بزرگ ہیں، آپ ان سے بیعت ہو کر سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہو جائیے، آپ انہیں اپنا راہ بَر اور راہ نُما بنالیجئے اور پھر دیکھئے کہ آپ کو ایک ولیٔ کامل کا دامن تھامنے کی کیسی بَرَکتیں نصیب ہوتی ہیں، یہ سن کر اسلامی بھائی کے ماموں نے ان سے کہا: کیا آپ نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کی ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے ملاقات تو نہیں کی، البتہ ایک مرتبہ مرکز الاولیاء لاہور میں زیارت کا شرف حاصل کیا ہے۔ اِسی دوران انہیں شدّت سے یہ احساس ہونے لگا کہ کاش! میں نے بھی اپنے پیر و مُرشِد سے ملاقات کا شرف حاصل کیا ہوتا، قریب بیٹھ کر ملفوظات حاصل کئے ہوتے۔ رات جب سوئے تو ان کی قسمت کا ستارہ چمک اٹھا، سر کی آنکھیں کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کُھل گئیں،

www.dawateislami.net

کیا دیکھتے ہیں کہ سامنے پیرومُرشد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف فرماہیں، سر پر عمامہ شریف ہے، آپ نے مسکراتے ہوئے انہیں دیکھا اور فرمانے لگے: درسِ نظامی کرنے کے بعد تمہارا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے عرض کی: حضور! درسِ نظامی سے فراغت پانے کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا، آپ مجھے جو مَدَنی کام کرنے کا حکم عطا فرمائیں گے اُسے بجالاؤں گا، یہ سن کر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شفقت بھری نظروں سے انہیں دیکھا اور یوں خواب کا سہانا منظر آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔ صبح جب نمازِ فجر کے لئے بیدار ہوئے تو کافی ہشّاش بشّاش تھے۔ مُرشدِ کریم کے میٹھے میٹھے جملے ان کے کانوں میں رس گھول رہے تھے، روشن چہرہ آنکھوں میں بسا ہوا تھا۔ کئی گھنٹوں بعد وہ اسلامی بھائی بھی تشریف لے آئے۔ انہوں نے طبیعت کے بارے میں پوچھا تو اسلامی بھائی نے اپنی بیماری کے بارے میں بتایا، انہوں نے ہمّت بندھاتے ہوئے اسلامی بھائی کو صبر کا دامن تھامنے کا ذِہن دیا، یوں اِسلامی بھائی کی عیادت کا شرف پا کر انہوں نے واپسی کا سفر اختیار کیا اور اپنی پڑھائی میں مگن ہو گئے، مَدَنی کاموں کا سلسلہ بھی جاری رہا، اسی دوران والد صاحب انتقال کر گئے، مگر بڑے بھائی کی کَفالت اور تعاوُن سے ان کا سلسلۂ تعلیم جاری رہا۔ وقت گزرتا گیا حتی کہ محرم الحرام ۱۴۲۳؁ھ مطابق اپریل 2002؁ء کو درسِ نظامی مکمل کرنے کا شرف حاصل کر لیا۔

بابُ المدینہ حاضِری

سَنَدِ فراغت پانے کے بعد جب انہوں نے والدہ محترمہ کی خدمت میں بابُ المدینہ (کراچی) حاضِر ہونے کی خواہش کا اظہار کیا تو والدہ محترمہ نے بخوشی انہیں

www.dawateislami.net

اجازت مَرحمت فرمادی، چنانچہ انہوں نے زادِ راہ تیار کیا اور مُرشِد نگر کے مسافر بن گئے۔ جب عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) کی پُرنور فضاؤں میں داخل ہوئے تو انہیں ایک عجیب سُرور نصیب ہوا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

خواب میں مُرشِد نے راہ نمائی کی

مُرشِد نگر پہنچ کر انہوں نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں تحفۃً پیش کرنے کے لئے 41 روزہ مَدَنی انعامات و مَدَنی قافلہ کورس میں داخلہ لے لیا۔ ایک بار انہیں ایک شرعی مسئلہ درپیش ہوا، مختلف فقہی کتابوں میں تلاش کرنے کے باوُجود اس کا حل نہیں مل پارہا تھا، ایک دن سوئے تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خواب میں کَرَم فرمایا، جلوہ دکھایا اور ارشاد فرمایا: **وقارُ الفتاوٰی میں اس مسئلے کا حل فلاں مقام پر موجود ہے۔** خواب میں انہیں مفتی صاحب کے دستخط بھی نظر آئے۔ کچھ عرصے بعد ایک دن انہوں نے وقارُ الفتاوٰی کی دوسری جلد کو بغور دیکھا تو وہ مسئلہ مل گیا، اس صفحے پر دستخط بھی موجود تھے، اس خواب نے ان کے دل میں عقیدت و محبّتِ امیرِ اہلِ سنّت کی شمع کو مزید روشن کردیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ جہاں مَدَنی قافلہ کورس کی بَرَکت سے انہیں زیارتِ مُرشِد کی سعادت نصیب ہوئی وہاں نیکی کی دعوت عام کرنے کے مفید مَدَنی اُصول سیکھنے کا موقع بھی ملا۔

مُرشِد سے خُصوصی ملاقات

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ مجلس مَدَنی قافلہ کے تحت انہوں نے دیگر کورسز کے ساتھ

www.dawateislami.net

ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں تین ماہ سے زیادہ عرصہ سنّتوں کی خدمت کرنے کی سعادت پائی اور اس عرصے میں خدمتِ امیرِ اہلِ سنّت میں دو مرتبہ تحریر بھیج کر بابُ المدینہ کراچی حاضری کے مقصد کو بیان کرنے کے لئے خصوصی ملاقات کے بارے میں عرض کی مگر ترکیب نہ بن سکی، جُمادَی الاولیٰ ۱۴۲۳ھ کی ایک رات ان کا دل بھر آیا اور انہوں نے خدمتِ مُرشِد میں حاضری کا شرف پانے کے لئے خوب دعائیں کیں، صبح نمازِ فجر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اقتدا میں پڑھنے کا شرف حاصل کیا اور بعدِ نماز ایک مختصر رُقعہ آپ کی خدمت میں پیش کر دیا، کَرَم ہو گیا اور آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بعدِ اشراق وچاشت فیضانِ مدینہ کی محراب کے پیچھے ملاقات کے لئے وقت عطا فرما دیا۔ جب بارگاہِ مُرشِد میں حاضر ہوئے تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان پر شفقت بھری نظر فرماتے ہوئے پوچھا: آپ کا کس مضمون میں لگاؤ ہے؟ انہوں نے عرض کی: حضور! میں فِقہ سے شَغْف رکھتا ہوں۔ یہ سن کر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا: آپ کو **دَارُالْاِفْتَاء اہلسنّت** (جامع مسجد کنزالایمان، بابری چوک) بھیج دوں؟ انہوں نے عرض کی: لَبَّیْكَ یاسیّدی! یوں انہوں نے حکمِ مرشد پر مفتی کورس کیا، اور **دارالافتاء اہلسنّت** میں تربیت کی ترکیب بن گئی۔ اِس دوران مفتیٔ دعوتِ اسلامی (مرحوم) رُکنِ شوریٰ حاجی محمد فاروق عطاری مَدَنی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کی صحبت سے فیض یاب ہونے اور ان کی فہم و فراست سے بہت کچھ سیکھنے کی سعادت حاصل کی۔

دعوتِ اسلامی میں ذِمّہ داریاں

فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت سے تَخَصُّص فِی الْفِقْه (یعنی مفتی کورس) کرنے اور دارُ

www.dawateislami.net

الاِفْتاء اَہلسنّت میں تدریب کرنے کے بعد دارُالاِفْتاء اہلسنّت نورُالعرفان (سیّد معصوم شاہ مسجد کھارادر) پھر دارالافتاء اہلسنّت احکامِ شریعت (مسجد الخیر کلفٹن) میں فتویٰ نویسی کی سعادت ملی، اِس دوران مجلس مَدَنی قافلہ، مجلس جامعاتُ المدینہ، مجلس المدینۃ العلمیۃ اور باب المدینہ مشاورت کے رُکن بھی رہے۔ شوال ۱۴۲۴ھ تاشعبان ۱۴۲۴ھ ایک سال جامعۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ میں تدریس کے فرائض بھی سرانجام دیئے، ربیعُ الاوّل ۱۴۲۶ھ مطابق اپریل 2005ء کو مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن بنے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مجلس المدینۃ العلمیہ، مجلس رابطہ بالعلماء، مجلس تحفّظِ اَوراقِ مُقدّسہ، مجلس مُعاونت برائے اسلامی بہنیں، مجلس توقیت، مجلس مزارات اولیاء اور اسلامی بہنوں کی تمام مجالس کے نگران کی حیثیت سے اپنی خدمات پیش کررہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(25) حاجی محمّد وقارالمدینہ عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی ورُکنِ شوریٰ، حاجی ابوانوارُ المدینہ محمد وقارُ المدینہ عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی دعوتِ اسلامی کی سنّتوں بھری فضاؤں میں آنے سے قبل مذہبی لوگوں سے دور بھاگنے والے ماڈرن اور کھیل کود کا جُنون کی حد تک شوق رکھنے والے نوجوان تھے، ہاکی ان کا پسندیدہ کھیل تھا، اسکول کی ٹیم میں شامل ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی اپنی بھی ٹیم تھی جس کے یہ کپتان تھے، ایک کلب (Club) بنایا ہوا تھا جہاں کھیل کی پریکٹس کرتے تھے، جب رات کو گھر آتے تو گھر میں بھی پریکٹس شروع کردیتے، الغرض! کھیل کود میں اس قدر اِنہماک تھا

www.dawateislami.net

کہ کھانے پینے کا بھی ہوش نہ رہتا جس کی وجہ سے دن بدن جسم کمزور ہوتا جارہا تھا، ٹیم کے بہترین کھلاڑیوں میں ان کا شمار ہوتا تھا، کھیل کے میدان میں اچھی کارکردگی دکھا کر ناظرین سے داد پانا ان کا شوق تھا، بہت سی ٹرافیز اور تمغے حاصل کر چکے تھے۔ مقصدِ حیات کو فراموش کر کے کھیل کے میدان میں نام کمانا ہی ان کی زندگی کا مقصد بن چکا تھا، افسوس! اسی طرح زندگی کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔

درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت

ایک دن حسبِ عادت کھیل سے تھک ہار کر جب گھر پہنچے تو دروازے پر دستک ہوئی، جا کر دیکھا تو سامنے ایک کلاس فیلو ان کے مُنتظر کھڑے تھے، سلام و مصافحہ کے بعد دوست نے خیریت معلوم کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے ان سے کہا: **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی مسجد میں درس دیتے ہیں جس میں دلچسپ کہانیاں سناتے ہیں، آپ بھی شرکت کی نیّت کر لیجئے۔** زندگی میں پہلی بار "اسلامی بھائی" سنا تو انہیں بہت اچھا لگا، چونکہ انہیں کہانیاں سننے کا بے حد شوق تھا اس لئے بخوشی شرکت کی نیّت کر لی اور اگلے روز عشا کی نماز علاقے کی مسجد میں ادا کی اور درسِ فیضانِ سنّت میں شریک ہو گئے۔ نماز کے بعد مبلغِ دعوتِ اسلامی نے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ کی صدائیں بلند کرتے ہوئے درسِ فیضانِ سنّت کا آغاز کیا، **مبلّغ کا اندازِ بیان اور شرم و حیا سے جھکی جھکی نظریں دیکھ کر متأثّر ہوئے بغیر نہ رہ سکے، فکرِ آخرت اُجاگر کرنے والی پُر تاثیر تحریر سن کر انہیں قلبی سکون کا احساس ہوا،** درس کے بعد سلام و مصافحہ کی سنّت ادا کی گئی، انہوں نے بھی

www.dawateislami.net

آگے بڑھ کر اسلامی بھائی سے سلام کیا، مبلغِ دعوتِ اسلامی نے ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے باقاعدگی سے درسِ فیضانِ سنّت کی بَرَکتیں لُوٹنے کی ترغیب دلائی، انہوں نے درس میں شرکت کرنے کی نیّت کی اور گھر آگئے، مگر نجانے کیوں ان کی کیفیت بدلی ہوئی تھی، کھیل کود سے دل اُچاٹ سا ہو چکا تھا اور عشا کے وقت کا بڑی شدّت سے انتظار تھا، جب نمازِ عشا کا وقت ہوا تو انہوں نے فوراً مسجد کا رُخ کیا، نماز باجماعت ادا کی اور درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کی سعادت حاصل کی، مبلغِ دعوتِ اسلامی نے درس کے بعد گلزارِ طیبہ (سرگودھا) میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کی بھرپور ترغیب دلائی جس میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا خصوصی بیان تھا، جب اسلامی بھائی نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے حُبِّ خدا اور عشقِ مصطفٰے کے چند ایمان افروز واقعات سنائے تو انہیں بہت اچھا لگا، دل میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت کا شوق مچلنے لگا اور شدّت سے سنّتوں بھرے اجتماع کا انتظار رہنے لگا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دیدارِ امیرِ اَہلِ سُنّت

آخِرکار انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور علاقے کے اسلامی بھائیوں کے ہمراہ اجتماع گاہ پہنچ گئے، وہاں کے رُوح پرور مناظر دیکھ کر بہت خوش ہوئے، ہر طرف عماموں کی بہار تھی، لوگوں کا کثیر اِزْدِحام دیکھ کر اَش اَش کر اُٹھے، پُرسوز بیان جاری تھا، حاضرین ہمہ تن گوش ہو کر بیان سن رہے تھے، یہ بھی قریب بیٹھ کر بیان سننے لگے، ایک روشن چہرے والے مبلّغ جن کے سر پر عمامے کا تاج تھا، سنّت کے مطابق سفید

www.dawateislami.net

لباس زیبِ تَن تھا اور آنکھیں حیا سے جھکی ہوئی تھیں، بڑے دل موہ لینے والے انداز میں پُرسوز بیان فرمارہے تھے، لیکن ان کا دل زیارتِ امیرِ اہلِ سنّت کے لئے بے تاب تھا اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بارے میں اس طرح کے تصوّرات اِن کے ذِہن میں تھے کہ آپ ضعیفُ العُمر ہونگے، بڑی اور خوبصورت دستار سر پر سجا رکھی ہوگی، جب آپ آئیں گے تو فلک شگاف نعروں سے فضا گونج اٹھے گی وغیرہ وغیرہ، کچھ دیر بعد انہوں نے قریب بیٹھے ہوئے ایک عاشقِ رسول سے آہستہ سے پوچھا کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کب تشریف لائیں گے؟ اُس نے کہا: جو بیان فرمارہے ہیں یہی تو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہیں، یہ سن کر ان کی آنکھیں حیرت سے کھلی رہ گئیں، چنانچہ انہوں نے ٹکٹکی باندھ کر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دیکھتے ہوئے بیان سنا، بیان کے بعد فضا صلوٰۃ وسلام کی صداؤں سے گونجنے لگی، اجتماعی طور پر سب نے ذِکْرُاللہ کی سعادت حاصل کی، پھر دوبارہ بارگاہِ نبوی میں صلوٰۃ وسلام پیش کیا گیا، اس کے بعد تمام حاضرین نے دعا کے لئے اپنے ہاتھ بارگاہِ خداوندی میں اُٹھا دیئے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی پُر تاثیر زبان سے جب بارگاہِ الٰہی میں التجائیں کیں تو مجمع پر ایک رِقّت طاری ہوگئی، ان کے اندر بھی ایک ہلچل برپا ہوگئی، آہ و بُکا کی آوازیں بلند ہونا شروع ہوگئیں، بہت سی آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات ہونے لگی، زندگی میں پہلی بار خوفِ خدا کا یہ منظر دیکھ کر بہت متاثّر ہوئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کا تعلق یوں تو شروع سے ہی ایک سُنّی گھرانے سے تھا مگر اسکول لائف میں بدمذہب دوستوں نے جو اولیائے کرام رحمہم اللہ السلام کے

www.dawateislami.net

بارے میں وساوِس پیدا کر دیئے تھے وہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان سے دور ہو گئے، اِسی طرح انہوں نے کتابوں میں جو اولیا کے خوفِ خدا میں رونے رُلانے کے واقعات سنے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج اپنی سر کی آنکھوں سے ان کی عملی تصویر دیکھ کر حیران رِہ گئے، خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کے پُر کیف مناظر دیکھ کر محبّتِ امیرِ اہلِ سنّت سے دل سرشار ہو گیا اور انہوں نے ملاقات کا پختہ ارادہ کر لیا، جب اعلان ہوا کہ آج رات بہارِ مدینہ مسجد میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ عام ملاقات فرمائیں گے تو یہ سن کر ان کا دل خوشی سے جھومنے لگا۔

ملاقاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت

چنانچہ یہ ٹیم کے چند لڑکوں کو اپنے ہمراہ لے کر زیارت کی سعادت پانے کے لئے چل پڑے، پوچھتے پوچھتے بہارِ مدینہ مسجد پہنچ گئے جہاں مُحِبّین و مُریدین کا تانتا بندھا ہوا تھا، جب ملاقات کا وقت ہوا تو زائرین قطار میں کھڑے ہو کر فرداً فرداً خدمتِ امیرِ اہلِ سنّت میں حاضر ہونے لگے، عجیب رُوحانی مناظر تھے، جنہیں دیکھ کر ان پر ایک کیفیّت طاری تھی، امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کرنے کے لئے دل مچل رہا تھا، آخر وہ مبارک لمحہ بھی آہی گیا جس کا انہیں شدّت سے انتظار تھا، چنانچہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں دست بستہ حاضِر ہو کر نہایت محبّت وعقیدت سے عاجزانہ سلام عرض کیا اور دست بوسی کا شرف پایا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے شفقت بھری نظر فرماتے ہوئے انہیں داڑھی شریف سجانے کی ترغیب دلائی، جس کی بَرَکت سے انہوں نے ہاتھوں ہاتھ چہرہ سنّتِ رسول سے آراستہ کرنے کی نیّت کر لی، اس دوران

www.dawateislami.net

ان پر اچانک ایسی رِقّت طاری ہوئی کہ بے ساختہ آنکھوں سے آنسوؤں کا دھارا بہہ نکلا، پچھلے گناہوں پر ندامت ہونے لگی اور انہوں نے دل وجان سے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنا راہ بَرو راہ نُما مان لیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سحری کے رُوح پرور مناظر

تھوڑی دیر بعد اعلان ہوا کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سحری فرمائیں گے، غیر رمضان میں سحری کا سنا تو بڑے حیران ہوئے، ایک اسلامی بھائی نے یہ کہہ کر ان کی حیرانی کو دور کر دیا کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بکثرت نفلی روزے رکھتے ہیں۔ یہ سن کر دل میں محبّتِ امیرِ اہلِ سنّت مزید گھر کر گئی۔ جب سحری کا وقت ہوا تو دستر خوان بچھایا گیا، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سحری کے کھانے میں چاول تھے، ایک نمک دانی بھی تھی جس میں نمک ختم ہو چکا تھا، جب آپ کو نمک کی حاجت ہوئی تو ایک اسلامی بھائی نے خدمت میں نمک پیش کر دیا، آپ نے نمک لانے والے سے پہلے پوچھا: بیٹا! کیا یہ نمک آپ کا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نمک لینے سے ہاتھ روک لیا اور نمک واپس کر دیا، آپ کے تقویٰ کا یہ نظارہ دیکھ کر ذِہن میں یہ خیال گردش کرنے لگا کہ آپ کس قدر احتیاط فرماتے ہیں! مالک کی اجازت کے بغیر ذرا سا نمک لینا گوارا نہیں فرمایا تو آپ کے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے کا کیا عالَم ہو گا!! فکرِ آخرت کا کیا عالَم ہو گا!! باطن کس قدر روشن اور چمکدار ہو گا!! امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی احتیاط دیکھ کر بے ساختہ دل آپ کے

www.dawateislami.net

اخلاص وولایت کی گواہی دینے لگا اور یہ مَدَنی ذِہن بن گیا کہ یہی وہ ہستی ہیں جن کا دامن تھام کر قبر وآخرت کی اچھے طریقے سے تیاری کی جاسکتی ہے، لہٰذا سیرتِ امیرِ اہلِ سنّت سے اس قدر متأثّر ہوئے کہ انہوں نے زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے کھیل کود کو خیر باد کہہ دیا، نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے کے عظیم جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنا آئیڈیل بنالیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

35 مساجد میں درس شروع کروادیا

ایک ولیٔ کامل سے نسبت کیا قائم ہوئی ان کی زندگی میں سنّتوں کی بہار آنے لگی، مَدَنی کام کرنے کا شوق دل میں پیدا ہونے لگا، انہوں نے مسجد درس کے ذریعے مَدَنی کاموں کا آغاز کیا اور تین دن کے اندر دوسرے اسلامی بھائی کو درس دینے کے لئے تیار کرلیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جلد ہی انہیں ذیلی حلقے کی ذمّہ داری مل گئی، فیضانِ عطار سے نیکی کی دعوت کی ایسی دھوم مچانے کی سعادت نصیب ہوئی کہ کچھ ہی عرصے میں قُرب وجوار کی 35 مساجد میں درسِ فیضانِ سنّت جاری کروادیا، کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ گھر میں مَدَنی ماحول بنتا چلا گیا اور ان کے گھر اور خاندان کے دیگر افراد سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے دن بدن ان کے دل میں نیکی کی دعوت کا جذبہ بڑھتا دیکھ کر ان کے والدین نے نہ صرف انہیں بلکہ ان کے ایک چھوٹے بھائی کو فِی سَبِیْلِ اللّٰہ دین

www.dawateislami.net

کی خدمت کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے سپرد کر دیا۔ خوش قسمتی سے پھر وہ وقت بھی آیا کہ قُربِ عطار اور ملفوظاتِ عطار کی بَرَکتیں حاصل کرنے لگے، جس کی بَرَکت سے مصائب و آلام کا مقابلہ کرنے، مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے اور مزید بہتر سے بہتر انداز میں سنّتوں کا پیغام عام کرنے کا جذبہ دل میں پیدا ہوتا چلا گیا۔ تادمِ تحریر مجلس ذرائع آمد و رفت (ٹرانسپورٹرز)، خصوصی مجلس فیضانِ مُرشِد اور ضیائی ریجن کے نگران کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(26) ابو القافلہ سیّد محمّد لقمان عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، ابو القافلہ سیّد محمد لقمان عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے والد حکیم سیّد مہربان علی شاہ بخاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک نیک اِنسان اور ماہر طبیب تھے، انہوں نے کئی حج ادا کئے تھے۔ لقمان بابو دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول کی پاکیزہ فضاؤں میں آنے سے قبل عام نوجوانوں کی طرح ماڈرن اور کرکٹ کے شائق نوجوان تھے۔ ان کی مَدَنی بہار کچھ یوں ہے کہ جب ان کے والدِ محترم کا وِصال ہوا تو ان کو بڑا صدمہ ہوا، اسی دوران علاقے کے اسلامی بھائیوں نے ان پر انفرادی کوشش کا سلسلہ شروع کر دیا، جس کی بَرَکت سے یہ مَدَنی ماحول کے قریب ہو کر فیضانِ دعوتِ اسلامی سے فیض یاب ہونے لگے، مزید جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قُرب کی بَرَکتیں پانے میں کامیاب ہوئے تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اَخلاق و کردار دیکھ کر ایسے مُتَأَثِّر ہوئے کہ انہوں نے دیدارِ امیرِ اہلِ سنّت اور

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کو حرزِ جاں بنالیا، مَدَنی مرکز کے حکم پر لَبَّیْک کہتے ہوئے ایسے مَدَنی کاموں میں مصروف ہوئے کہ تیزی کے ساتھ ترقّی کے زینے طے کرتے چلے گئے، مَدَنی مرکز کی اِطاعت اور شیخِ طریقت کی نگاہِ کرم سے 2000ء میں رُکنِ شوریٰ کے عظیم منصب پر فائز ہوگئے۔

سُنّت سے محبّت

دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے کے بعد لقمان باپو کے قلب میں سنّتِ رسول سے ایسی محبّت پیدا ہوئی کہ انہوں نے داڑھی شریف سجانے کا ارادہ کرلیا، فیشن پرستی سے تعلّق توڑ لیا اور اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ جمع کرنے میں مشغول ہوگئے، ''ملٹی نیشنل کمپنی'' میں یہ پُرکشش تنخواہ پر ملازمت کرتے تھے، جس میں پینٹ شرٹ پہننا ضروری تھا، جس کی وجہ سے اکثر بے چین و پریشان رہا کرتے تھے، مزید جب ان کا چہرہ سنّتِ رحمتِ عالمیان سے سجا تو کمپنی والوں نے ایک دن انہیں بلایا اور ''سنّتِ رسول یعنی داڑھی مبارک مونڈنے کا حکم دیا'' مگر یہ رِضا مند نہ ہوئے بالآخر جب کئی دن گزر گئے اور انہوں نے داڑھی شریف نہ منڈوائی تو انہیں سنّت یا ملازمت میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کے لئے کہا گیا، تو انہوں نے ایک لمحہ سوچے بغیر آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت کا انتخاب کیا اور انتہائی پُرکشش ملازمت ٹھکرادی۔

مَدَنی قافلوں سے پیار

لقمان باپو مجلسِ مَدَنی قافلہ کے نگران بننے سے پہلے ہی اکثر مَدَنی قافلے کے مسافر رہا کرتے تھے اور نگران بننے کے بعد تو مَدَنی قافلے کی دُھن ایسی سر پر سوار ہوئی

www.dawateislami.net

کہ مَدَنی قافلوں کی بہاریں دنیا بھر میں عام کرنے کے جذبے کے تحت تَن مَن دَھن سے اپنی خدمات سر انجام دینے میں مصروف ہو گئے، ان کو مَدَنی قافلوں سے خُصوصی محبّت ہے، یہی وجہ ہے کہ کثرت سے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ان کا معمول ہے، وقتاً فوقتاً مختلف شہروں میں سنّتوں کا پیغام عام کرنے کے لئے تشریف لے جاتے ہیں جس کی وجہ سے باب المدینہ کراچی میں بہت کم وقت گزارتے ہیں۔

اِس سلسلے میں ایک چٹکلا بھی ہوا کہ ایک مرتبہ پنجاب کے کچھ اسلامی بھائی بغرضِ ملاقات آپ کے گھر پر حاضر ہوئے اور ان کے بڑے بھائی جان سیّد امانت علی قادری سے بڑی لجاجت سے عرض کی کہ ہم پنجاب سے آئے ہیں اور لقمان باپو سے ملاقات اور سلام کے لئے حاضر ہوئے ہیں، یہ سن کر ان کے بڑے بھائی جان نے ان اسلامی بھائیوں سے کہا کہ "اگر آپ لوگوں کی لقمان باپو سے ملاقات ہو تو میرا سلام کہہ دینا۔" اِس واقعے سے اندازہ لگایئے کہ مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے کا کس قدر جذبہ ان کے دل میں موجزن ہے کہ مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد زیادہ تر وقت مَدَنی قافلوں میں ہی گزرتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُرشِد سے مُلاقات کا شوق

لقمان باپو پیر و مرشد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے شروع ہی سے والہانہ محبّت فرماتے اور آپ کے دیدار کے لئے بے قرار رہتے ہیں، جن دنوں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ "فیضانِ سنّت" تحریر فرما رہے تھے اور آپ نے یکسوئی کے

www.dawateislami.net

لئے کسی مقام پر قیام فرمایا ہوا تھا تاکہ جلد سے جلد فیضانِ سنّت مکمّل ہو جائے اور درس و مطالعہ کے لئے اسلامی بھائیوں کے ہاتھوں میں پہنچ جائے، باپو کی محبّت و عقیدت دیکھئے کہ جب انہیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت نہ ہوئی تو بے قرار ہوگئے اور کسی طرح معلومات لے کر خدمتِ مُرشِد میں پہنچ گئے، اس طرح انہیں زیارت وملاقات کا سنہری موقع ملنے لگا، گھنٹوں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت سے فیض یاب ہوتے، ایک ولیٔ کامل کی صحبت کی بَرَکت سے دن بدن ان کے علم وعمل میں ترقّی ہونے لگی اور کثرت سے نفلی روزے رکھنا شروع کر دیئے۔

مَدَنی کاموں کا جذبہ

مَدَنی مرکز نے لقمان باپو کی مَدَنی کاموں سے دلچسپی کو دیکھتے ہوئے انہیں مجلس خُدّامُ المساجد کا نگران بنا دیا، چونکہ مساجد کی تعمیر کا مَدَنی کاموں سے بہت گہرا تعلّق ہے، اس لئے یہ مساجد کے تعمیراتی کاموں میں خاص دلچسپی اور گُڑھن کے ساتھ مشغول ہوگئے، ان کے شب وروز کی کاوِشوں کی بَرَکت سے متعدّد بڑی بڑی مساجد کی تعمیر پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہے، مثلاً: مسجد کنز الایمان (بابری چوک)، مسجد خزائن العرفان (سولجر بازار)، مسجد اسماعیل، زُلیخا مسجد، مسجد فیضانِ عطار، مسجد صدّیقِ اکبر اور اس کے علاوہ باب المدینہ کراچی میں متعدّد مساجد تعمیر ہو چکی ہیں اور کئی زیرِ تعمیر ہیں، جن میں سولجر بازار کی قدیمی مسجد جامع مسجد قصابان کی تعمیرِ نو بھی شامل ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مرحوم بھائی کے جسم پر خاکِ مدینہ

1989ء میں ان کے بڑے بھائی جان سیّد حسین علی عطاری عَلَیۡہِ رَحمَۃُ اللہِ الۡبَارِی کا انتقال ہوا، جب ان کے بھائی کے وِصال کی خبر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کو ملی (اُس وقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ اوّلین مَدَنی مرکز گلزار حبیب (سولجر بازار) کے قریب ''کتاب گھر'' میں مقیم تھے اور باپو کی رہائش بھی سولجر بازار میں تھی) فوراً چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ لقمان باپو کی رہائش گاہ پر پہنچ گئے، انہیں تسلّی دی اور صبر کرنے کی تلقین فرمائی، کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ باپا جان کی نگرانی اور ملفوظات کی روشنی میں مرحوم سیّد صاحب کو غسل دیا گیا، باپا جان نے اپنے مُبارک ہاتھوں سے ''خاکِ مدینہ'' مرحوم کے جَسَدِ خاکی پر لگائی اور کفن پہنانے کے بعد اپنی انگشتِ شہادت سے مرحوم سیّد صاحب کی پیشانی پر بِسۡمِ اللہ اور سینے پر کلمۂ طیبہ، دائیں ہاتھ پر چار یار کے نام اور غوثِ اعظم المدد لکھا، اس دوران لقمان باپو نے عرض کیا: باپا جان یہ آپ کے مرید ہیں، کرم فرمائیں اپنا نام بھی لکھ دیں۔ یہ سن کر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے عاجزی فرماتے ہوئے کہا: سیّد صاحب کا نام تو میرے سینے پر ہونا چاہئے، یہ فرمانے کے بعد موجود لوگوں کے سامنے اپنی انگشتِ شہادت سے اپنے سینے پر سیّد صاحب کا نام لکھا، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی ساداتِ کِرام سے محبّت دیکھ کر حاضِرین اَش اَش کر اُٹھے پھر لقمان باپو نے خود آگے بڑھ کر اپنے مرحوم بھائی کے ہاتھ پر یا عطار المدد لکھا۔

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے مرحوم کی نہ صرف نمازِ جنازہ پڑھائی بلکہ

www.dawateislami.net

سولجر بازار سے قبرستان تک پیدل جلوسِ جنازہ میں شرکت فرمائی اور پھر دھوبی گھاٹ قبرستان (متصل میوہ شاہ) میں اپنے ہاتھوں سے مرحوم کی تدفین کی، بعد تدفین آپ نے خود تلقین فرمائی، اذان دی، فاتحہ پڑھی اور مرحوم کی عاقبت کے لئے دعا فرمائی۔

محبّتِ سادات

اُس وقت جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ”کتاب گھر“ کے باہر اسلامی بھائی ساری ساری رات صرف اس لئے گزارتے تھے کہ آپ مَدَنی فیس (یعنی مختلف مَدَنی کاموں کی نیّتیں) لے کر ان کے علاقے میں ”سحری رمضان“ عطا فرمادیں، لیکن آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تعظیمِ ساداتِ کِرام اور اِنفِرادی کوشش مرحبا! ایک رات آپ خود چل کر لقمان باپو کے گھر تشریف لائے اور فرمایا: باپو! آپ کی اجازت ہو تو آپ کے علاقہ میں ایک سحری کرلوں۔ فیضانِ عطار کا صدقہ دیکھیں کہ لقمان باپو نے اپنے گھر کی بجائے ایک اسلامی بھائی (جن کی والدہ کا چند دن پہلے انتقال ہوا تھا) کی غم خواری کرتے ہوئے ان کے گھر پر سحری کا سلسلہ رکھا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خودداری کا ایک واقعہ

لقمان باپو کا شمار خوددار اسلامی بھائیوں میں ہوتا ہے، ایک مرتبہ غلطی سے زیادہ رقم جیب میں نہ رکھ سکے اور ان کو ٹاور سے سولجر بازار آنا تھا، کرایہ پاس نہ ہونے کی صورت میں ٹاور سے پیدل ہی سولجر بازار روانہ ہوگئے، حالانکہ راستے میں متعدّد اسلامی بھائیوں کی دکانیں تھیں مگر قربان جایئے سیّد صاحب کی خودداری پر! انہوں

نے کسی سے کرایہ طلب فرمانا گوارا نہ کیا۔

محبّت کا انوکھا انداز

لقمان باپو کو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بے پناہ محبّت تھی، اکثر دیدارِ مُرشد کے لئے بے قرار رہتے، باپو نے چند اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر مرشدِ کریم کی ''رِہائش گاہ'' تک رَسائی حاصل کرلی اور قرارِ قلب کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں کثرت سے حاضر ہونے لگے، ایک بار امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ''سمجھانے'' کی غرض سے باپو و دیگر اسلامی بھائیوں سے فرمایا: اگر تم لوگ بار بار ملنے کے لئے آؤ گے تو میں ''تحریری کام'' نہیں کرسکوں گا اور روزِ محشر اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: یہ ''کام'' کیوں نہیں کیا؟ تو میں عرض کروں گا کہ یہ چند اسلامی بھائی ہیں جن کی وجہ سے میں یہ ''تحریری کام'' نہیں کرسکا۔

یہ حکمت بھری نصیحت سن کر باپو سمجھ گئے کہ مرشدِ کریم کا قلب ملاقات سے زیادہ مَدَنی کام کرنے سے خوش ہوتا ہے، اس کے بعد مُرشد کے دل میں خوشی پہنچانے کے جذبے کے تحت مَدَنی کاموں میں زیادہ مصروفِ عمل ہوگئے۔

باپو کی مَدَنی سوچ مرحبا!

اُن کی مَدَنی سوچ کا اندازہ اس بات سے بھی بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ ہر **''عطاری''** کی یہ خواہش ہے کہ اس کی نمازِ جنازہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پڑھائیں، مگر باپو کی مَدَنی سوچ مرحبا! اِرشاد فرماتے ہیں کہ میرے لئے عطاری ہونے کی

www.dawateislami.net

نسبت ہی کافی ہے، میری خواہش ہے کہ مُرشِدِ کریم جتنا وقت میرا جنازہ پڑھانے میں صَرف فرمائیں گے اُتنا وقت کسی رسالہ کی چند سطریں ضبطِ تحریر میں لے آئیں تو اِس سے مجھے زیادہ خوشی ہوگی، کیونکہ اس سے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت کو فائدہ پہنچے گا۔ تادمِ تحریر مجلس خُدّامُ المساجد میں اپنی خدمات پیش فرمارہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(27) حاجی محمّد منصور عطّاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، حاجی ابو مسرور، محمد منصور عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی مَدَنی بہار کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں داخل ہونے سے پہلے ان کی زندگی کے قیمتی لمحات فضولیات اور گناہوں میں ضائع ہو رہے تھے، فیشن کے شوقین تھے، جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، وعدہ خلافی کرنا، ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا اور غصّہ کرنا ان کی عادت بن چکا تھا، اسکول لائف میں ایئر فورس میں جانے کا شوق تھا، باڈی بلڈنگ کرنا، چھٹّی والے دن سائیکل پر ون ویلنگ کرنا، ٹکٹیں، چاکلیٹ (chocolate) اور بیرونِ ملک کے سکّے جمع کرنا نیز ریسلنگ دیکھنا ان کا شوق تھا۔ اَلْغَرَض! مقصدِ حیات سے نابلد اپنی زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کر رہے تھے، کَرَم ہوا اور انہیں دعوتِ اسلامی کا مشکبار مَدَنی ماحول مل گیا جس کی بَرَکت سے حقیقی معنوں میں مقصدِ حیات سے آشنائی ہوئی، سبب کچھ یوں بنا کہ علاقے کی مسجد میں نماز پڑھنا ان کا معمول تھا، اسی مسجد میں ایک اسلامی بھائی نماز کے بعد درسِ فیضانِ سنّت دینے کی سعادت حاصل کرتے تھے، ایک دن مبلغِ دعوتِ اسلامی نے شفقت فرمائی، ان

www.dawateislami.net

کے پاس تشریف لائے اور درسِ فیضانِ سنّت سے فیض یاب ہونے کا مَدَنی ذِہن عطا فرمایا جس کی بَرَکت سے انہیں درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کی سعادت مل گئی، اسلامی بھائی کے درس دینے کا انداز اور کانوں میں رس گھولتے ہوئے فیضانِ سنّت کے پُر تاثیر الفاظ اس قدر اچھے لگے کہ اس کے بعد درسِ فیضانِ سنّت سننا ان کا معمول بن گیا، درس کے بعد اسلامی بھائی ان پر انفرادی کوشش کرتے اور جامع مسجد محمدی حنفیہ سوڈیوال ملتان روڈ مرکز الاولیاء لاہور میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کرتے، آخر ایک دن اسلامی بھائیوں کے ہمراہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگئے، جب سنّتوں بھرے اجتماع کی پُر بہار فضاؤں میں داخل ہوئے تو وہاں سنّتوں بھرا بیان، ذِکر و دعا کی بَرَکتیں لوٹنے کی سعادت حصّے میں آئی، رِقّتِ انگیز دعا میں ان کی حالت عجیب ہوگئی، غفلت کے پردے چاک ہوگئے اور انہوں نے اپنی سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے کا عزم کرلیا، عاشقانِ رسول کی صحبت ملنے کی بَرَکت سے عمامہ شریف سجانے کا مَدَنی ذِہن بن گیا، مگر عمامہ شریف کے ساتھ باہر گھومنے پھرنے میں شرم محسوس کرتے، اس لئے عمامہ شریف اپنی جیکٹ میں چھپا کر مسجد لے جاتے اور وہاں باندھ کر نماز ادا کرتے۔ جب مسجد سے باہر نکلتے تو پھر عمامہ شریف جیکٹ میں چھپالیتے، رَفتہ رَفتہ ہچکچاہٹ دور ہونے لگی اور انہوں نے عمامہ شریف کا تاج مستقل اپنے سر پر سجالیا، سر پر عمامہ شریف کی بہار دیکھ کر دوست احباب نے حوصلہ افزائی کی، بالخصوص نانی جان بہت خوش ہوئیں، دعوتِ اسلامی کی بہاروں سے ناواقف ہونے کی وجہ سے والد صاحب خفا تھے مگر

www.dawateislami.net

کچھ ہی عرصے میں وہ بھی مَدَنی ماحول کی بَرَکات دیکھ کر راضی ہوگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ انہیں دعوتِ اسلامی کا مشکبار مَدَنی ماحول کیا ملا نہ صرف ان کی زندگی میں عمل کی بہار آگئی بلکہ پچھلے گناہوں سے توبہ کرکے سنّتوں کی خدمت کرنے، مَدَنی کاموں میں حصّہ لینے، جہنّم میں لے جانے والے کاموں سے بچنے اور جنّت میں لے جانے والے اعمال کرنے کا مَدَنی ذِہن بننے لگا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی کاموں کا آغاز

جامع مسجد اَلْفِردوس میں درسِ فیضانِ سنّت دینے سے انہوں نے مَدَنی کام کا آغاز کیا۔ کچھ عرصے بعد جامع مسجد اَلْمعروف جھنڈے والی میں ذیلی مُشاورت کی ذِمّہ داری مِل گئی، پھر حلقہ گلشن پارک میں 2 سال حلقہ مُشاورت کے ذِمّہ دار کی حیثیّت سے سنّتوں کی خدمت کا شرف ملا، اس کے بعد علاقائی مُشاورت کے نگران کی حیثیت سے کم و بیش 5 سال سنّتوں کی دھومیں مچانے کی سعادت حصّے میں آئی، پھر نگرانِ پاکستان اِنتِظامی کابینہ کی جانب سے مرکز الاولیاء (لاہور) سطح پر مَدَنی انعامات کی ایک سال خدمت سرانجام دینے کا شرف ملا، جب مَدَنی مرکز کی طرف سے مرکز الاولیاء سطح پر 4 رُکنی نگران مجلس بنائی گئی تو تقریباً 3 سال نگرانِ مجلس کی رُکنیت کی سعادت سے مشرف رہے، پھر جب پاک ہجویری کابینہ بنی تو اس کی رُکنیت حصّے میں آگئی۔ شوّالُ المکرّم 1433ھ میں مرکزی مجلسِ شوریٰ میں شمولیت کی سعادت مل گئی۔ تادمِ تحریر مجلس مَدَنی انعامات، نمازی بناؤتحریک اور مجلس مَدَنی درس کی ذِمّہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(28)حاجی ابو منصور یعفور رضا عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ مرکزی مجلسِ شوریٰ حاجی ابو منصور یعفور رضا عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کی مَدَنی بہار کا خلاصہ ہے کہ یوں تو شروع ہی سے مرکزالاولیاء (لاہور) کے ایک مذہبی گھرانے سے ان کا تعلق تھا، جس کی وجہ سے مَدَنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل بھی نمازیں پڑھنے کا معمول تھا مگر سنّتوں پر عمل کرنے سے محروم تھے، ایک کالج کے اسٹوڈنٹ تھے، زندگی میں مَدَنی بہار کا ظہور کچھ یوں ہوا کہ ان کے علاقے کی مسجد میں ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی درسِ فیضانِ سنّت دینے تشریف لاتے تھے، جس میں انہیں بھی شرکت کی سعادت نصیب ہوتی، درس کے پُر تاثیر الفاظ سن کر جہاں عمل کا ذِہن بنتا وہاں قبر وآخرت سنوارنے کی مَدَنی سوچ ان کے دل ودماغ میں گردش کرتی، ایک دفعہ حسبِ عادت کالج کا یونیفارم پہنے نماز پڑھنے مسجد میں حاضر ہوئے تو انہیں درس دینے والے مبلّغ اسلامی بھائی نظر نہ آئے، پوچھنے پر پتا چلا کہ آج وہ تشریف نہیں لائیں گے، چنانچہ انہوں نے ہمّت کرکے زندگی میں پہلی بار درسِ فیضانِ سنّت دینے کی سعادت حاصل کی، یوں دعوتِ اسلامی کی جانب پہلا قدم اٹھا، اس کے بعد ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنا ان کا معمول بن گیا۔ مرکزالاولیاء (لاہور) میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت اور آپ کے ساتھ افطار کرنے کا شرف ملا، دورانِ افطار آپ کا سنّتوں پر عمل دیکھ کر بے حد متاثّر ہوئے اور ان کے دل میں محبّتِ عطار کی شمع فروزاں ہوگئی۔

www.dawateislami.net

دربار پر حاضری کا پیارا انداز

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہمراہ انہیں داتا صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے دربار پر حاضری دینے کا بھی شرف ملا، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے داتا صاحب کی خدمت میں عاجزانہ سلام پیش کرنے، قبرِ منوّر سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہو کر تلاوتِ قرآن پاک کرکے ایصالِ ثواب کرنے اور پھر داتا صاحب کے وسیلے سے بارگاہِ خداوندی میں معروضات پیش کرنے کے منفرد انداز نے اس قدر متأثّر کیا کہ اسی وقت انہوں نے دل سے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنا راہ بَر و راہ نُما مان کر زندگی کی بقیہ سانسیں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول میں بسر کرنے کا عزم کرلیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شفقتِ عطّار

غالباً 1989ء میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پنجاب تشریف لے گئے، اوکاڑہ کی سرزمین پر ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں آپ کا سنّتوں بھرا بیان تھا، اس کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو مرکز الاولیاء (لاہور) تشریف لانا تھا، چنانچہ مرکز الاولیاء سے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں حاضری اور پھر اوکاڑہ سے مرکز الاولیاء لاہور سفر کرنے کی سعادت ان کے حصّے میں آئی، اس دوران امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقتوں بھرا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ جب یہ مرکز الاولیاء لاہور سے اوکاڑہ پہنچے اور سنّتوں بھرے اجتماع کے بعد خدمتِ امیرِ اہلِ سنّت میں جانے لگے تو ان کا پاؤں کانچ کے ٹکڑے سے زخمی ہو گیا اور اس سے

www.dawateislami.net

خون بہنے لگا جسے دیکھ کر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه بے قرار ہوگئے اور فوراً پاؤں پر رومال باندھنے کا حکم ارشاد فرمایا، اس طرح رُخِ امیرِ اہلِ سنّت پر بے قراری کے آثار دیکھ کر محبّت وعقیدت میں مزید اضافہ ہوگیا، کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ اوکاڑہ سے مرکزالاولیاء کے سفر کے دوران امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی خصوصی شفقتوں اور علم وحکمت کے مَدَنی پھولوں سے فیض یاب ہونے کا شرف ملا۔

مُرشِد کی گھر تشریف آوری

ان کی دِلی خواہش تھی کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه ان کے غریب خانے پر بھی قدم رَنجہ فرمائیں، جب انہوں نے گھر والوں کے سامنے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو وہ بھی بہت خوش ہوئے، چنانچہ والد صاحب اور تین بھائیوں کے ساتھ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی دِلی تمنّا کا اظہار کیا، آپ نے دل جوئی کرتے ہوئے ان کی درخواست قبول فرمالی اور مقرّرہ وقت پر چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ ان کے گھر تشریف لے گئے، اس دوران امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے جہاں حکمت بھرے مَدَنی پھولوں سے نوازا، وہاں انہیں اور ان کے والد صاحب، بھائیوں اور دیگر عزیزوں کو سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل فرماکر غوثِ اعظم کے غلاموں کی فہرست میں شامل فرمادیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ فیضانِ عطار کا ایسا ظہور ہوا کہ نہ صرف ان کے تمام بھائی دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوگئے بلکہ ان کا گھر بھی سنّتِ رسول کے خوشنما پھولوں سے مہک اُٹھا۔ ان کی زندگی میں بھی عمل کی بہار آگئی، فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ تہجّد کی نماز ادا کرنا ان کا معمول بن گیا۔

www.dawateislami.net

مُرشِد کے ہمراہ مَدَنی قافِلے میں سَفر

مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے وقتاً فوقتاً زیارتِ امیرِ اہلِ سنّت سے مشرّف ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کے مُبارَک معمولات کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ انہوں نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ہر ہر ادا کو سنّتِ مُصطفٰے کی عملی تصویر پایا۔ غالباً 1990ء میں جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دریائے فیض سے اپنا خالی کشکول بھرنے بابُ المدینہ کراچی حاضر ہوئے تو آپ کے ہمراہ مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی سعادت حصّے میں آئی، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی قافلے میں امیرِ قافلہ بننے کی بجائے دوسرے اسلامی بھائی کو امیرِ قافلہ بنا کر اِطاعتِ امیر کا ایسا عملی درس عطا فرمایا جس سے اِطاعتِ امیر کی اَہمیّت ان کے دل میں بھی جاگُزیں ہوگئی۔ تادمِ تحریر مجلس وُکَلاء اور عطاری ریجن کے نگران کی حیثیت سے اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

والد صاحب کا بیان

ان کے والد صاحب کا بیان ہے کہ اللہ پاک کا شکر ہے کہ جس نے میرے بیٹے یعفور عطاری کو دامنِ عطار اور دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مشکبار مَدَنی ماحول عطا فرمایا، جس کی بَرَکت سے انہیں سنّتِ رسول کی خدمت کرنے اور مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کا ایسا جذبہ ملا کہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع والے دن لوگوں کو اجتماع میں شرکت کی دعوت دینا اور وقت سے پہلے ہی اپنی سائیکل پر سوار ہو کر اجتماع گاہ پہنچ

www.dawateislami.net

جانا، وہاں دریاں بچھانا، سنّتوں بھرا بیان کرنا اور حاضرین کو مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی خوب ترغیب دلانا ان کا معمول بن گیا۔ اللہ کریم کے فضل وکَرَم سے شروع ہی سے ان کے اخلاق و کردار بہتر تھے مگر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد تو ان کے اخلاق و کردار کو مدینے کے چار چاند لگ گئے، یوں تو مَدَنی ماحول سے پہلے بھی اپنی والدہ اور میرا ادب کرتے تھے مگر ماحول میں آنے کے بعد ادب و احترام میں مزید اضافہ ہو گیا، ایک مرتبہ ان کی والدہ بیمار ہو گئیں تو بے حد پریشان ہو گئے اور اپنی والدہ کی دل و جان سے خدمت کرنے کی سعادت حاصل کی۔

دودھ فروش پر اِنفرادی کوشش

ایک دودھ فروش اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ رُکنِ شوریٰ حاجی یعفور عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی میری دکان پر دودھ لینے تشریف لایا کرتے تھے، ان کا اخلاق بہت اچھا تھا جب بھی آتے سلام کرتے اور موقع دیکھ کر مجھ پر اِنفرادی کوشش کرتے، قبر و آخرت کی تیاری اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی مَدَنی فکر دیتے، مجھے ان کا اندازِ گفتگو بہت اچّھا لگتا، ان کی باتوں کو بغور سنتا مگر عملی طور پر ان کے عطا کردہ مَدَنی پھولوں سے اپنے دل کے گلدستے کو سجانے سے محروم رہتا، مگر قربان جایئے ان کے نیکی کی دعوت کے جذبے پر! انہوں نے نیکی کی دعوت دینا ترک نہیں فرمایا، آخر ان کی اِنفِرادی کوشش رنگ لائی اور دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہونا میرا معمول بن گیا، پُر سوز بیانات اور رِقّت انگیز دعا کا دل پر ایسا اثر ہوا کہ دل پر چھائے غفلت کے پردے چاک ہونے لگے،

www.dawateislami.net

مقصدِ حیات کا پتا چلا اور قبر و آخِرت کو بہتر بنانے اور اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا پانے اور جہنّم کے عذاب سے بچنے کے جذبے کے تحت دامنِ عطار سے وابستہ ہو گیا، سنّتوں پر عمل کرنا شروع کر دیا، عمامہ شریف سجالیا اور دُکان پر مَدَنی چینل دیکھنا دکھانا معمول بنالیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(29) حاجی ابوالحسن سیّد محمد ابراہیم عطاری

مبلغِ دعوتِ اسلامی و رُکنِ شوریٰ، حاجی ابو الحسن سیّد محمد ابراہیم عطاری مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی دعوتِ اِسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل عام نوجوانوں کی طرح دنیاوی تعلیم کے حصول میں مصروف تھے، بُرے اخلاق و کردار والے لڑکوں سے دوستی تھی جس سے ان کے اخلاق و کردار بھی متأثّر ہو رہے تھے، والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا اس لئے بڑے بھائی اور چاچا کی کَفالت میں تھے، ان کے والد صاحب نے ایک وسیع کاروبار چھوڑا تھا، بڑے بھائی اپنی مصروفیات کی وجہ سے انہیں وقت نہیں دے پاتے تھے، کوئی باز پرس کرنے والا نہ تھا، شاید اسی وجہ سے برے دوستوں کی گرفت ان پر مضبوط ہوتی چلی گئی اور ان کا زیادہ وقت آوارہ دوستوں کے ساتھ ضائع ہونے لگا، ایسے ناگفتہ بہ حالات میں انہیں دعوتِ اسلامی نے سہارا دیا، برے دوستوں کے چُنگل سے آزاد کیا اور مقصدِ حیات سے روشناس کیا۔ مَدَنی ماحول میں آنے کا سبب کچھ یوں بنا کہ ایک دن محلے میں دوستوں کے ساتھ کھیل کود میں مشغول تھے کہ ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی ان کے پاس تشریف لائے اور اَحسن انداز میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی

www.dawateislami.net

دعوت پیش کی، چونکہ ان کے گھر میں نہایت عقیدت وشوق سے محافلِ میلاد شریف اور گیارہویں شریف کا انعقاد ہوتا تھا اس لئے انہیں نعت شریف سننے کا شوق تھا چنانچہ انہوں نے پوچھا: کیا وہاں نعت شریف بھی پڑھی جاتی ہے؟ مبلّغ دعوتِ اسلامی نے کہا: جی ہاں، یہ سن کر انہوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کی نیّت کرلی اور توفیقِ الٰہی سے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گئے، سنّتوں بھرے اجتماع کے رُوح پرور مناظر اور عام ملاقات میں اسلامی بھائیوں پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقتوں کی بارش دیکھ کر اس قدر متأثّر ہوئے کہ برے دوستوں سے کنارا کشی اختیار کرنے کے بعد گناہوں سے توبہ کرکے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

مُرشِد کی شفقتیں

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں داخل ہونے کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کرنے کا شوق ان کے دل میں مچلنے لگا، چنانچہ ایک دن انہوں نے اس کا اظہار اپنے خیر خواہ اسلامی بھائی کے سامنے کیا، اسلامی بھائی نے شفقت فرمائی اور انہیں اپنے ہمراہ زیارت وملاقاتِ امیرِ اہلِ سنّت کے لئے نور مسجد (کاغذی بازار) اولڈ سٹی لے کر حاضر ہوگئے جہاں انہوں نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِقتدا میں نمازِ ظہر ادا کرنے کی سعادت حاصل کی اور نماز کے بعد نہایت قریب سے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت کی اور ملاقات کا شرف بھی پایا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مسکراتا روشن چہرہ اور شفقتیں دیکھ کر ان کا دل شاد ہوگیا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہمراہ کھانے کی سعادت بھی حصّے میں آئی، آپ کے حکمت بھرے

www.dawateislami.net

مَدَنی پھول دل کے گلدستے میں سجانے کا موقع ملا، کھانے کے دوران ایک اسلامی بھائی کے ہاتھ پر مہندی لگی ہوئی دیکھ کر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیکی کی دعوت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: **مہندی لگانا عورتوں کا کام ہے، مردوں کو ہاتھوں میں مہندی لگانا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔** الغرض! ایک ولیٔ کامل کی چند گھڑی کی صحبت سے ان کا دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بن گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُرشِد کی گھر تشریف آوری

ابراہیم باپو کے دل میں یہ حسرت تھی کہ پیر و مُرشِد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان کے غریب خانے پر قدم رنجہ فرمائیں، چنانچہ ایک دن جب یہ گھر پہنچے تو ان کے گھر والوں نے بتایا کہ آج امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہمارے گھر تشریف لائے تھے، یہ سن کر آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئیں، مزید گھر والوں نے بتایا: سامنے والے گھر میں ایک سیّد صاحب رہتے ہیں جن سے ملاقات کرنے تشریف لائے تھے، یوں ہمارے گھر بھی آمد ہوگئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہمارے گھر تشریف لائے تو ہم نے بڑے ادب واحترام سے استقبال کیا، اس دوران آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ساداتِ کِرام سے محبّت وعقیدت دیکھ کر دل اش اش کر اُٹھا، ہوا کچھ یوں کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ صوفے پر تشریف فرما تھے اور ہم سب صوفوں پر بیٹھے ہوئے آپ کی زیارت وملفوظات سے مستفیض ہورہے تھے کہ اچانک وہ پڑوسی سیّد صاحب بھی آگئے اور صوفوں پر بیٹھنے کی جگہ نہ

ہونے کی وجہ سے نیچے ہی بیٹھ گئے، یہ دیکھ کر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فوراً صوفے سے اُٹھ کر ان سیّد صاحب کے ساتھ نیچے تشریف فرما ہوگئے، جب آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں صوفے پر بیٹھنے کی درخواست پیش کی گئی تو صوفے پر بیٹھنے سے انکار فرمادیا، یہ دیکھ کر ہم نے فوراً صوفے پر سیّد صاحب کے لئے بیٹھنے کی جگہ خالی کردی، جب سیّد صاحب فرش سے اُٹھ کر صوفے پر بیٹھے تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی صوفے پر تشریف فرما ہوئے، اس دوران جب حاضرین کی خدمت میں بوتلیں پیش کی گئیں تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے لینے دینے اور کھانے پینے میں بایاں ہاتھ استعمال کرنے والوں کو یہ مَدَنی پھول عطا فرمایا کہ دائیں ہاتھ سے کھانا پینا سنّت ہے، الغرض! امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے حکمت بھرے مَدَنی پھول سُن کر اور ساداتِ کِرام کی تعظیم کے ایمان افروز نظارے دیکھ کر ابراہیم باپو کے گھر والے بے حد متأثّر ہوئے، ان کے بھائیوں نے چہرہ داڑھی شریف کی سنّت سے آراستہ کرنے کا عزم کرلیا اور رَفتہ رَفتہ مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چل مدینہ کی سعادت

ابراہیم باپو نے سائنس کالج میں انٹر تک تعلیم حاصل کی اور پھر حالات کے پیشِ نظر ان کا تعلیمی سلسلہ موقوف ہوگیا، آج ان کے بعض کلاس فیلوز اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ڈاکٹر، انجینئر اور بزنس مین بن چکے ہیں، بعض دوست ملک سے باہر ہیں، جب کبھی ان کی دوستوں سے ملاقات ہوتی ہے تو انہیں مختلف دنیاوی افکار میں

www.dawateislami.net

گرفتار دیکھ کر ربِّ کریم کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے دعوتِ اسلامی کا مشکبار مَدَنی ماحول عطا فرما کر دنیاوی افکار سے نجات اور قلبی سکون سے مالامال فرمایا، کَرَم بالائے کَرَم یہ کہ انہیں میٹھے میٹھے مرشد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ حَرَمَین طیّبَین کی باادب حاضِری بھی نصیب ہوچکی ہے۔ بعض دوست پریشانیوں سے نجات پانے کے لئے انہیں دعاؤں کی درخواست پیش کرتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان کی انفرادی کوشش سے چند ماڈرن دوست دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر مبلغِ دعوتِ اسلامی بھی بن چکے ہیں۔ تادمِ تحریر مجلس مالیات، مجلسِ چرم قربانی، مجلس حج وعمرہ، مجلسِ لنگرِ رَضویہ اور مجلس تعمیرات کے نگران کی حیثیت سے مَدَنی کاموں میں مصروفِ عمل ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ترغیب کے لئے سراپائے ترغیب بننا پڑتا ہے

ایک بادشاہ کو شہزادے سے بہت محبّت تھی، خدا کا کرنا یہ ہوا کہ شہزادہ شدید بیمار ہوگیا، بادشاہ نے طبیبوں کو بلایا اور شہزادے کے تندرست نہ ہونے کی صورت میں سخت سزا دینے کا وعدہ کرلیا۔ طبیبوں (ڈاکٹروں) نے اتفاقِ رائے سے یہ علاج تجویز کیا کہ شہزادہ گوشت کھانا چھوڑ دے۔ شہزادے نے انکار کردیا اور کہا: **مجھے مرنا گوارا ہے مگر گوشت چھوڑنا نہیں۔** طبیبوں نے بہت سمجھایا مگر شہزادہ نہ مانا۔ اُن میں سے ایک طبیب گیا اور غسل کرکے بارگاہِ الٰہی میں خوب گڑگڑایا، ساتھ ہی نیّت کی کہ جب تک شہزادہ گوشت نہیں کھائے گا تب تک یہ بھی نہیں کھائے گا۔ اِس کے بعد وہ شہزادے کے پاس آیا اور گوشت نہ کھانے کا کہا، شہزادے نے حامی بھرلی اور کچھ دنوں میں وہ تندرست ہوگیا۔ یہ دیکھ کر دیگر طبیبوں کو تعجّب ہوا تو اُنہوں نے اُس طبیب سے وجہ پوچھی جس پر اُس نے سارا ماجرا بیان کردیا۔

(الابریز، الباب السادس فی ذکر شیخ التربیۃ، فصل فی الاشیاخ الذین ورثھم الشیخ عبد العزیز الدباغ، ۱۶۹/۲)

www.dawateislami.net

مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

اے عاشقانِ رسول ! آپ نے اراکینِ مرکزی مجلسِ شوریٰ دامت برکاتھم العالیہ کی مَدَنی بہاریں مُطالعہ کیں، یقیناً آپ سوچ رہے ہوں گے کہ اِن حضرات کی پچھلی زندگی اور اب کی زندگی میں زمین آسمان کا فرق ہے، اور ایسا کیوں نہ ہوتا کہ یہ سب شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتھم العالیہ کا فیضانِ نظر تھا جس نے اِن حضرات کو گناہوں کی سرزمین سے اُٹھا کر نیکی کے آسمان کی مَدَنی کہکشاں بنادیا۔ **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ اب تک کسی جامع شرائط پیر صاحب کے مرید نہیں ہیں تو امیرِ اَہلِ سنّت دامت برکاتھم العالیہ کے مرید ہوجایئے ! آپ دامت برکاتھم العالیہ سردارِ اَولیا، حضور سیِّدی غوثِ اَعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا مرید کرتے اور سلسلۂ عالیہ قادِریّہ رَضَویّہ عطّاریّہ میں داخل فرماتے ہیں، اور غوثِ اَعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا اِرشادِ عالیشان ہے: **میرا قیامت تک آنے والا کوئی مرید بغیر توبہ کئے نہیں مرے گا۔** (بھجۃ الاسرار، ص ۱۹۱) تو آیئے ! گناہوں، فُضُولیات اور بے مقصد کاموں میں ضائع ہونے والی زندگی کو چھوڑ کر نیکی کی دعوت، تحصیلِ علمِ دین، فکرِ آخِرت اور یادِ مدینہ میں بسر ہونے والی بامقصد اور شہد سے بھی میٹھی زندگی کی شروعات کیجئے ! مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے اور اِس مَدَنی مقصد کو حرزِ جاں بنالیجئے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"**۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اِس مَدَنی مقصد کی تکمیل کے لئے دعوتِ اِسلامی کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات** اور ہر ہفتے کی رات ہونے والے **مَدَنی مذاکرہ** میں شرکت، نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے لئے **مَدَنی قافلوں** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر، نیز نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل شریعت و طریقت کے جامع مجموعہ بنام **"مَدَنی انعامات"** پر عمل آپ کے لئے مُعاوِن ثابت ہوگا۔

www.dawateislami.net

مجلس "المدینۃ العلمیہ" کے شعبہ "امیر اہلسنّت" کی طرف سے پیش کردہ کُتُب و رسائل

نمبر شمار	کتاب	صفحات	نمبر شمار	کتاب	صفحات
1	سرکار کا پیغام عطار کے نام	49	27	بے قصور کی مدد	32
2	مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب	48	28	عطاری جن کا غسلِ میّت	24
3	اِصلاح کا راز (مَدَنی چینل کی بہاریں حصہ دوم)	32	29	ہیرونچی کی توبہ	32
4	25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام	33	30	نو مسلم کی درد بھری داستان	32
5	دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات	24	31	مدینے کا مسافر	32
6	وُضو کے بارے میں وسوسے اور اُن کا علاج	48	32	خوفناک دانتوں والا بچہ	32
7	تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط سوم (سنّت نکاح)	86	33	فلمی اداکار کی توبہ	32
8	آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے)	275	34	ساس بہو میں صُلح کا راز	32
9	بُلند آواز سے ذِکر کرنے میں حکمت	48	35	قبرستان کی چڑیل	24
10	قبر کھل گئی	48	36	فیضانِ امیر اہلسنّت	101
11	گونگا مبلغ	55	37	حیرت انگیز حادثہ	32
12	گمشدہ دولہا	33	38	ماڈرن نوجوان کی توبہ	32
13	جنوں کی دنیا	32	39	کرسچین کا قبولِ اسلام	32
14	غافل درزی	36	40	صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ	33
15	مُردہ بول اٹھا	32	41	کرسچین مسلمان ہوگیا	32
16	پانی کے بارے میں اہم معلومات	48	42	میوزکل شو کا متوالا	32
17	دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں	220	43	نورانی چہرے والے بزرگ	32
18	میں نے مَدَنی برقع کیوں پہنا؟	33	44	آنکھوں کا تارا	32
19	تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط (1)	48	45	ولی سے نسبت کی برکت	32
20	مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟	33	46	بابرکت روٹی	32
21	تذکرۂ امیر اہلسنّت قسط (2)	49	47	اغواشدہ بچوں کی واپسی	32
22	کفن کی سلامتی	32	48	میں نیک کیسے بنا؟	32
23	تذکرۂ امیر اہلسنّت (قسط 4)	49	49	شرابی، موذن کیسے بنا؟	32
24	میں حیادار کیسے بنی؟	32	50	بدکردار کی توبہ	32
25	چل مدینہ کی سعادت مل گئی	32	51	خوش نصیبی کی کرنیں	32
26	معذور بچی مبلغہ کیسے بنی؟	32	52	ناکام عاشق	32

www.dawateislami.net

53	بدنصیب دولہا	32	81	میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا؟	32
54	چمکتی آنکھوں والے بُزُرگ	32	82	کالے بچھو کا خوف	32
55	علم وحکمت کے 125 مَدَنی پھول	102	83	عجیب الخلقت بچّی	32
56	حقوقُ العباد کی اِحتیاطیں	47	84	شرابی کی توبہ	33
57	نادان عاشق	32	85	سینگوں والی دلہن	32
58	سینما گھر کا شیدائی	32	86	بریک ڈانسر کیسے سدھرا؟	32
59	گونگے بہروں کے بارے میں سوال جواب	23	87	قاتل اِمامت کے مُصلّے پر	32
60	ڈانسر نعت خوان بن گیا	32	88	چند گھڑیوں کا سودا	32
61	گلوکار کیسے سدھرا؟	32	89	بھیانک حادِثہ	30
62	نشے باز کی اِصلاح کا راز	32	90	خوفناک بَلا	33
63	پُراِسرار کُتّا	27	91	چمکدار کفن	32
64	شادی خانہ بربادی کے اسباب اور ان کا حل	16	92	اسلحے کا سوداگر	32
65	بھنگڑے باز سدھر گیا	32	93	جرائم کی دنیا سے واپسی	32
66	کینسر کا علاج	32	94	اجنبی کا تحفہ	32
67	رسائلِ مَدَنی بہار	368	95	انوکھی کمائی	32
68	بُری سنگت کا وبال	32	96	بدچلن کیسے تائب ہوا؟	32
69	بد اطوار شخص عالم کیسے بنا؟	32	97	عمامہ کے فضائل	517
70	جھگڑالو کیسے سدھرا؟	32	98	پانچ روپے کی بَرَکت سے سات شادیاں؟	32
71	باکردار عطّاری	32	99	سنگر کی توبہ	32
72	مفلوج کی شفایابی کا راز	32	100	ڈانسر بن گیا سنّتوں کا پیکر	32
73	خوشبودار قبر	32	101	والدین کے نافرمان کی توبہ	32
74	میٹھے بول کی بَرَکتیں	32	102	جنّتیوں کی زبان	31
75	اِصلاحِ اُمّت میں دعوتِ اسلامی کا کردار	28	103	غریب فائدے میں ہے	30
76	اداکاری کا شوق کیسے ختم ہوا؟	32	104	جوانی کیسے گزاریں؟	44
77	ڈاکوؤں کی واپسی	32	105	خُونی کی توبہ	31
78	مجوسی کا قبولِ اِسلام	62	106	پیکرِ شرم وحیا	86
79	مَدَنی ماحول کیسے ملا؟	56	107	ڈرامہ ڈائریکٹر کی توبہ	32
80	سنّتِ رسول کی محبّت	32	108	حیرت انگیز گلوکار	32

www.dawateislami.net